میوقوم کا واحد نمائندہ ترجمان

بانی: شہید اجمل خاں میو

ماہنامہ
صدائے میو

لاہور
پاکستان

دسمبر
2025

چیف ایڈیٹر
حافظ سلمان طارق میو 2481227-300

جلد نمبر 15 | سالانہ ممبر شپ :/1000 لائف ٹائم :/10000 خصوصی ممبر سالانہ /10000 | شمارہ نمبر 7

E-Mail:sada.e.mayo@gmail.com..Page FB:Sada-e-Meo News

جنوبی پنجاب کا چوتھا سالانہ
میو سپوت ایوارڈ
4 دسمبر کو شجاع آباد میں ہوگا
پروگرام کی تیاری مکمل

پاکستان صدائے میو فورم کے زیر اہتمام
لاہور میں بارھویں سالانہ
اجتماعی شادی
14 فروری کو ہوگی

میواتی ہیریٹیج اینڈ کلچرل فورم اسلام آباد کی کوشش سے پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار

لوک ورثہ اسلام آباد کے قومی ثقافتی میلہ میں میو فنکاروں کی انٹری

میو میڈیا میں ہم آہنگی اور اجتماعی معاملات میں موثر کردار کیلئے
میو پریس کلب کا قیام

میو اتحاد کو سیاسی بنیادوں پر رجسٹرڈ کرائیں گے

حاجی افضل خاں میو چیئرمین: پاکستان میو اتحاد

پنجاب کی سطح پر میو اتحاد کی کمیٹیاں تشکیل دیں گے، صدائے میو فورم سمیت اکثر تنظیموں نے حمایت کا یقین دلایا ہے

پرکشش اور منافع بخش ہاؤسنگ سوسائٹیز میں رہائشی و کمرشل پلاٹس کی خرید و فروخت کا

THE COUNTRY
REAL ESTATE AND BUILDERS

بااعتماد نام
کنٹری
رئیل اسٹیٹ اینڈ بلڈرز

جاوید اقبال
0321-3330433

چوہدری اشرف خاں میو CEO
0300-7535661 0345-9005678

B-36 مین بلیوارڈ سنٹرل پارک مین فیروزپور روڈ لاہور

پہلے آئیں پہلے پائیں
سب سے اعلیٰ معیار
بکنگ جاری ہے
جلدی کریں

علاقہ بھر میں تمام سہولیات سے آراستہ شاندار مارکی اینڈ شادی ہال

لگژری سٹائل
برکت پیلس
ایونٹ کمپلیکس

ڈائریکٹر
برکت علی میو

مکمل صوفہ سیٹ
مکمل ایئر کنڈیشن

چوہدری سرور شاہین
0333-4426402
0300-0074172

چوہدری بابر محمود
0333-4426403
0321-4426403

ایڈریس
نصف کلومیٹر مین کوٹ رادھا کشن روڈ رائیونڈ

معیار اور مقدار

نزد للیانی ٹول پلازہ
فیروزپور روڈ مصطفےٰ آباد

حاجی نیاز اینڈ جاوید
پٹرولیم

حاجی جاوید میو
0300-8463843

حاجی نیاز احمد باگھوڑیا (شیرا پوتا) 0300-8463844

بزمِ روشنی

فرمان الٰہی

بچوں کو قتل نہ کرو!

(اُن سے) کہو کہ: آؤ میں تمہیں پڑھ کر سناؤں کہ تمہارے پروردگار نے (درحقیقت) تم پر کونسی باتیں حرام کی ہیں۔ وہ یہ ہیں کہ ان کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھراؤ اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کو قتل نہ کرو۔ ہم تمہیں بھی رزق دینگے اور اُن کو بھی اور بے حیائی کے پاس بھی نہ پھٹکو چاہے وہ بے حیائی کھلی ہوئی ہو یا چھپی ہوئی (سورۃ الانعام)

اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کے سینوں سے تمہاری ہیبت نکال دے گا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔ ’’ایسا وقت آنے والا ہے کہ دوسری امتیں تمہارے خلاف ایک دوسرے کو بلائیں گی جیسے کہ کھانے والے اپنے پیالے پر ایک دوسرے کو بلاتے ہیں‘‘ تو کہنے والے نے کہا: کیا یہ ہماری ان دنوں قلت اور کمی کی وجہ سے ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’نہیں بلکہ تم ان دنوں بہت زیادہ ہوگے لیکن ایسے ہوگے جس طرح سیلاب کا جھاگ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کے سینوں سے تمہاری ہیبت نکال دے گا اور تمہارے دلوں میں ’’دھن‘‘ ڈال دے گا‘‘ ایک صحابیؓ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! دھن سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’دنیا کی محبت اور موت کی کراہت‘‘۔ (سنن ابی داوٗد)

فرمان نبویؐ

مسلمان بھائی بھائی ہیں

سیدنا ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر زیادتی کرتا ہے نہ اُسے (بے یار و مددگار چھوڑ کر دشمن کے) سپرد کرتا ہے۔ جو اپنے (مسلمان) بھائی کی حاجت پوری کرنے میں لگا ہو اللہ اس کی حاجت پوری فرماتا ہے اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسکی پردہ پوشی کریگا‘‘ (بخاری)

میری بادشاہی میں اضافہ نہیں ہوگا!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے اور و آخر تمام انسان اور جن اس ایک آدمی کے دل کی طرح ہو جائیں جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہے تو اس سے میری بادشاہی میں اضافہ نہیں ہوگا۔ اے میرے بندو! اگر تم سب ایک میدان میں جمع ہو جاؤ اور مجھ سے سوال کرو اور میں ہر انسان کے سوال کے مطابق عطا کروں تو اس سے میرے خزانے میں صرف اتنی کمی ہوگی جتنی سوئی کو سمندر میں ڈبو کر نکالنے پر سمندر کے پانی میں ہوتی ہے۔ (صحیح مسلم)

مسلمانوں کا ملنا اور جنتی عورت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ’’جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں تو جدا ہونے سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ دونوں کے گناہوں کو بخش دیتا ہے‘‘۔ (سنن ابوداوٗد)

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ’’جو عورت اس حال میں وفات پاتی ہے کہ اُس سے اسکا شوہر راضی تھا تو وہ جنتی ہے‘‘۔ (ترمذی)

گنہگار میری رحمت پر بھروسہ کرتا ہے!

ایک مرتبہ حضرت موسیٰؑ نے عرض کیا اے اللہ! ’’جب آپ کو کوئی فرمابردار بلاتا ہے تو آپ اُسے کیا کہتے ہیں۔ ارشاد ہوتا ہے میں کہتا ہوں لبیک پھر انہوں نے پوچھا جب زاہد پکارتا ہے تب کیا فرماتے ہیں ارشاد فرمایا لبیک۔ انہوں نے کہا جب گنہگار پکارتا ہے تو ارشاد فرمایا میں کہتا ہوں لبیک لبیک۔ اے موسیٰ! ان میں سے ہر ایک اپنے اپنے عمل پر بھروسہ کرتا ہے اور گنہگار میری رحمت پر بھروسہ کرتا ہے اور اس بندی کو خالی اور نا کام نہیں رکھتا جو مجھ پر بھروسہ کرتا ہے کیونکہ جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے وہ اُسے کافی ہوتا ہے‘‘۔

سورہ اخلاص پڑھنے کی فضیلت

حضرت ابو ہرۃؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ’’جو شخص سورہ اخلاص پڑھے تو پہلی آیت پر رحمت کی ہزار نظر ڈالتا ہے، دوسری آیت کے اجر میں ہزار دعاؤں کو قبول کرتا ہے، تیسری آیت کے بدلے میں ہزار سوال پورے کرتا ہے اور چوتھی آیت کے بدلے میں اس کی ہزار ایسی حاجتیں پوری کرتا ہے جو دنیا و آخرت کیلئے بہتر ہوں‘‘۔ (مشکوٰۃ شریف)

اخوت و بھائی چارہ کی اہمیت

اسلام نہ صرف انفرادی سطح پر مسائل کا حل پیش کرتا ہے بلکہ مضبوط اجتماعیت کی تشکیل کیلئے مسلمانوں کو اخوت و بھائی چارے کا درس بھی دیتا ہے۔ آج مسلم معاشرہ میں اخوت و بھائی چارہ کے ذریعے ایک ایسی پختہ اجتماعیت کا قیام ضروری ہے جو دنیا پر حاکمیت الٰہی کا دوبارہ نفاذ کرنے کیلئے کارآمد ثابت ہو۔ یہ اس لئے بھی ضروری ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ ’’تمام مسلمان آپس میں بھائی ہیں‘‘ (سورۃ الحجرات)

پاکستان صدائے میو فورم نارووال کے زیر اہتمام گوجرانوالہ بورڈ کا تیسرا سالانہ ’’میو سپوت ایوارڈ‘‘ 2025ء

میو تنظیمات کو کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو اور پاکستان صدائے میو فورم کے رہنما چوہدری نعیم حنیف میو ایڈووکیٹ، پروفیسر سرفراز احمد میو، چوہدری سعید اقبال، عبدالستار خاں، ڈاکٹر محمد حنیف میو، شاہد خاں میو اور چوہدری طارق جمیل طلباء و طالبات کو ایوارڈ دیتے ہوئے

جیل سپرینڈیٹ شہباز اختر میو، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زاہد اقبال، چوہدری امجد میو ایڈووکیٹ، چوہدری دولت علی میو ایڈووکیٹ، پاکستان صدائے میو نارووال کے صدر شاہد خاں میو اور ایڈیٹر صدائے میو محمد اکرم میواتی طلباء و طالبات کو ’’قابل تحسین سٹوڈنٹ‘‘ ایوارڈ دیتے ہوئے

مون مارکی نارووال میں سابق ناظم چوہدری نصیر احمد میو اور پاکستان صدائے میو فورم نارووال کے رہنما صابر حسین میو، ماسٹر اختر حسین میو، چوہدری محمود احمد ممبر، ماسٹر جمیل میو اور چوہدری ساجد محمود نارووال گوجرانوالہ بورڈ کے میو طلباء و طالبات میں ایوارڈ تقسیم کرتے ہوئے

نارووال کی معروف مذہبی شخصیت مفتی محمد امجد میواتی، مولانا شفیق الرحمٰن، پاکستان صدائے میو فورم نارووال کے رہنما سعید الحسن میو اور دیگر نارووال میں گوجرانوالہ بورڈ کے میو طلباء و طالبات میں انعامات تقسیم کرتے ہوئے

ٹیچر یونین نارووال کے صدر احسان صدیقی، معروف وکلاء چوہدری دولت علی میو ایڈووکیٹ، چوہدری امجد میو ایڈووکیٹ، پاکستان صدائے میو فورم کے رہنما عبدالقادر آزاد، میاں جی جمیل دھنگل اور دیگر میو طالبات کو قابل تحسین سٹوڈنٹ 2025ء کا ایوارڈ دیتے ہوئے

چیف ایڈیٹر
حافظ سلمان طارق میو
300-2481227

ایڈیٹر
محمد اکرم میواتی
0321-4990135

ماہنامہ
صدائے میو لاہور
دسمبر 2025ء

ڈپٹی ایڈیٹر
شہاب الدین مالبیا
(حیدر آباد)

سب ایڈیٹر
چوہدری ناصر محمود میو
(شجاع آباد)

☆☆☆ ہیڈ آفس: فسٹ فلور پراپرٹی چینل طاہر ٹریڈر (کوٹ میلہ رام) مین فیروز پور روڈ لاہور......... خط وکتابت کا پتہ: ٹیلین پبلک ہائی سکول میو کالونی چونگی امر سدھو لاہور ☆☆☆

سرپرست
سالانہ خصوصی ممبران

- ڈاکٹر فرزانہ الطاف میو — کراچی
- نجم الحسن میو — لاہور
- بیرسٹر کے بی خاں میو — لندن
- غلام نبی میو ایڈووکیٹ — میرپور خاص
- محمد عامر میو — کراچی
- چوہدری نعیم حنیف ایڈووکیٹ — لاہور
- ڈاکٹر محمد اقبال میو — کھروڑپکا

میو پریس کلب کا قیام اور پنجاب میں میو اتحاد کی تشکیل نو

گذشتہ ماہ نومبر میں تقریباً 18 سال بعد پنجاب میں میو اتحاد کے چیئرمین حاجی افضل خاں میو کے تنظیمی دوروں اور تین بار میو میڈیا کے ذمہ داران کی بیٹھک انتہائی اہمیت کی حامل سمجھی جارہی ہے۔ جو بندہ بھی اپنی قوم سے محبت کرتا ہے وہ شہید اجمل خاں اور ان کی تنظیم سے زیادہ دیر دوری اختیار نہیں کرسکتا لیکن میو اتحاد کے چیئرمین کو یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اب حالات اور لوگوں کی سوچ بدل چکی ہے شہید اجمل خاں میو سے محبت کرنے والے بھی کام چاہتے ہیں وہ بھی اپنی قوم کی بھلائی کا۔ سیاست میں جانے کا فیصلہ قبل از وقت ہے پہلے اپنی قوم کی نفسیات اور سیاسی حالات پر بہت ہی سنجیدگی سے غور کرنا پڑے گا کیونکہ سیاست وہ جہنم ہے جہاں سب کچھ جل کر راکھ ہو جاتا ہے۔ پرکشش شخصیت اور بے پناہ وسائل ہی سیاست کی طرف جانے کی پہلی سیڑھی ہے جس کے پاس یہ دونوں چیزیں ہی نہ ہوں.... خیر ہر کسی کی اپنی پالیسی اور سوچ ہے لیکن ایک بات کو سمجھنا بہت ہی ضرورت ہے کہ پنجاب میں میو اتحاد کی 18 سال بعد تنظیم سازی شروع کی جارہی ہے جو کہ بہت اچھی بات ہے ہونی بھی چاہیے مگر اب گھر گھر میں تنظیمیں بنی ہوئی ہیں اس لئے پہلے کی طرح محنت کے بعد خاموشی اختیار کی گئی تو پنجاب میں میو اتحاد کا نام سوالیہ نشان بن کر رہ جائے گا۔ نومبر میں میو میڈیا کی تین بیٹھک ہوئیں جن میں اجتماعی معاملات، میڈیا کے کردار اور آپس کے معاملات پر تفصیلی غور و فکر اور مشاورت کے بعد ملک بھر کے میو میڈیا کو رابطہ میں رکھنے اور آپس کے مسائل کے حل کیلئے میو پریس کلب پاکستان اور میو الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا کی باقاعدہ تنظیم بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس حوالے سے اپنی ذمہ داری سمجھ کر میو میڈیا کے ذمہ داران کو چند باتیں یاد دلانا ضروری ہے کہ برادری میں ایک بھی تنظیم یا شخصیت ایسی نہیں جو میو میڈیا کی محنت اور کوششوں کا صلہ دے سکے اپنے وقتی مفاد کی خاطر سب ہی سبز باغ دکھاتے ہیں اور ہم اس خوش فہمی میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ ہماری عزت یا حوصلہ افزائی کی جارہی ہے اس لئے سب کا ایک پلیٹ فارم پر متحد ہو کر وہی سوچ اپنانے کی ضرورت ہے جو میو میڈیا اور اجتماعی مفاد میں ہو ااگر ہم لوگوں کی باتوں میں آکر پارٹی بن جائیں گے تو اسکا نقصان کسی اور کو نہیں صرف اور صرف میو میڈیا کو خود اُٹھانا پڑے گا اس لئے سب کو اس معاملے سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

خیر اندیش (چیف ایڈیٹر) صدائے میو لاہور

سرپرست
سالانہ خصوصی ممبران

- راؤ غلام محمد میو — اسلام آباد
- چوہدری طاہر اسلام — لاہور
- چوہدری سرور شاہین — رائیونڈ
- حاجی محمد عثمان میو — میرپور خاص
- راشد خاں ایڈووکیٹ — حیدر آباد
- عبدالعزیز نکو میو — حیدر آباد
- حاجی عبدالحکیم میو — حیدر آباد

کھروڑپکا کا صائم الیاس میو: کم عمری میں ہی اعتماد کی منفرد مثال

حافظ سلمان طارق میو

تعلیم اور تجربہ کی اہمیت اپنی جگہ موجود ہے لیکن دوسرے کو سب سے متاثر وہی لوگ کرسکتے ہیں جو پورے اعتماد کے ساتھ بات کرنے اور کسی بھی قسم کے سوال کا جواب دینا جانتے ہوں۔ میو قوم میں ایسے بہت سے لوگ ہیں جنہوں نے اعتماد کی بنیاد پر کامیابی حاصل کرکے ترقی کی منازل طے کیں لیکن جب قوم کے ہونہار بچوں پر نظر ڈالی جائے تو قابلیت کی کوئی کمی نہیں اس کے باوجود اعتماد کا فقدان دیکھنے میں آتا ہے لیکن جب کھروڑپکا کے پسماندہ گاؤں چاہ گوہری والا کے ڈاکٹر محمد الیاس میو کے صاجزادے صائم الیاس میو کو دیکھتے ہیں تو اعتماد کا فقدان دم توڑتا دکھائی دیتا ہے۔ اسی سال فروری میں یوم مادری زبان کے موقع پر میو ایجوکیشنل فورس کی طرف سے مادری زبان میواتی میں ''ماں بولی'' کے عنوان سے ویڈیو مقابلے کا اعلان کیا تو مقابلے میں بہت سے بچوں، بڑوں اور بہن بیٹیوں نے حصہ لیا لیکن جب مقابلے کا رزلٹ سامنے آیا تو صائم الیاس میو نے نہ صرف پہلی پوزیشن حاصل کرکے لیپ ٹاپ جیتا بلکہ ایک ٹی وی چینل کے پروگرام ''دیس میں'' انگلش، اردو، میواتی، پنجابی اور سرائیکی میں اپنے والد ڈاکٹر الیاس میو کا جو کلام سنایا وہ سب کیلئے حیران کن اور خوش آئند تھا۔ صرف شاعری ہی بہترین نہیں تھی ان کا اعتماد قابل دید تھا۔ اس پروگرام سے صائم الیاس میو سب کی نظر میں آگیا اور میو فورس کے علاوہ کھروڑپکا بار ایسوسی ایشن اور مختلف سکولوں کی طرف سے صائم الیاس کو بلا کر حوصلہ افزائی کی گئی اور 4 دسمبر کو پاکستان صدائے میو فورم شجاع آباد کے زیر اہتمام ہونے والے جنوبی پنجاب کے میو سپوت ایوارڈ کیلئے انہیں اسی لئے سلیکٹ کیا گیا تاکہ اعتماد کے ساتھ اپنا مدعا پیش کرنے والوں کو مزید آگے بڑھنے کا حوصلہ دیا جاسکے۔ ہمیں یقین کی حد تک امید ہے کہ صائم الیاس میو تعلیم کے ساتھ ساتھ ہر اس میدان کو بھی سر کرے گا جس پر پوری قوم فخر کرسکے۔ ہمیں ایسے بچوں کی ہر طرح سے حوصلہ افزائی کرنی چاہیے جن کے اندر بات کرنے اور آگے بڑھنے کا اعتماد موجود ہوں۔

لوک ورثہ اسلام آباد میں ہونیوالے سالانہ قومی ثقافتی میلہ میں میواتی کے معروف سنگر ریاض نور میو پرفارم کررہے ہیں جبکہ اس موقع پر میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو، میواتی ہیریٹیج اینڈ کلچرل فورم کے چیئرمین راؤ غلام محمد میو، میو ویلفیئر ایسوسی ایشن اسلام آباد کے مرکزی جنرل سیکرٹری عمران شوکت راؤ ایڈووکیٹ ودیگر رہنما چوہدری امام بخش، چوہدری قمر الزمان میو، محمد یوسف شاکر، چوہدری ہمت خاں، ڈاکٹر نثار احمد میو، شکیل اصغر میو، لاہور کے حکیم یونس شاہد میو اور میواتی لوک فنکار حاجی صدیق میواتی بھی موجود ہیں

لوک ورثہ اسلام آباد میں پہلی بار قومی ثقافتی میلہ میں میو فنکاروں کی انٹری

ریاض نور میو اور حاجی صدیق میواتی کی شاندار پرفارمنس

قومی ثقافتی میلہ میں انٹری کا کارنامہ میواتی ہیریٹیج کلچرل فورم نے انجام دیا گیا، ریاض نور کے میواتی گیتوں اور نغموں پر معززین برادری بھنگڑے ڈالتے رہے، آئندہ سال کا پروگرام بالکل مختلف ہوگا، راؤ غلام محمد میو

اسلام آباد (نمائندہ صدائے میو) میواتی ہیریٹیج اینڈ کلچرل فورم اسلام آباد نے میواتی لوک ورثہ میوزیم میں میو ڈائیورام کے بعد قومی ثقافتی میلہ میں میو فنکاروں کی انٹری کا کارنامہ بھی سرانجام دے دیا۔ لوک ورثہ اسلام آباد میں دس دن تک جاری رہنے والے قومی ثقافتی میلہ میں میواتی کے معروف سنگر ریاض نور میو اور میواتی کلاسیکل فنکار حاجی صدیق میواتی اور اوران کی ٹیم نے میواتی اپنے اپنے انداز میں میو تاریخ، میو ثقافت اور قربانیوں پر خوبصورت گیت اور نغمے پیش کرے کے بھرپور داد سمیٹی۔ ریاض نور میو کے گیتوں پر اسلام آباد کے معززین برادری سمیت مختلف قوموں کے لوگ بھی بھنگڑے ڈالتے رہے۔ اس موقع پر میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو اور میواتی ہیریٹیج اینڈ کلچرل فورم کے چیئرمین راؤ غلام محمد میو نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سب سے بڑا مسئلہ قومی ثقافتی میلہ میں میو فنکاروں کی انٹری تھی جس میں ہم کامیاب تو ہوگئے لیکن پروگرام کی تیاری کا وقت نہ مل سکا۔ انشاء اللہ آئندہ سال ہونے والے قومی میلہ میں میو برادری کی بھرپور شمولیت سے پروگرام بالکل مختلف اور مثالی ہوگا۔

پاکستان میواتحاد کے چیئرمین حاجی افضل خاں میو، سابق مرکزی جنرل سیکرٹری ممتاز شفیق میو، پاکستان صدائے میوفورم کے مرکزی صدر چوہدری نعیم حنیف میوایڈووکیٹ، صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق، میواتحاد کے رہنما حاجی شہاب الدین اور افتخار احمد نتھی صدائے میوسیکرٹریٹ طاہر ٹریڈرز مین فیروز پور روڈ لاہور میں پاکستان صدائے میوفورم کے اجلاس سے خطاب کررہے ہیں اس موقع پر میواتحاد سندھ کے نائب صدر حاجی نور محمد میو، لاہور کے رہنما ماسٹر جمال الدین میو اور رہبر میوات نیوز کے چیئرمین ریاض نور میو بھی موجود ہیں

حالات اور شہید اجمل کے کچھ ساتھیوں کی خاموشی سے خود ہی پنجاب میں غیر فعال ہوئے

حاجی افضل خان

پنجاب میں تمام پرانے ساتھیوں کو رابطے میں لے کر پاکستان میواتحاد کی تنظیم سازی کی جائے گی، ممتاز شفیق میو، صدائے میوفورم کے اندر روح شہید اجمل خاں کی ہی ہے، چوہدری نعیم حنیف ایڈووکیٹ

شہید اجمل کی تصویر کو نکال دیا جائے تو میواتحاد باقی نہیں رہتا، حاجی شہاب الدین، صدائے میو کی ٹیم میواتحاد کے شانہ بشانہ ہوگی، حافظ سلمان طارق، ہم ایک دوسرے کو برداشت نہیں کرتے، افتخار احمد نتھی

لاہور (نمائندہ صدائے میو) ہم نے اجمل خاں کی شہادت کے بعد کئی سال میواتحاد کو فعال رکھنے کی کوشش کی لیکن حالات اور اور شہید کے کچھ ساتھیوں کی خاموشی کی وجہ سے ہم خود غیر فعال ہوگئے تھے لیکن اب ایسا نہیں ہوگا۔ان خیالات کا اظہار پاکستان میو اتحاد کے چیئرمین حاجی افضل خاں میو نے صدائے میو سیکرٹریٹ لاہور میں پاکستان صدائے میوفورم کے ذمہ داران سے ملاقات کے موقع پر کیا۔انہوں نے کہا کہ الحمداللہ سندھ میں کام ہورہا ہے اب پنجاب میں ہر سطح پر تنظیم سازی کی جائے گی ۔انہوں نے مزید کہا کہ پوری قوم کو کسی ایک بات پر تو متحد ہو جانا چاہیئے تاکہ ہم ایک طاقت بن سکیں ۔میواتحاد کے سابق مرکزی سیکرٹری جنرل ممتاز شفیق میو نے کہا کہ ہم میواتحاد کے تمام پرانے ساتھیوں کو رابطہ میں لے کر تنظیم سازی کرینگے ۔ہمارے برادری کی کسی تنظیم سے کوئی اختلاف نہیں سب کو ہی اپنی تنظیم سمجھتے ہیں۔ پاکستان صدائے میوفورم کے مرکزی صدر چوہدری نعیم حنیف میو ایڈووکیٹ نے صدائے میو آنے پر چیئرمین حاجی افضل خاں میو کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہم نے اپنی قوم کیلئے کچھ کرنا ہے تو پہلے سے طے کرلیں تو آنے والی نسلوں کو اسکا پھل ضرور ملے گا۔انہوں نے کہا کہ صدائے میوفورم کے اندر روح شہید اجمل خاں کی ہی ہے ۔میواتحاد کے رہنما حاجی شہاب الدین میو نے کہا کہ ہماری قوم شاندار ماضی کی حامل ہے اس لئے ہمیں میو ہونے پر فخر ہونا چاہیئے ۔انہوں نے کہا کہ شہید اجمل خاں کی تصویر نکال دی جائے تو میواتحاد باقی نہیں رہتا اور یہ بھی حقیقت ہے کہ دوسروں کی طرح حافظ سلمان طارق بھی گھر بیٹھ جاتے تو آج شاید میوا تحاد کا نام بھی باقی نہ رہتا۔معروف صحافی افتخار نتھی نے کہا کہ ہمیں خلوص کے ساتھ کام کرنا چاہیئے اور ہم جو ایک دوسرے کو برداشت نہیں کرتے اس سوچ کو بدلنا ہوگا۔صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق نے کہا کہ ہمارے اندر سسٹم نام کی کوئی چیز نہیں اس لئے کسی بھی پلیٹ فارم سے پائیدار کام نہیں ہورہا۔انہوں نے کہا کہ میواتحاد کو جہاں بھی ہماری ضرورت پڑی صدائے میو کی ٹیم میواتحاد کے شانہ بشانہ ہوگی۔

پاکستان صدائے میوفورم کے رہنما صدائے میوسیکرٹریٹ لاہور پہنچنے پر پاکستان میواتحاد کے چیئرمین حاجی افضل خاں میو اور میواتحاد کے دیگر رہنماؤں کا کا خیر مقدم کرتے ہوئے

صدائے میوفورم لاہور کے نائب صدر خالد محمود انجم کی بیٹی کی شادی میں ڈپٹی میئر راؤ شہاب الدین کا دلہا کے ہمراہ گروفوٹو

میواتحاد کہروڑپکا کے رہنما چوہدری اسماعیل میو کا بیٹا طیب مصطفٰے اسکیٹ لیفٹیننٹ بننے کے بعد اپنے والد کے ہمراہ

بارھویں سالانہ اجتماعی شادی کی تقریب 14 فروری کو کرنیکا فیصلہ

بچیوں کے اندراج کیلئے یکم دسمبر سے 20 دسمبر تک فارم دستیاب ہونگے، 25 دسمبر کو ایک ہی دن فارم جمع کئے جائیں گے

20 جنوری تک صدائے میو کی ٹیم حقداروں کی تصدیق کے بعد 25 جنوری کو نام فائنل کردے گی۔اجلاس میں فیصلہ

لاہور (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میوفورم کے اجلاس میں بارھویں سالانہ اجتماعی شادیوں کے شیڈول کا اعلان کردیا گیا جس کے مطابق اجتماعی شادی کی تقریب 14 فروری بروز ہفتہ کو رحمت پارک (میلہ رام) لاہور میں منعقد کی جائے گی۔یکم دسمبر سے بچیوں کے نام لکھوانے کیلئے فارم جاری کردیئے جائیں گے جو ایک ہی دن 25 دسمبر کو صدائے میوسیکرٹریٹ میں جمع کئے جائیں گے۔پاکستان صدائے میوفورم کی ٹیم 20 جنوری تک حقدار بچیوں کی تصدیق کے بعد اجتماعی شادی کیلئے 25 جنوری کو بچیوں کی لسٹ فائنل کردے گی مقررہ تاریخ کے بعد کسی کے بھی فارم جمع نہیں کئے جائیں گے۔

اجتماعی معاملات میں اتحاد کا مظاہرہ کیا جائیگا میو پریس کلب کا قیام

میو میڈیا کے کردار کو ہر صورت موثر اور پائیدار بنانے کیلئے

میو میڈیا کی نمائندہ تنظیم کے اغراض ومقاصد کیلئے ریاض نور، پرویز اقبال، افتخار نتھی، ارشد میو، فاروق میو اور حافظ سلمان طارق پر مشتمل چھ رکنی کمیٹی بنادی گئی، اشرف سانول اور ریاض خاں سے ٹیلی فونک مشاور

میو میڈیا کانفرنس میں شرکت نہ کرنیوالوں کو آخری بار دعوت دی جائے گی، 15 دسمبر تک مقاصد اور تنظیم کو حتمی شکل دی جائے گی، یکم فروری سے پہلے تقریب حلف برداری ہوگی، میو میڈیا کانفرنس میں فیصلہ

لاہور (سٹاف رپورٹر) اجتماعی معاملات میں میو میڈیا کے کردار کو موثر اور پائیدار بنانے کے سلسلے میں میو ایکسپریس نیوز اور میوات تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو کی طرف سے بلائے گئے اجلاسوں کے بعد ماہنامہ ”صدائے میو“ لاہور کی طرف سے صدائے میوسیکرٹریٹ لاہور میں تیسری میو میڈیا کانفرنس منعقد ہوئی جس میں رہبر میوات نیوز کے چیئرمین ریاض نور میو، میو ایکسپریس نیوز کے چیئرمین پرویز اقبال میو ، سی ای و امجد شریف میو، ترجمان میوات کے چیف ایڈیٹر افتخار احمد نتھی ،جی فور نیوز کے چیئرمین محمد ارشد میو، روزنامہ سمائل نیوز کے چیف ایڈیٹر محمد فاروق میو اور صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق میو نے شرکت کی جبکہ فسٹ نیوز کے چیئرمین اشرف سانول اور ایم ڈبلیو ایف نیوز کے چیئرمین ریاض احمد خاں سے ٹیلی فونک مشاورت کے بعد آپس کے معاملات میں ہم آہنگی اور میو میڈیا کے کردار کو موثر بنانے کیلئے اجتماعی معاملات میں اتحاد کا مظاہرہ اور لاہور میں میو میڈیا کا پریس کلب بنانے کا فیصلہ کرتے ہوئے 15 دسمبر تک میو میڈیا کی نمائندہ تنظیم بنانے اور اس کے اغراض ومقاصد اور آئندہ کا لائحہ پر تیار کرنے کیلئے اجلاس میں موجود ریاض احمد نور، پرویز اقبال میو، افتخار احمد نتھی، محمد ارشد میو، محمد فاروق میو اور حافظ سلمان طارق پر مشتمل چھ رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی اجلاس میں مشاورت سے یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ میو میڈیا کے جو لوگ بار بار کی دعوت کے باجود کسی بھی وجہ سے اب تک اجلاسوں میں شریک نہیں ہوئے انہیں آخری بار دعوت دی جائے گی اگر شرکت کرتے ہیں تو انہیں خیر مقدم کیا جائے گا اگر میو پریس کلب کا حصہ نہیں بنتے تو اُن سے دوبارہ رابطہ نہیں کیا جائے گا، میو پریس کلب کا دفتر رحمت پارک فیروز پور روڈ لاہور بنانے کا اعلان کیا بھی کیا گیا اور یہ بھی طے پایا کہ میو میڈیا تنظیم کے عہدے انہی کو دیئے جائیں گے جن کے ذاتی چینل، اخبارات یا سوشل میڈیا پر بڑے پیج ہیں۔یکم فروری سے پہلے میو میڈیا تنظیم (جس کا نام ابھی زیر غور ہے) کے عہدداران کی تقریب حلف برداری یکم فروری سے پہلے منعقد کی جائے گی جس میں میو تنظیمات اور میو سیاسی شخصیات کو بھی دعوت دی جائے گی ۔حتمی تاریخ کا اعلان عہدداران کے انتخاب کے موقع پر کیا جائیگا۔

میو میڈیا کے کردار کو موثر بنانے اور آپس میں ہم آہنگی کیلئے ماہنامہ صدائے میو کی طرف سے بلائی گئی میو میڈیا کانفرنس میں رہبر میوات نیوز کے ریاض نور، میو ایکسپریس نیوز کے پرویز اقبال میو، امجد شریف میو، ترجمان میوات کے افتخار احمد نتھی، جی فور نیوز کے محمد ارشد میو، سمائل نیوز کے محمد فاروق میو اور صدائے میو ے حافظ سلمان طارق شریک ہیں

چیف ایڈیٹر
حافظ سلمان طارق میو 0300-2481227
میوقوم کا واحد نمائندہ ترجمان
ماہنامہ صدائے میو لاہور
دسمبر 2025
ایڈیٹر
محمد اکرم میواتی 0321-4990135

میو اتحاد کو سیاسی بنیادوں پر رجسٹرڈ کرائیں گے

حاجی افضل خاں میو چیئرمین: پاکستان میو اتحاد

پنجاب کی سطح پر میو اتحاد کی کمیٹیاں تشکیل دیں گے، صدائے میو فورم سمیت اکثر تنظیموں نے حمایت کا یقین دلایا ہے

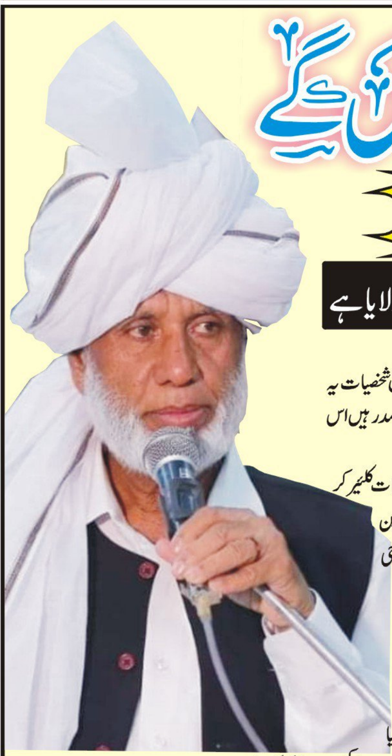

2006ء میں جب چیئرمین اجمل خاں میو کو کراچی میں شہید کیا گیا تو اس سے چند روز پہلے ہی پنجاب میں پسرور کے قریب ان کے قریبی ساتھی رشید میواتی کو ڈاکوؤں نے فائرنگ کر کے شہید کر دیا ان دونوں واقعات نے پوری میو قوم کو غمزدہ کر دیا کیونکہ اجمل خاں شہید اور رشید میواتی کی شہادت قوم کے لئے بہت بڑا سانحہ تھا۔ اس کے بعد رائل آرکیڈ لاہور میں ملک بھر سے میو اتحاد کے عہدران اور کارکنوں جمع ہوئے تو شہید کا کام ہر صورت

صدائے میو سیکرٹریٹ لاہور میں انٹرویو دیتے ہوئے

جاری رکھنے کیلئے برادری کے اصرار پر شہید اجمل خاں کے بھائی حاجی افضل خاں نے میو اتحاد کی بھاگ دوڑ سنبھال لی انہوں نے سندھ کے ساتھ ساتھ پنجاب کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا اور اس دور میں میو برادری نے انہیں بہ حوصلہ دیا۔ ان دنوں میں بھی کئی جگہ ان کے ساتھ گیا برادری کے لوگوں کا جذبہ کمال عروج پر تھا لیکن کراچی کے حالات کی وجہ سے انہوں پنجاب آنا کم کر دیا البتہ سندھ میں باقاعدہ تنظیم سازی کی گئی۔ پنجاب میں میو اتحاد کے غیر فعام ہونے بعد صدائے میو فورم نے اپنے پلیٹ فارم سے شہید اجمل خاں کے مشن کو جاری رکھا۔

18 نومبر 2025 کو حاجی افضل خاں صدائے میو کے آفس میں تشریف لائے تو اس موقع پر ان سے آئندہ کے لائحہ عمل کے حوالے سے صدائے میو نے گفتگو کی۔ چیئرمین حاجی افضل خاں پنجاب میں دوبارہ سے کیا سوچ لے کر متحرک ہوئے آئیں انہی کی زبانی جانتے ہیں۔

صدائے میو:۔ حاجی صاحب سب سے پہلے تو اپنی گوت نات کے بارے میں کچھ بتائیں؟۔

حاجی افضل خاں: ہماری گوت پونگلوت ہے اور پیچھے سے ہم آگرہ سے ہیں۔

صدائے میو:۔ حاجی صاحب کافی عرصہ کے بعد آپ نے پنجاب کا تنظیم دورہ کیا ہے اس کی وجہ؟۔

حاجی افضل خاں:۔ ایسی بات نہیں مین پنجاب میں آتا جاتا رہتا ہوں لیکن اس دفعہ تنظیمی دورہ ہے اصل میں شہید اجمل خاں کے بعد کوئی ایسا علاقہ نہیں تھا جہاں میں نہ گیا ہوں لیکن کے بعد میں صحت کے مسائل پیدا ہو گئے جس کی وجہ سے میں زیادہ سفر نہ کر سکا۔

صدائے میو:۔ کیا آپ لوگوں نے سندھ میں میو اتحاد کی تنظیم سازی مکمل کر لی ہے؟۔

حاجی افضل خاں:۔ الحمداللہ سندھ میں مکمل تنظیم سازی ہو چکی ہے اور میو اتحاد مکمل فعال ہے۔

صدائے میو:۔ اب پنجاب مین کیا پروگرام ہے؟

حاجی افصل خاں:۔ میں نے ایک ویڈیو پیغام جاری کیا ہے کہ میو اتحاد کے پرانے ساتھی ہم سے رابطہ کریں اس علاوہ میں خود بھی ملاقاتیں کر رہا ہوں اور مختلف علاقوں میں شہید اجمل خاں کے پرانے ساتھیوں سے بھی میٹنگز بھی کر رہا ہوں۔

صدائے میو:۔ آپ مختلف علاقوں میں میٹنگ کر رہے ہیں اس سے یہ بہتر نہیں تھا کہ آپ پہلے سب کو کال کر کے اجلاس کر لیتے؟۔

حاجی افضل خان:۔ آپ کی بات بالکل ٹھیک ہے ہم ایسا ہی کریں لیکن اجلاس بلانے سے پہلے ملاقات کرنا بھی ضروری تھا۔

صدائے میو:۔ کیا اجلاس کرنے کے بعد آپ پنجاب میں تنظیمی ڈھانچہ بنائیں گے؟۔

انٹرویو: محمد اکرم میواتی

حاجی افضل خاں:۔ ابھی مکمل تنظیمی ڈھانچہ تو نہیں بنائیں گے ہاں البتہ پنجاب کی سطح پر کمیٹی تشکیل دیں گے جس میں تمام علاقوں کے لوگ شامل کیئے جائیں گے۔

صدائے میو:۔ کیا برادری کی دیگر تنظموں کو آپ میو اتحاد میں باقاعدہ شمولیت کی دعوت دینگے؟۔

حاجی افضل خاں:۔ نہیں جو تنظیمیں کام کر رہیں کرتی رہیں ہاں البتہ یہ بات ضرور ہے ان میں سے اکثریت نے ہمیں مکمل حمایت کا یقین دلایا ہے جو کہ

صدائے میو کے ایڈیٹر محمد اکرم میواتی چیئرمین میو اتحاد کا انٹرویو کر رہے ہیں

ہمارے لئے بہت ہی حوصلہ افزا بات ہے۔

صدائے میو:۔ پاکستان کی سطح پر تین شخصیات یہ دعویٰ کرتیں ہیں کہ وہ پاکستان میو اتحاد کے صدر ہیں اس بارے میں کہا کہیں گے؟۔

حاجی افضل خاں:۔ میں آپ کو یہ بات کلیئر کر دیتا ہوں کہ اس وقت پاکستان میو اتحاد کے تین نہیں ایک ہی صدر ہے وہ حیدر آباد کے حاجی محبوب گڈو ہیں جبکہ ملتان کے حاجی اکبر صاحب صرف ملتان کے صدر ہیں اور رہی بات چوہدری آصف خاں کی تو یہ چند سال پہلے کراچی آئے تھے ان کو نامزد ضرور کیا تھا لیکن اس کے بعد انھوں نے کوئی رابطہ نہیں کیا بلکہ میں نے کئی باران سے رابطہ کیا لیکن انھوں نے کبھی کال تک اٹینڈ نہیں کی جس کی وجہ سے ان کو اس عہدے سے ہٹا دیا گیا۔

صدائے میو:۔ سنا ہے آپ میو اتحاد کو بطور سیاسی جماعت رجسٹریشن کروا رہے ہیں حالانکہ ہمارے ملک میں براری کی سیاست کامیاب نہیں ہے؟۔

حاجی افضل خاں:۔ جی اس پر کام ہو رہا ہے اور جب بھی پاکستان میو اتحاد کی رجسٹریشن کروائی گئی تو بطور سیاسی جماعت کے ہی کروائی جائے گی۔

صدائے میو: آج آپ صدائے میو سیکرٹریٹ تشریف لائے آپ کو صدائے میو فورم کے ساتھیوں سے مل کر کیسا لگا؟۔

حاجی افضل خاں:۔ ملاقات بہت ہی اچھی رہی۔ ان سے مل کر اس لئے بھی خوشی ہوئی کہ یہ اجمل خاں کے مشن کو لے کر چل رہے ہیں آج بھی ان لوگوں نے بھرپور سات دینے کا اعلان کیا ہے اور ہمیں ہر طرف سے حوصلہ افزا خبریں مل رہیں ہیں ویسے بھی صدائے میو کی ٹیم بہت اچھی ہے اور زبردست کام کر رہی ہے امید ہے وہ پنجاب میں میو اتحاد کو منظّم کرنے میں ہمارا بھرپور ساتھ دے گی۔

صدائے میو: اپنی قوم کو کیا پیغام دینا چاہیں گے؟

حاجی افضل خاں: میرا پیغام بس یہی ہے کہ جنہیں شہید اجمل خاں سے محبت ہے وہ میو اتحاد کو مضبوط کریں۔

صدائے میو فورم کے رہنما چوہدری سرور شاہین، کیپٹن آزر حسین، چوہدری صابر حسین بلا، پروفیسر محبوب عالم، اکرم میواتی، خالد محمود انجم، چوہدری ناصر محمود میو، چوہدری سلیم خاں اور چوہدری مشتاق شائق نارووال میں بہترین لکھاری اعجاز خاں میو، دینی تعلیم کے فروغ اور طبی خدمات پر نجم الحسن میو کا ایوارڈ چوہدری طارق جمیل، نارووال کے پہلے میو کمشنر محمد علی میو کا ایوارڈ ان کے والد، نارووال یونیورسٹی پہلے میں ڈائریکٹر ڈاکٹر حنیف میو، بورڈ میں سب سے نمبر لینے والے مبارز احمد کا ایوارڈ ان کے والد اور سیرت النبی تقریر مقابلوں میں ٹاپ کرنے پر حافظ صائم کو قابل فخر میو سپوت کا ایوارڈ دے رہے ہیں

پاکستان صدائے میوفورم نارووال کے رہنماؤں کا میوسپوت ایوارڈ کی تقریب میں پہنچنے پر میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو، سابق ناظم چوہدری عبدالوحید میو، ڈسٹرکٹ جیل سپرڈینٹ شہباز اختر میو، ڈی ایس پی جاوید اقبال میو، پاکستان صدائے میوفورم کے مرکزی رہنماؤں چوہدری نعیم حنیف میو، چوہدری سرور شاہین، چوہدری صابر حسین بلا، چوہدری طاہر اسلام، عبدالستار جمعہ، کیپٹن آزر حسین، سرور خاں میو، چوہدری مشتاق شائق، جنوبی پنجاب کے چیف آرگنائزر چوہدری ناصر محمود میو، خالد انجم میو، امجد گوروال اور دیگر مہمانوں کا استقبال کے بعد گروپ فوٹو

نارووال میں گوجرانوالہ بورڈ کا میوسپوت ایوارڈ

6 قابل فخر شخصیات، 37 میو طلباء وطالبات کو ایوارڈ سے نوازہ گیا

دینی مدارس کے 11 طلبہ کو بھی ایوارڈ دیئے گئے

اعجاز خاں میو، نجم الحسن میو، محمد علی میو، ڈاکٹر حنیف میو، حافظ صائم اور مبارز سفیان میو کو قابل فخر میوسپوت، میٹرک کے 18، FSc کے 3 فسٹ ائیر کے 5 فسٹ ائیر کے طلباء وطالبات کو ایوارڈ دیئے گئے

ایوارڈ حاصل کرنیوالوں میں میٹرک، انٹر، فسٹ ائیر اور دینی مدارس کی 6 طالبات سمیت 21 طالبات اور 16 طلباء شامل تھے، تقریب میں بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے بھی شرکت کی

نارووال (رپورٹ/ڈاکٹر سعید احمد میو) پاکستان صدائے میو فورم نارووال کے زیرا ہتمام 6 نومبر کو مون مارکی (ساگر پور) نارووال میں ہونیوالے گوجرانوالہ بورڈ کے تیسرے میوسپوت ایوارڈ میں 6 شخصیات کو قابل فخر ایوارڈ 2025ء اور میٹرک، فسٹ ائیر، انٹر اور دینی مدارس کے 37 میو طلباء وطالبات کو ایوارڈ سے نوازہ گیا۔ تفصیلات کے مطابق مختلف شعبہ ہائے زندگی میں قابل فخر کارکردگی پر سہیوال (پسرور) کے اعجاز احمد میو، ساگر پور نارووال سے الٹرا کیمیکلز کے نجم الحسن میو، ورک گاؤں سے ایف بی آر کے کمشنر محمد علی میو، نارووال یونیورسٹی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر حنیف میو، اینوباجوہ کے حافظ محمد عاصم میو اور گوجرانوالہ بورڈ سے میٹرک میں برادری کے طلباء میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنیوالے میانوالی بنگلہ تحصیل ڈسکہ کے مبارز احمد سفیان قابل فخر میوسپوت ایوارڈ، میٹرک کے 18، فسٹ ائیر کے 5، انٹر کے 3 جبکہ دینی مدارس کے 11 میو طلباء وطالبات ''قابل ستائش سٹوڈنٹ'' 2025 سے نوازہ گیا۔ ایوارڈ حاصل کرنیوالوں میں میٹرک، فسٹ ائیر، انٹر اور دینی مدارس کی 21 طالبات جبکہ 16 طلباء شامل تھے۔ تقریب میں لاہور، شجاع آباد اور نارووال کے مہمانوں سمیت بڑی تعداد میں معززین برادری نے شرکت کی۔

میوسپوت ایوارڈ 2025ء کے اختتام پر پاکستان صدائے میوفورم نارووال کے ذمہ داران کا مہمانان گرامی اور صدائے میوفورم کے مرکزی قائدین کے ہمراہ گروپ فوٹو

نارووال میں قابل فخر میوسپوت ایوارڈ حاصل کرنیوالی میو شخصیات

محمد علی میو (ورک گاؤں) نارووال
نارووال سے پہلا میو کمشنر FBR بننے کا اعزاز

نجم الحسن میو (ساگر پور) نارووال
نارووال میں عوامی خدمت کا مثالی کردار ادا کرنیکا اعزاز

اعجاز احمد خاں میو (سہیوال) پسرور
اسلامی معلومات کی آٹھ نایاب کتابیں لکھنے کا اعزاز

ڈاکٹر پروفیسر حنیف میو (نارووال یونیورسٹی) نارووال
نارووال یونیورسٹی کے کسی بھی شعبہ میں پہلا میو ڈائریکٹر بننے کا اعزاز

حافظ محمد صائم ولد محمد فیاض (اینوباجواہ) نارووال
پوری ڈویژن میں سیرت النبیؐ کے مقابلوں میں ٹاپ کرنیکا اعزاز

مبارز احمد ولد شیر محمد میو (میانوالی بنگلہ) ڈسکہ
گوجرانوالہ بورڈ سے میو طلباء میں سب سے زیادہ 1164 نمبر حاصل کرنیکا اعزاز

پہلا پروگرام جس میں صرف ایک طالب علم غیر حاضر رہا

نارووال (نمائندہ صدائے میو) لاہور، قصور، شجاع آباد اور نارووال میں جب بھی میوسپوت ایوارڈ یا میو طلبہ کونشن کے پروگرام ہوئے تو ہر پروگرام میں پانچ چھ طلباء وطالبات ضرور غیر حاضر رہے لیکن 6 نومبر کو ہونیوالا نارووال کا پہلا پروگرام تھا جس میں صرف ایک طالبہ غیر حاضر رہی باقی کے تمام طلباء وطالبات نے شرکت کی البتہ دو طالبات ایسی بھی شریک ہوئیں جن کا میرٹ بنتا تھا لیکن نام لکھوا سکیں۔

جنوبی پنجاب کا میوسپوت ایوارڈ 4 دسمبر کو شجاع آباد میں ہوگا

پروگرام 23 نومبر کو ہونا تھا لیکن میزبان چوہدری ناصر محمود میو کے جواں بیٹے کی علالت کے باعث تاریخ بڑھانی پڑی

چوتھے میوسپوت ایوارڈ کی تقریب میو سکیر ٹریٹ علی ٹاؤن شجاع آباد میں ہوگی، انتظامات مکمل، طلباء کے نام فائنل کر لئے گئے

شجاع آباد (نمائندہ عزیز الرحمٰن میو) پاکستان صدائے میوفورم شجاع آباد کے زیرا ہتمام جنوبی پنجاب کا چوتھا میوسپوت ایوارڈ 4 دسمبر کو میو سکیر ٹریٹ علی ٹاؤن شجاع آباد میں ہوگا جس میں ملتان، بہاولپور، ڈی جی خاں، فیصل آباد اور سرگودھا بورڈ سے میٹرک میں 1100 اور انٹر میں 1050 سے زائد نمبر لینے والے میو طلباء و طالبات سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی کی قابل فخر میو شخصیات اور دینی مدارس کے طلباء کو بھی ایوارڈ سے نوازہ جائے گا۔ پروگرام 23 نومبر کو ہونا تھا لیکن چیف آرگنائزر چوہدری ناصر محمود میو کے جواں سال بیٹے کی علالت کے باعث تاریخ بڑھانی پڑی۔ چوہدری ناصر محمود میو نے بتایا کے پروگرام کے انتظامات مکمل اور ایوارڈ کیلئے طلباء کے نام بھی فائل کر لئے گئے ہیں۔

گوجرانوالہ بورڈ سے ایوارڈ حاصل کرنیوالے میٹرک، فسٹ ائیر اور انٹر کے میو طلباء وطالبات کی لسٹ

ایڈریس	حاصل کردہ نمبر	نام طالبعلم بمع ولدیت
میانوالی بنگلہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	1164	مبارز احمد سفیان ولد شیر محمد میو
چاچووالی (ڈھلی والا) ضلع نارووال	1130	زہرا رومان دختر محمد اکرم میو
ورک گاؤں تحصیل وضلع نارووال	FSc-1115	سعدیہ رمضان دختر محمد رمضان میو
فاروق آباد ضلع نارووال	1107	زنیرا طارق دختر طارق محمود میو
بدوملہی ضلع نارووال	1105	سلمان حسین ولد خالد حسین
تلونڈی بھنڈراں تحصیل وضلع نارووال	1103	اریبہ آصف دختر آصف تبسم میو
نارووال سٹی	1103	حاجرہ مناحل دختر عابد خاں میو
دودھے تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال	1096	اقراء شہزادی دختر محمد سلیم میو
خانخاصہ تحصیل وضلع نارووال	1087	انیسہ فاطمہ دختر محمد عارف میو
ورک گاؤں تحصیل وضلع نارووال	FSc-1084	ابیرہ رمضان دختر محمد رمضان میو
ورک گاؤں تحصیل وضلع نارووال	1083	نادیہ یونس دختر محمد یونس میو
کوٹلی محمد صدیق تحصیل وضلع نارووال	1070	ملیحہ طاہر دختر طاہر محمود میو
سیدو کے تحصیل وضلع نارووال	1063	ہادیہ ایمان چودھری دختر دولت علی
کوٹلی نوانیاں تحصیل وضلع نارووال	1056	لائبہ اسلم دختر محمد اسلم
آہلو لال تحصیل وضلع نارووال	1055	غزالہ مسرت دختر بشیر خاں میو
تلونڈی بھنڈراں تحصیل وضلع نارووال	1054	مریم ناصر دختر ناصر اقبال میو
خانخاصہ تحصیل وضلع نارووال	1051	اریبہ فاطمہ دختر محمد عارف میو
دھم تھل تحصیل ظفروال ضلع نارووال	1048	انیشہ پروین دختر عبدالقیوم میو
سیدو کے تحصیل وضلع نارووال	1034	عبداللہ چوہدری ولد دولت علی میو
سنکھترا ضلع نارووال	1032	محمد احسم ولد اسلم پرویز میو
نارووال سٹی	1010	آمنہ نسیم دختر محمد یعقوب میو
نونار تحصیل ظفروال ضلع نارووال	494 فسٹ ائیر	معاذ خاں ولد محمد جمیل میو
ساگر پور ضلع نارووال	539 فسٹ ائیر	رامین فاروق دختر فاروق اکبر
گوڈری والا (رام رائیاں) ڈسکہ	454 فسٹ ائیر	ثانیہ سعید دختر سعید اختر میو
چندووال تحصیل وضلع نارووال	407 فسٹ ائیر	مریم شاہد ولد شاہد حسین میو

وڈالہ سندھواں تحصیل ڈسکہ میں میو برادری کی معروف سیاسی وسماجی شخصیت چوہدری عبدالوحید میو کی طرف سے پاکستان میو اتحاد کے چیئرمین حاجی افضل خاں میو کے اعزاز میں دیئے گئے عشائیہ کے بعد حاجی افضل خاں، ممتاز شفیق میو، ماسٹر جمال الدین، حاجی شہاب الدین، چوہدری سعید احمد ریان گوروال اور دیگر کا گروپ فوٹو

ایوارڈ حاصل کرنیوالے دینی مدارس کے طلباء

ارباب بنت بشارت علی میو (نارووال شہر)
ممتاز پوزیشن سے عالمیہ کرنے کا اعزاز

امِ ایمن بنت سرنواز علی میو (چاچووالی) نارووال
ممتاز پوزیشن سے عالمیہ کرنے کا اعزاز

احمد رضا ولد محمد اشرف میو (شیخم) نارووال
ممتاز پوزیشن سے شہادۃ الثانیہ کرنے کا اعزاز

ایمن شہزادی بنت محمد رشید میو (بوڈھاناواں (نارووال)
ممتاز پوزیشن سے شہادۃ العالمیہ کرنے کا اعزاز

شیزا زاہد بنت زاہد اقبال میو (ٹپیالہ موڑ (نارووال)
ممتاز نمبر سے قرآن پاک حفظ کرنے کا اعزاز

سعدیہ بنت سعید اقبال میو (نونار) ظفروال
ممتاز نمبر سے قرآن پاک حفظ کرنے کا اعزاز

عمارہ بنت محمد سلیم میو (نونار) ظفروال
ممتاز نمبر سے قرآن پاک حفظ کرنے کا اعزاز

حافظہ بنت مفتی محمد امجد میو (خانخاصہ) نارووال
ممتاز نمبر سے قرآن پاک حفظ کرنے کا اعزاز

حافظ ابوبکر بن مفتی محمد امجد میو (خانخاصہ) نارووال
ممتاز نمبر سے قرآن پاک حفظ کرنے کا اعزاز

عبدالرحمٰن میو ولد خاقان بابر میو (نارووال شہر)
جید جیداً نمبرز سے قرآن پاک حفظ کرنے کا اعزاز

حافظہ عائشہ بنت محمد یونس (ترپال شریف) نارووال
ایک دن ہی میں پورا قرآن پاک سنانے کا اعزاز

حاجی افضل خان

اجمل خاں تو نہیں بن سکتے لیکن انکا کام جاری رکھنے کی کوشش کرینگے

ہماری قوم میں کام کرنے کا جذبہ موجود ہے لیکن شہید اجمل خاں جیسی صورتحال اور پلاننگ نہیں، چوہدری عبدالوحید میو

میو اتحاد کے چیئرمین حاجی افضل خاں میو کی اپنی ٹیم سمیت وڈالہ سندھواں میں چوہدری عبدالوحید میو کے عشائیہ میں شرکت

وڈالہ سندھواں (نمائندہ صدائے میو) وڈالہ سندھواں کی معروف سیاسی وسماجی شخصیت اور شہید اجمل خاں میو کے ساتھی چوہدری عبدالوحید میو نے پاکستان میو اتحاد کے چیئرمین حاجی افضل خاں میو کے اعزاز میں ظہرانہ دیا جس میں حاجی افضل خاں میو نے میو اتحاد کے رہنماؤں ممتاز شفیق میو، ماسٹر جمال دین میو اور حاجی شہاب الدین کے ہمراہ شرکت کی اس موقع پر حاجی افضل خاں میو نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہم اجمل خاں تو نہیں بن سکتے لیکن ان کے مقصد کو پورا کرنے کی کوشش ضرور کرینگے اسی لئے ہم میو اتحاد کو دوبارہ سے منظم کر رہے ہیں۔ چوہدری عبدالوحید میو نے کہا کہ ہماری قوم میں کام کرنے کا جذبہ آج بھی موجود ہے لیکن شہید اجمل خاں میو جیسی صورتحال اور پلاننگ نہیں اس لئے پرانے ساتھیوں کو متحرک کرنے کی ضرورت ہے۔

پاکستان صدائے میوفورم نارووال کے زیراہتمام مون مارکی (ساگر پور) نارووال میں ہونیوالے گوجرانوالہ بورڈ کے تیسرے میوسپوت ایوارڈ کی تقریب سے کرنل (ر) محمد علی میو، چوہدری عبدالوحید میو، چوہدری نعیم حنیف ایڈووکیٹ، پروفیسر سرفراز احمد میو، چوہدری سرور شاہین، چوہدری صابر حسین بلا میو، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زاہد اقبال، چوہدری ناصر محمود میو، چوہدری اسماعیل میو، چوہدری طارق جمیل ایڈووکیٹ، شاہد خاں میو، چوہدری محمود ممبر، چیئرمین نصیر میو، ڈاکٹر سعید احمد میو، لبنیٰ فضل اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

نارووال میں میوسپوت ایوارڈ سے مقررین کا خطاب

علم وہ چیز ہے جسے کوئی نہیں چھین سکتا، اعتماد کے بغیر کامیابی ممکن نہیں

قوم کے تمام بچے ہمارا فخر ہیں، کرنل (ر) محمد علی میو، پاکستان کو بنانے میں میوقوم کا عملی کردار ہے، چوہدری عبدالوحید، والدین اور اساتذہ کے وفادار کسی بھی میدان میں ناکام نہیں ہوتے، چوہدری نعیم حنیف

آج ہمارے اندر کردار سازی کی کمی ہے، پروفیسر سرفراز احمد، جو بھی کچھ کرنا مستقل مزاجی سے کریں، سرور شاہین، تعلیم کے بغیر ترقی کا صرف سوچا جا سکتا ہے، زاہد اقبال، پروگرام دیکھ کر خوشی ہوئی، ناصر محمود میو

قوم کی بہتری کیلئے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے، نارووال میں میوسپوت ایوارڈ سے چوہدری صابر حسین بلا، چوہدری اسماعیل میو، چوہدری طارق جمیل، شاہد خاں میو، چوہدری نصیر اور محمود ممبر، ڈاکٹر سعید کا خطاب

نارووال (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میوفورم نارووال کے زیراہتمام گوجرانوالہ بورڈ کا تیسرا سالانہ "میوسپوت ایوارڈ" کا پروگرام مون مارکی ساگر پور نارووال میں منعقد ہوا جس میں پاکستان صدائے میوفورم کے مرکزی قائدین سمیت بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔ اس موقع پر میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو نے بہترین اور کامیاب پروگرام کرنے پر پاکستان صدائے میو نارووال کی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ماشاء اللہ ہماری قوم کی بچیاں اپنی صلاحیتوں کو بھرپور طریقے سے منوا رہی ہیں یہ دیکھ کر اس لئے بھی خوشی ہوتی ہے بیٹا ایک اور بیٹی دو نسلوں کو سنوارتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے قوم کو بچوں پر ناز ہے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ جہاں بھی دین کی تبلیغ کی بات ہوتی ہے وہاں میو قوم کا بھی ذکر ہوتا ہے اسی لئے ہمیں میو ہونے پر فخر کرنا چاہئے۔ سابق ناظم چوہدری عبدالوحید میو نے کہا کہ ہماری قوم نے پاک و ہند میں وطن سے محبت کی لازوال داستانیں چھوڑی ہیں ہمارا ماضی اور حال شاندار ہے امید ہے مستقبل میں تعلیم کے ذریعے ہر سطح پر اپنی اہمیت اور ضرورت کو منوانے میں بھی کامیاب ہونگے۔ پاکستان صدائے میوفورم کے مرکزی صدر چوہدری نعیم حنیف میو ایڈووکیٹ نے کہا کہ نارووال کے ساتھی جس دلجوئی کے ساتھ کام کر رہے وہ قابل تعریف ہے۔ آج کے پروگرام میں اپنی قوم کے بچوں سے بس اتنا ہی کہنا چاہونگا کہ اپنے والدین اور اساتذہ کو عزت دینے والے بن جائیں کسی بھی میدان میں ناکام نہیں ہونگے اور سمجھ داری کے ساتھ قرآن پاک کا مطالعہ کیا کریں تاکہ کردار میں نکھار پیدا ہو۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی آفیسر زاہد اقبال نے کہا کہ مجھے یہ دیکھ کر انتہائی خوشی ہو رہی ہے کہ میوقوم کے لوگ اپنے بچوں کی حوصلہ افزائی کیلئے باقاعدہ بڑے پروگرام کرتے ہیں تعلیمی میدان کے مسافروں کی حوصلہ افزائی اس لئے بھی ضروری ہے کہ کسی بھی قوم نے آج تک تعلیم کے بغیر ترقی نہیں کی۔ صدائے میوفورم کے مرکزی سینئر نائب صدر پروفیسر سرفراز احمد میو نے کہا کہ کسی بھی میدان کامیابی کیلئے سب سے بڑا کردار اعتماد کا ہوتا ہے اور جو تعلیم اعتماد کا پیدا نہ کرے اس کے ذریعے کامیابی بھی مشکل ہی سے ملتی ہے۔ ہم ایک ہی اور ایک جیسی تعلیم ہی حاصل کرتے ہیں لیکن اعتماد کے ساتھ محنت کرنے والے ہی کامیاب ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم میں کردار سازی کی بھی کمی ہے جو کہ لمحہ فکریہ ہے۔ صدائے میو کے مرکزی سیکرٹری جنرل چوہدری سرور شاہین نے کہا کہ ہمارے اصل مہمان وہ بچے ہوتے ہیں جو محنت کر کے اپنی اہمیت کو منواتے ہیں ہم نے جو بھی کچھ کرنا ہے اس کیلئے مستقل مزاجی کا ہونا بہت ضروری ہے، ضلع لاہور کے صدر چوہدری صابر حسین بلا میو نے کہا کہ ہمارا مقصد صرف اور صرف اپنی قوم کی نئی نسل کی کامیابی میں اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ نارووال کے سرپرست اعلیٰ چوہدری اسماعیل میو نے کہا کہ ہمیں اپنی قوم کے بچوں میں بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کو دیکھ کر خوشی ہوتی ہے، چیئرمین چوہدری طارق جمیل نے کہا کہ ہم تینوں دفعہ ایوارڈ کے پروگرام کی میزبانی کو اعزاز سمجھتے ہیں۔ یاد رکھیں جو قوم اپنے محسن اور قائد کی قدر نہیں کرتی وہ برباد ہو جاتی ہے صدر شاہد خاں میو نے کہا کہ صدائے میو کی ٹیم کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ سابق ناظم چوہدری نصیر احمد میو نے کہا کہ ہماری پہچان اور عزت میو ہونے کی وجہ سے ہے اس لئے اپنے گھروں میں میواتی بولا کریں تاکہ ہماری پہچان قائم رہے۔ سرپرست چوہدری محمود ممبر نے کہا کہ اپنی قوم کے معززین اور بچوں کو ایک ساتھ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ اسٹیج سیکرٹری ڈاکٹر سعید احمد میو نے نقابت کے فرائض سرانجام دیتے ہوئے صدائے میوفورم کی دس سالہ کارکردگی پر بھی روشنی ڈالی اور لبنیٰ فضل نے میواتی کی خوبصورت نظم پیش کی۔

نارووال میں ہونیوالے گوجرانوالہ بورڈ کے میوسپوت ایوارڈ میں "قابل تحسین سٹوڈنٹ ایوارڈ" 2025ء حاصل کرنیوالے میو طلباء و طالبات کا گروپ فوٹو

کورنگی A-50 میں پاکستان میواتحاد کے چیئرمین حاجی افضل خاں میواور مرکزی سینئر نائب صدر محمد الیاس نکہ میو پاکستان میواتحاد کورنگی کے جلسہ سے خطاب کررہے ہیں جبکہ پہلی تصویر میں جلسہ میں شریک پی ایم آئی کے قائدین ہاتھ بلند کر کے اظہار یکجہتی کررہے ہیں

متحد ہوئے بغیر سیاست ہوسکتی ہے نہ ہی قوم کی فلاح ممکن ہے، حاجی افضل خان

شہید اجمل خاں کا ہم پر قرض ہے جسے ہم کام کر کے ہی اُتار سکتے ہیں، محمد الیاس نکہ میو، انشاءاللہ وہ دن دور نہیں جب ہم کراچی میں ناقابل فراموش طاقت بن کر سامنے آئیں گے، شمس العارفین میو

اجتماعی کاموں کیلئے کردار بھی اجتماعی ہونا چاہیئے، کامیاب ہونا ہے تو ہمیں ایک قوم بنناپڑے گا۔ کورنگی میں میواتحاد کے جلسہ سے لیاقت علی حامد، اصغر علی میو، محمد شریف میو، احسان میواور دیگر کا خطاب

کراچی (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میو اتحاد کے زیراہتمام کورنگی A-50 میں بڑا جلسہ منعقد ہوا جس میں چیئرمین میواتحاد حاجی افضل خاں میو، تنظیم کے مرکزی وصوبائی رہنماؤں سمیت بڑی تعداد میں کراچی بھر سے میواتحاد کے کارکنوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر چیئرمین حاجی افضل خاں میو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہید اجمل خاں میو نے ہمیں جو اتحاد کا راستہ بتایا ہے ہم اس پر چل ہی کامیاب ہوسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متحد ہوئے بنا پر سیاست کر سکتے ہیں نہ ہی اپنی قوم کی فلاح ممکن ہے اس لئے پوری قوم کو ایک پلیٹ فارم پر آج نہیں تو کل متحد ہونا ہی پڑے گا تا کہ ہم ہر میدان میں اپنی طاقت کالوہا منواسکیں۔ میواتحاد کے سینئر وائس چیئرمین شمس العارفین میو اور مرکزی سینئر نائب صدر محمد الیاس نکہ میو نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہید اجمل خاں میو کا ہم پر قرض ہے جسے ہم کام کر کے ہی اُتار سکتے ہیں۔ سرجانی کے بعد کورنگی کی برادری کا جذبہ دیکھ کر ہم کہہ سکتے ہیں کہ اب وہ دن دور نہیں جب ہم کراچی میں ناقابل فراموش قوم بن کر ابھریں گے۔ میواتحاد کے صوبائی جنرل سیکرٹری محمد اصغر میو، میو ویلفیئر ٹرسٹ کے صدر لیاقت علی حامد ایڈووکیٹ کراچی ڈویژن کے صدر محمد احسان میو، میواتی قومی تحریک کے چیئرمین محمد شریف میو اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اجتماعی معاملات اور رفلاح کیلئے اجتماعی کردار ہونا چاہیئے۔ برادری کی تنظیمیں کسی بھی نام سے ہوں جب مقصد قوم کی بہتری ہے تو ہمیں ایک قوم بننا پڑے گا۔ انہوں کہا کہ برادری کے ہر فرد کو چاہیئے کہ وہ وہ تمام تر اختلافات بھلا کر ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوجائیں کیونکہ اتحاد کے بنا کسی بھی میدان میں کامیابی حاصل نہیں کی جاسکتی۔ جلسہ میں میواتحاد کورنگی کے عہدداران کا اعلان بھی کیا گیا۔

حیدرآباد میں میواتحاد حیدرآباد کے رہنما عبدالستار میو کے بھتیجوں کی شادی میں ممبر سندھ اسمبلی ایڈووکیٹ راشد خاں میو، پاکستان میواتحاد کے رہنما حاجی عبدالعزیز نکو میو عبدالستار میو، محمد ارشد میو اور دیگر کا دلہاؤں کے ہمراہ گروپ فوٹو (تصویر: صدائے میو) ....

پیارالُنڈ کے عامر میو کی اہلیہ روڈ ایکسیڈنٹ میں جاں بحق

ٹنڈوالہیار (نمائندہ صدائے میو) پیارالُنڈ کے محمد اقبال عرف بالی میو کے بیٹے محمد عامر میو کی اہلیہ ٹریفک حادثہ میں جاں بحق ہوگئی۔ جنازہ میں معززین برادری سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

برادری کو میواتحاد کے پلیٹ فارم پر متحد ہوجانا چاہیئے

حاجی عبدالحکیم میو

چیئرمین لاہور میں صدائے میو کی ٹیم سے ملاقات خوش آئند ہے، پرانے ساتھیوں کی بڑی میٹنگ بلانے کی ضروت ہے

پنجاب کے حالات پہلے جیسے نہیں رہے اس لئے مل بیٹھ کر ٹھوس پلاننگ کرنی چاہیئے، وائس چیئرمین پاکستان میواتحاد

حیدرآباد (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میو اتحاد کے مرکزی وائس چیئرمین حاجی عبدالحکیم میو نے کہا ہے کہ ملک بھر کی برادری کو میواتحاد کے پلیٹ فارم پر متحد ہوجانا چاہیئے لیکن پنجاب کے حالات پہلے جیسے نہیں رہے اس لئے مل بیٹھ کر ٹھوس پلاننگ کرنی چاہیئے اور شہیدا جمل خاں کے پرانے مخلص ساتھیوں کو بلا کر

بڑی میٹنگ کر کے مستقبل کا لائحہ عمل تیار کرنے کی ضروت ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاہور میں چیئرمین حاجی افضل خاں میو کی صدائے میو فورم کی ٹیم سے ملاقات خوش آئند ہے اس بات سے انکار نہیں کہ صدائے میو کی ٹیم شہید اجمل خاں کے ساتھیوں پر ہی مشتمل ہے اس لئے میو اتحاد اور صدائے میو متحد ہونا انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سندھ میں شہید اجمل خاں میو کی برسی کے حوالے سے جلد ہی اجلاس بلا کر فیصلہ کیا جائیگا۔

دیہہ 252 میرپورخاں کے خان محمد میو وفات پاگئے

میرپورخاص (نمائندہ صدائے میو) کوٹ غلام محمد کے دیہہ 252 کے 63 سالہ خان محمد میو ولد ہمت خاں قضائے الٰہی سے وفات پاگئے۔ جنازہ میں بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔

کورنگی A-50 کراچی میں پاکستان میواتحاد کے جلسہ کے موقع پر چیئرمین حاجی افضل خاں میو اور تنظیم کے دیگر قائدین ہاتھ بلند کر کے شرکائے جلسہ کے نعروں کا جواب دے رہے ہیں

حیدرآباد میں االموسیٰ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے صدر ڈاکٹر ساجد ابراہیم میو ایم پی اے ایڈووکیٹ راشد خاں میو سے ملاقات کرر ہے ہیں اس موقع پر میواتحاد کے رہنما الیاس نکہ میو، شہاب الدین مالبیا اور نثار احمد میو بھی موجود ہیں

صدائے میو کے چیف ایڈیٹر 7 دسمبر سے سندھ کا دورہ کرینگے

حیدرآباد (سٹی رپورٹر حسن پپو میو) صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق 7 سے 15 دسمبر تک حیدرآباد، ٹنڈوالہیار اور میرپورخاص کا دورہ کرینگے۔

میو میو کرنے سے قوم کی فلاح نہیں ہوسکتی، راشد خاں میو ایم پی اے

ہماری قوم کی بدقسمتی ہے کی عملی کام کی بجائے صرف باتیں کی جاتی ہیں، ساجد ابراہیم

حیدرآباد (نمائندہ صدائے میو) الموسیٰ ویلفیئر فاؤنڈیشن کوٹرادھاکشن کے صدر ڈاکٹر ساجد ابراہیم میو نے حیدرآباد میں ممبر سندھ اسمبلی ایڈووکیٹ راشد خاں میو سے ملاقات کی اس موقع پر میو اتحاد کے رہنما محمد الیاس نکہ میو، شہاب الدین مالبیا میو اور نثار احمد میو بھی موجود تھے۔ راشد خاں میو نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہماری تنظیمیں صرف میو میو کرتی ہیں اس طرح قوم کی فلاح نہیں ہوسکتی پلاننگ اور سسٹم کے تحت کام کیا جائے تو بہت کچھ کیا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹر ساجد ابراہیم میو نے کہا کہ ہماری قوم کی بدقسمتی ہے کہ ہم عملی کام کی بجائے صرف بہتری کی باتیں کرتے ہیں جس کی وجہ سنجیدہ لوگ بھی برادری سرگرمیوں سے دور ہورہے ہیں

لاڑکانہ سے سندھ میں بھی میو ایمپلائز ڈیٹا شماری کا کام شروع ہوگیا

باقاعدہ کام شروع نہ ہونے کے باوجود میو ملازمین نے ڈیٹا فارم پُر کر کے جمع کرادیا

لاڑکانہ (نمائندہ خصوصی) گذشتہ دنوں صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق میو لاڑکانہ گئے تو معززین برادری نے میو ایمپلائز کی ڈیٹا شماری کے فوائد اور مقاصد کے بارے میں بات کی انہیں جب ڈیٹا شماری کی اہمیت اور ضرورت کا اندازہ ہوا تو گیریلو، باقرانی اور دیدڑ کے درجنوں ملازمین نے اپنا ڈیٹا فارم پُر کے کے صدائے میو کو جمع کرادیا اور کئی گیریلو اور شکارپور کی برادری کا ڈیٹا بھی جمع کرایا۔ صدائے میو کے چیف ایڈیٹر نے کہا ابھی پنجاب میں ڈیٹا شماری کا کام مکمل نہیں ہوا اس لئے سندھ میں یہ کام باقاعدہ طور پر شروع نہیں کیا جاسکا لیکن پھر بھی جہاں جہاں ہم جائیں گے برادری کے سرکاری ملازمین ڈیٹا جمع کرنے کی کوشش کرینگے۔

لاڑکانہ کے کے گردونواح گیریلو، باقرانی اور دیدڑ سے تعلق رکھنے والے مختلف محکموں کے میو سرکاری ملازمین عبدالرحیم راسینا، محمد رمضان میو، ماسٹر ناصر میو عبدالقیوم میو، ساجد میو .... عبدالوحید مالبیا، خورشید احمد میو، آصف اقبال میو اور فتح محمد میو ایمپلائز کا ڈیٹا فارم پُر کرتے ہوئے.............

چیف ایڈیٹر
حافظ سلمان طارق میو 300-2481227
میوقوم کا واحد نمائندہ ترجمان
ماہنامہ صدائے میو لاہور
دسمبر 2025
ایڈیٹر
محمد اکرم میواتی 0321-4990135

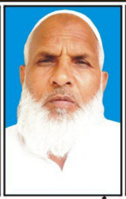

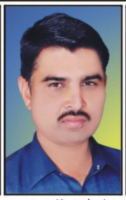
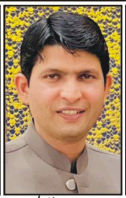

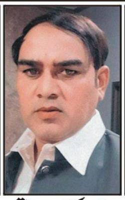

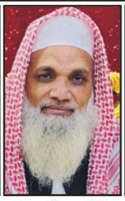

حاجی محمد اسلم میو | پروفیسر سرفراز احمد | انجینئر امین خاں | سرور خاں میو | طاہر عثمان میو | ماسٹر عرفان میو | چوہدری اقبال سحر | پروفیسر محبوب عالم | مشتاق احمد صدیقی | محمد اکرم میواتی | عبدالستار جمعہ میو | حاجی محمد رزاق کارولیا | حافظ سلمان طارق

نعیم حنیف میو 3 سال کیلئے صدائے میو فورم کے مرکزی صدر، سرور شاہین سیکرٹری جنرل منتخب

حاجی اسلم مرکزی سرپرست، پروفیسر سرفراز احمد میو سینئر نائب صدر، چوہدری اقبال سحر، پروفیسر محبوب، اکرم میواتی، عبدالستار میو، مشتاق صدیقی، حاجی رزاق کارولیا اور حافظ سلمان طارق پر مشتمل مجلس شوریٰ کی تشکیل

انجینئر امین خاں ضلع قصور کے سرپرست، سرور خاں میو صدر، طاہر عثمان سینئر نائب صدر اور ماسٹر عرفان جنرل سیکرٹری منتخب۔ مرکزی اور ضلعی عہدداران باقی کے عہدداران کا اعلان مشاورت سے خود کرینگے

چوہدری نعیم حنیف ایڈووکیٹ

لاہور (سٹاف رپورٹر) پاکستان صدائے میو فورم کا مرکزی اجلاس صدائے میو سیکرٹریٹ پراپرٹی چینل لاہور میں منعقد ہوا جس میں لاہور، قصور، رائیونڈ کوٹرادھا کشن اور ننکانہ صاحب کے ذمہ داران نے شرکت کی۔ اجلاس میں باہم مشاورت سے تین سال کیلئے پاکستان صدائے میوفورم کی مرکزی، ضلع لاہور اور ضلع قصور کے ذمہ داران کی ازسرِ نو تشکیل کی گئی جس کے مطابق حاجی محمد اسلم میو (رائیونڈ) مرکزی سرپرست، چوہدری نعیم حنیف میو ایڈووکیٹ (میو کالونی) صدر، پروفیسر سرفراز احمد میو (کوٹرادھا کشن) سیکرٹری جنرل اور چوہدری سرور شاہین میو (بابلیانہ) مرکزی سیکرٹری جنرل۔ انجینئر امین خاں میو (اولکھ اوتاڑ) ضلع قصور کے سرپرست اعلیٰ، محمد سرور خاں میو (قصور) صدر، چوہدری طاہر عثمان (مرالی ہٹھاڑ) سینئر نائب صدر اور ماسٹر محمد عرفان میو (راول جھنگڑ) جنرل سیکرٹری منتخب کئے گئے جبکہ چوہدری اقبال سحر خاں (آرائیاں) پروفیسر محبوب عالم میو (بحریہ آرچڑ) مشتاق احمد صدیقی میو (بھگیاڑ مار) محمد اکرم میواتی (شاہدرہ) عبدالستار جمعہ میو (گجومتہ) حاجی رزاق کارولیا (ننکانہ صاحب) اور حافظ سلمان طارق (رحمت پارک) پر مشتمل سات رکنی مجلس شوریٰ بھی تشکیل دی گئی۔ مرکزی اور ضلعی ذمہ داران کو ہدایت کی گئی کہ شجاع آباد کے میوسپوت ایوارڈ سے پہلے اپنی باڈی کے دیگر ذمہ داران کا انتخاب کریں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ دسمبر میں مرکزی، ضلع لاہور اور ضلع قصور کے عہدداران سے حلف لیا جائے گا۔

چوہدری سرور شاہین میو

صدائے میو سیکرٹری (پراپرٹی چینل) میلہ رام لاہور میں مرکزی اور ضلعی عہدداران کی ازسرِ نو انتخاب کے سلسلے میں ہونے والے پاکستان صدائے میوفورم کے اجلاس کے بعد مرکزی ضلع لاہور اور ضلع قصور کے نومنتخب عہدداران اور مجلس شوریٰ کے ممبران کا گروپ فوٹو

شہید اجمل خاں کی اکیسویں برسی کی تقریب لاہور میں کی جائے گی، حاجی افضل خاں

لاہور (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میو اتحاد کے چیئرمین حاجی افضل خاں میو نے صدائے میو سیکرٹریٹ میں اعلان کیا کہ اس سال شہید اجمل خاں میو کی برسی کا پروگرام لاہور میں کیا جائیگا جس میں تمام میو تنظیمات کو بھی شرکت کی دعوت دی جائے گی۔

میو ویلفیئر ایسوسی ایشن اسلام آباد کا سالانہ میو کنونشن رمضان سے پہلے ہوگا، شوکت علی میو

اسلام آباد (نمائندہ صدائے میو) میو ویلفیئر ایسوسی ایشن اسلام آباد کے مرکزی صدر شوکت علی میو نے کہا ہے میو ویلفیئر ایسوسی ایشن کا سالانہ میو کنونشن رمضان المبارک سے پہلے منعقد ہوگا۔ کنونشن کی حتمی تاریخ کا اعلان جلد ہی کر دیا جائیگا۔

صابر حسین بلا صدائے میو لاہور کے صدر، سلیم خاں جنرل سیکرٹری بن گئے

چوہدری طاہر اسلام سرپرست، سعید اقبال میو سینئر نائب صدر، چوہدری شبیر خاں نائب صدر اول، خالد محمود انجم نائب صدر دوئم منتخب

نواب اسلم خاں میو جوائنٹ سیکرٹری، کیپٹن آزر حسین فنانس سیکرٹری اور حافظ محمد ریحان میو انفارمیشن سیکرٹری ہونگے

لاہور (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میوفورم کی باڈیز کی ازسرِ نو تشکیل کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس میں ضلع لاہور کے عہدداران کا اعلان کردیا گیا جس کے مطابق چوہدری طاہرا سلام میو (بدوکی) سرپرست اعلیٰ، چوہدری صابر حسین بلا میو (جلکے) صدر، چوہدری سعید اقبال میو (آرائیاں) سینئر نائب صدر، چوہدری شبیر احمد خاں میو (سرائچ) نائب صدر اول، چوہدری خالد محمود انجم (گجومتہ) نائب صدر دوم، چوہدری سلیم خاں ایڈووکیٹ (جیابگا) جنرل سیکرٹری، اسلم نواب (شہزادہ) جوائنٹ سیکرٹری، کیپٹن آزر حسین میو (حویلی سپانوالی) فنانس سیکرٹری، حافظ ریحان میو (جلکے) انفارمیشن سیکرٹری ہوں گے۔

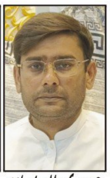
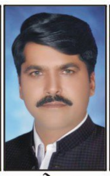

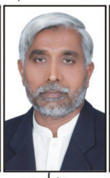

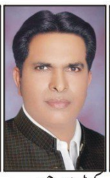

چوہدری طاہر اسلام | چوہدری صابر حسین بلا | سعید اقبال میو | چوہدری شبیر خاں میو | خالد محمود انجم میو | چوہدری سلیم خاں | اسلم نواب میو | کیپٹن آزر حسین میو | حافظ محمد ریحان میو

چوہدری شبیر خاں سرائچ کی والدہ محترمہ وفات پاگئیں

لاہور (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میو فورم ضلع لاہور کے نائب صدر اول چوہدری شبیر خاں میو کی والدہ محترمہ سرائچ گاؤں میں قضائے الٰہی سے وفات پاگئیں۔ وزیر اعظم کے مشیر شبیر احمد عثمانی، وفاقی وزیر رانا مبشر اقبال اور پاکستان صدائے میوفورم کے رہنماؤں سمیت بڑی تعداد میں لوگوں سرائچ جا کر افسوس کیا۔

پنجاب پولیس کا نوجوان ماجد میو آرائیاں میں وفات پاگئے

رائیونڈ (نمائندہ صدائے میو) رائیونڈ کے نواحی قصبہ آرائیاں میں پنجاب پولیس کا نوجوان ماجد خاں میو قضائے الٰہی سے وفات پا گیا۔ جنازہ میں بڑی تعداد میں پولیس ملازمین اور معززین علاقہ نے شرکت کی۔

کرنل (ر) محمد علی میو کا چیئرمین میو اتحاد کے اعزاز میں عشائیہ

مہمان اور میزبان نے نومنتخب ممبر پنجاب بار کونسل کے گھر جا کر کامیابی کی مبارکباد دی

لاہور (نمائندہ صدائے میو) میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو نے پاکستان میو اتحاد کے چیئرمین حاجی افضل خاں میو کے اعزاز میں عشائیہ دیا اس موقع پر میو اتحاد کے دیگر رہنما ممتاز شفیق میو، حاجی شہاب الدین میو، ماسٹر جمال الدین اور عدنان رحیم میو بھی موجود تھے بعد ازاں مہمانوں اور میزبان نے ریحان احمد خاں میو کوان کے گھر جا کر ممبر پنجاب بار کونسل منتخب ہونے پر مبارکباد بھی دی۔

میو اتحاد کے چیئرمین حاجی افضل خاں میو، میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو لاہور میں ریحان احمد خاں میو کو ممبر پنجاب بار کونسل منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے اس موقع پر ممتاز شفیق اور دیگر بھی موجود ہیں

میوسپوت یاسر سلطان نے اسلامک گیمز سعودی عرب میں چاندی کا تمغہ جیت لیا

لاہور (نمائندہ صدائے میو) حال ہی میں سعودی عرب میں ہونیوالی اسلامک یکجہتی گیمز میں چاندی کا تمغہ جیت کر دوسری بار ملک و قوم کا نام روشن کر دیا۔ جس پر پوری قوم انہیں مبارکباد دیتی ہے۔ گیمز میں کشتی رانی کے مقابلہ میں بھی طارق میو نے حصہ لیا تھا۔

چیئرمین حاجی افضل اور صدائے میو کی ٹیم کی ملاقات خوش آئند ہے

صدائے میو جیسی ٹیم کا ساتھ کامیابی کی علامت ہے، محمد الیاس نکہ، اشرف خاں میو

لاہور (نمائندہ صدائے میو) ٹنڈو الہیار سندھ سے میو اتحاد کے مرکزی سینئر نائب صدر محمد الیاس نکہ میو اور ٹنڈو الہیار کے رہنما اشرف خاں میو نے لاہور میں صدائے میو سیکرٹریٹ کا وزٹ کیا اور صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق میو سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میو اتحاد کے چیئرمین حاجی افضل خاں میو اور صدائے میو فورم کی ٹیم کی ملاقات خوش آئند ہے اور صدائے میو کی ٹیم کا ساتھ کامیابی کی علامت بنے گا۔

صدائے میو سیکرٹریٹ اور پراپرٹی چینل کے دفتر کا وزٹ کرنے کے موقع پر میو اتحاد کے مرکزی نائب صدر محمد الیاس نکہ میو، ٹنڈو الہیار کے اشرف خاں میو کا حاجی نعیم پاہٹ اور حافظ سلمان طارق میو کے ہمراہ گروپ فوٹو

سلسلہ وار

گھرچڑھی میوخاں

جب ریاست الور کی مشہور رنڈی پہلی بر لُٹی

گذشتہ سے پیوستہ

تینوں جُوان پھُرتی سُو نیچے ایسے اُترا جیسے کھسلتا جارا ہوواں۔اُترنا سُو پہلے مُھوں ڈھاٹان میں لپیٹ لیو ہو۔دنڈڑ کا ہاتھ میں پولادی ہی جبکہ عمدہ مینا پہ ایک نالی اور دونوں بھائین پہ دونالی بندوق ہی۔بہلی کے پیئے پہنچ کے میوخاں نے کہی:

’’دادا دنڈڑ بیلن کی ناتھ پکڑ کے کھڑو ہوجا‘‘

دنڈڑ نے تُرت اِی جُوڑا کے آگے کھڑو ہوکے دونوں ہاتھن سُو دونوں بیلن کی ناتھ پکڑ لی اور بولادی بغل میں دبالی۔میوخاں اور عمدہ بہلی کے اگل بگل بندوق تان کے کھڑا ہوگا۔بائی جی کا گڈھ والا اے جندگی میں پہلی بر یا آفت کو سامنو کرنو پڑو ہو۔تھوک سُوکھ گو اور گلو خشک ہوگو۔بہلی رُکی تو بائی جی کچھ نہ سمجھ سکی کہ اچان چک چلتی بہلی کیں رُک گی۔ابھی اُو بہلوان سُو کارن پوچھتی کہ بندوق کی ناں سُو بہلی کو پڑدو ہٹو۔بائی جی نے ایک جھٹکو کھایو اور سودی ہوکے بیٹھ گی۔سِر پہ کالو پھینٹو، مُھوں ڈھاٹا میں لپٹو ہُویو، آنکھن میں جُوالا پل ری ہی، چھ فٹ سُو بی اُونچو جوان کھڑو کہہ روہو:۔

’’بائی جی! آپ ای دے دیئے گی کہ جور جبر جستی کرنی پڑے گی؟۔

کہا؟ بائی کا مُھوں سُو بول نِکلو۔اُو آج تیک دھنوان نے لوٹتی آئی ہی اپر آج آپ لٹن کُو کھولا میں بے بس کھڑی ہی۔گھر چڑھی بولو:۔

’’بہادر پرسُو جو مال لائی آ‘‘

من کی بات اے کہہ۔کہا چاہا۔مانی کہ تو کشن گڈھ کی مُھوں چڑھی بائی آ اپر ابھی موسُو اُپر نہ ہوئی آ۔

’’تو کو سرکار کائیں بات کی پگار دیوے ہے؟‘‘

’’پھر وہی بات تو مُدّ ابتا‘‘

آج جب میں بہادر پرسُو اپنا گھر کُو آری ہی تو تیرا کالا پہاڑ کی وال میں چار ڈاکون نے لوٹ لی۔یہ ڈاکو ریاست میں کدسُو اور کہاں سُو آ گا؟۔

’’میں جانوں ہو کہ یہ کس کا کوتک آں‘‘

جانے ہے تو پھر کھلا کیں چھوڑ را کھاہاں؟

’’بائی جی! ای کالو پہاڑ اے یا پہ جے سارو انگریج راج بی چڑھائی کردیوے ناں تو مُھوں کی کھائے گو۔پھر میں تھانہ کا بارھے سپائین سُو اُن نے کیسے قابو کروں... پھر ایک دم جیسے کچھ یاد آ گو ہووے بولو:۔

وے دونوں خدابخش کا بیج ہاں اپران کے ساتھ دوا ور کون ہا۔ای بات وانے آپ ای آپ اپنا آپ سُو کہی ہی یا پہ بائی جی بولی:۔

تینن کو تو موئے پتو نہ ہے اپر جانے بیلن کی ناتھ پکڑی ہی واکو ناؤں دنڈڑ اے۔

دنڈڑ؟ توئے کہا پتو؟

تو میں پر چونہ کاٹوں؟

’’ای توئے پتو ہوئے گو اپر میرو تیرا پر چاور چا سُو کچھ لینو دینو نہ ہے‘‘۔

کنجنی اپنا چوبارا میں چلی گی۔وا کی جندگی میں ایسو جی دار مرد کوئی پہلی بر آیو ہو جو وائی کا مال میں سُو اندھ بھر کے دیر وہو۔

بائی جی کے جاتے ای کوتوال نے جمیدار کو حکم دیو جمیدار جی! دو سپائی لے جا اور جہاں کہیں بی، جابی حال

بالم
0300-4507208
قیس چودھری چھرکلوت میو

میں دنڈڑ ملے پکڑ کے لے آ۔

دنڈڑا چیت اپنے گھر سورو ہو۔1857ء کا غدر کے پیچھے انگریج نے پورا ہندوستان میں ایسی دہست پھیلادی ہی کہ پولیس کو ایک سپائی بی گاؤں میں آوے ہو تو وا کی دہست سُو سارو گاؤں اِت ہِت کو ڈُبک جاوے ہو اور جب تیک سپائی گاؤں سُو چلو نہ جاوے ہو بگد کے نہ آوے ہا۔یا دہست کو کارن ای ہو کہ انگریج نے لاکھین بڈا بڈا ٹمن دار بے گناہ پھانسی چڑھایا اور لاکھین کالا پانی عمر قید بھیج دیا۔

جمیدار سہج سُو دنڈڑ کے گھر جا پہنچو اور اچیت سوتو دنڈڑ ہتھکڑین میں کس لیو۔کس کی جرات ای کہ پُلس کے آگے آتو۔جمیدار دنڈڑا اے لیر کوتوالی پہنچ گو دنڈڑ نے بگیر مار پیٹ کے بتادی کہ اُو تو خدابخس کا چھوران کا بہکاوا میں آ کے اُن کے ساتھ مل گو نہیں تو بھلوا کو لوٹ مار سُو کہا کام۔

کوتوال نے جمیدار چھ سپائین کے ساتھ چنڈاؤ تا بھیجو۔وانے خدابخش سُو کہی:۔

خدابخس تیرا بیٹان نے انیاہ کررا کھوا ے پہلے پیروج پر کا بنیا کی برات لُوٹی پھر سنار کے گھر ڈاکا مارو اور آج کنجنی بائی لوٹ لی اے۔

’’تو یا بات اے کیسے کہا ہا کہ ای کام میرا بیٹان نے کروہے‘‘۔

ہمارے پئے پورا اور پکّا ثبوت آں

’’کیسا ثبوت؟‘‘

کوتوالی میں چل کے دیکھ لے

’’تو اب میں ثبوت دیکھن کو کوتوالی چلوں جا سُو تو موہے حوالات میں موندھ دیوا‘‘

تیری جرورت نہ ہے اپنا سنگین نے بھیج دیو۔

’’کائیں لُو؟‘‘

وے میراج منگل سنگھ نے بُلوایا ہاں

’’تو بات میراج تک جا پہنچی اے‘‘۔

اُلٹا کام کرن گا تو بات میراج تک نہ دلّی سرکار اور لندن راج تک بی جائے گی۔

’’بِنا ثبوت کے کٹانت کا کو اپرادمت لگا‘‘

کہی تو اے کہ ثبوت تھانہ میں موجود اے۔

’’اچھو تو تُو جا جرورت پڑے گی تو آ کے دیکھ لیں گا۔

جمیدار اپنو سُو مُھوں لے کے چلو گو۔با گھوڑیا میون پہ تو راجہ ہاتھ نہ گیر سکے ہو بچارا جمیدار کی کہا اوکھات ای۔

دن چڑھو نا ہر بھائی اور عمدہ مینا سو کے جاگا گھر چڑھی بولو:

’’پھر۔؟‘‘

پھر کہا؟ میں نے کہی تو جا۔چھورا آپ ای تیرے پئے پہنچ جائیں گا۔

’’پھر اب۔؟‘‘

اب گھر جاؤ روٹی ٹوک کھاؤ اپنی ماسُو ملو اور تھانے چلا جاؤ۔

’’ٹھیک اے‘‘

اور سنو کوئی اکڑ تکڑ کی جرورت نہ ہے تنک نِرائی سوای بات کریو۔

’’بابا! موکھو دیکھن گا‘‘

بنگلہ سُو تینوں جوان گھر گیا۔جیونْی نے سِرن پہ ہاتھ پھیرا، کندھا پھٹکارا۔تینوں ایک پلنگ پہ ایسے بیٹھا کہ گھر چڑھی اور میوخاں سرہانے لُو برابر اور عمدہ مینا پائنتین لُو ایکلو۔کچھ ای دیر میں مانے تینون کے آگے دودھ، دہی، روٹی، مہیری اور رات کو بچو لگانْ لا دھرو۔تینون نے پیٹ بھر کے کھایو۔ہاتھ مسلاْ۔مُھون پہ پھیرا اور ڈکار مار کے اُٹھ کھڑا ہویا۔

’’بیٹھو گاناں؟‘‘ جیونْی نے پوچھی۔

مائی! تنک کشن گڈھ تک جانوا ے گھر چڑھی بولو:۔

’’کیں؟‘‘

کچھ کام اے۔

’’کہا کام اے؟‘‘

ہمارو اپنو تو کوئی کام نہ ہے بابو کہہ رو ہو کہ رات کوتوالی سو جمیدار آیو بتایو۔ہمارا ملنا کہ کہہ گو بتایو۔

’’ہاں آیو ہو۔ٹھیک اے جاؤ اللہ کے حوالے‘‘۔

خدابخس کا بیٹا آیا بیٹھا ہاں اُن نے کنجنی لوٹی ہی۔سارا سپائین نے لیر میرا کمرہ کے باہر آ جاؤ میں جا کے اُن سُو بات کروہوں

کوتوال نے کہی بائی جی! ای کالو پہاڑ اے یا پہ جے سارو انگریج راج بی چڑھائی کردیوے ناں تو مُھوں کی کھائے گو

بائی جی گلا سُو ہار، ہنسلی اور گلی بند اُتارن لگی تو جوان بولا: ’’نہ بائی جی گہنا نہ چھیاں نگد مال دے دے‘‘

رنڈی نے روپیان کی گھٹڑی جو پیٹھ پیچھے لگا راکھی ہی چُپ کرکے آگے سرکادی۔گھر چڑھی نے گٹھڑی کھول کے دیکھی تو طرے طرے کا کاگدی نوٹ اور مُہر اسرفی اور چاندی کا روپیہ ہا بولو:

’’اندھلاْ بھر کے لے لے‘‘

بائی جی یا جوان اے بڈا اچنبا سُو دیکھ ری ہی اور بولی: اپنا داتار پتّا اے سماں کے راکھ کہیں کام آئے گو۔گھر چڑھی نے آنکھ اُٹھا کے بائی کی بات سنْی اور بولو:

’’جی دار لگی اے!‘‘

تم جیسا سُو رمان سُو مل کے سیکھ لی۔

جے ہماری مجبوری نہ ہوتی تو ایسی جی دار ناری کا مال اے نہ لیتا۔

کوئی بات نہ ہے میری کونْ سی بیس مھون کی کمیر اے۔دھیرے کہیں سُو اور کمالُوں گی۔

گھر چڑھی نے پوٹلی باندھی، پڑدو چھوڑ و اور بولو:۔

’’دادا دنڈڑ آ جا چھوڑ دے‘‘

چار وایک گھاں لُو ہٹ کے کھڑا ہوگا بہلی دان نے بیل ہینکا اور وے پہاڑ پہ چڑھتا چلا گا۔

کنجنی سواری کوتوالی پہنچی بہلی سُو اُتری اور تھانہ میں چلی گی۔کنجنی کی دھوم تو ساری الور ریاست میں ہی کوتوال نے دیکھی تو حیران سورہ گو اور بولو:۔

بائی جی! کیسے آج کوتوال کُو درشن دیا ہاں اور وے بی دھیر دھیرے۔

’’کوتوال! تو ہے یا کوتوالی میں کتیک دن ہوگا آں؟‘‘۔کوتوال ایسو تیکھو سوال سُن کے کڑیو ہو گو کڑیا اور تیکھا سُو ر میں پوچھی:۔

’’تو کہا میرے اوپر ریذیڈنٹ نے کپتان لگائی آ؟‘‘ فالتو بات چھوڑ میری بات کو جواب دے۔تو اپنا

’’جانے میں لوٹی ہوں اُو واکو ناؤں لے رو ہو کہ دادا دنڈڑ چھوڑ دے اور وا کا کہا سُو وانے بیلن کی ناتھ چھوڑ دی‘‘

ہُوں سمجھ گو۔وے تو جانے ہاتھ آ نگا کہ نائے اپر یا دنڈڑ حرامی اے تو آج ای قابو نہ کرلوں تو میرو ناؤں ٹھاکر رکھ بیر سنگھ ناں۔

’’کوتوال جی! سُن: موہے نہ تو مال چھیئے اور نائیں اُن کی پکڑائی۔میں تو تو لُو بتان آئی ہوں کہ تیری سرکار میں ای کچھ چل روائے‘‘

’’بھائی گھر کو چکر نہ لگاواں کا؟ بابا اور مائی سُو ملے کئی دن ہوگا ہاں‘‘۔

میر امن کی سی کہہ دی میوخاں بولو: تینوں جوان پہاڑ میں شواتر کا بنگلہ پہ جا پہنچا۔دیکھی کہ اِت ہِت کو گھوڑان کا ٹاپن کا کھوج آں۔باپ سو پوچھی:۔

’’بابا! کوئی آیو ہو؟‘‘

رات کشن گڈھ تھانہ کو جمیدار سپائین کے ساتھ آیو ہو۔

’’پھر؟‘‘

الجام لگا رو ہو کہ تمن نے کوئی رنڈی لوٹی اے۔

مائی سلام پہلے گھر چڑھی آگے جھکو پھر میوخاں اور پیچھے عمدہ مینا‘‘

اللہ کو سلام۔

جیونْی نے تینون کا سِرن پہ پیار بھرا ممتا کا ہاتھ پھیرا، کندھا پھٹکارا اور تینوں اپنی اپنی بندوق سمالی دوسرا ہاتھ سُو کالی کالیْ موچھن نے بل دیتا، بولتا بتلاتا کشن گڈھ کی گیل پہ چل دیا۔چال میں ہاتھی کی سی مستی ہی دھرتی پہ پاؤں ایسے پڑرا ہا کہ دہلتی جاری ہی کوتوالی جا پہنچا اور سودا ٹھاکر رکھ بیر سنگھ کا کمرہ میں پہنچا اور زور سُو بولا:

’’دروگا جی سلام‘‘

دروگا نے تین لکڑ جوان کندھان پہ بندوق دھری دیکھا۔میوخاں اور عمدہ مینا اے تو اُو پچھانے ہو گھر چڑھی پہلی بر دیکھو ہو، مولانی مونچھ، کانن میں موٹی موٹی مرکی، ہاتھن میں چاندی کا بانکڑا، گلا میں سونا کی جنجیر، آنکھن میں ان جانی سی جوالا، ڈیڈھ ہاتھ چوڑی چھاتی۔کچھ دیر اُن نے دیکھتو رہو پھر ہولے سہ کہی:

’’والے کم سلام‘‘

ساتھ ای وانے میز کے آگے دھری کُرسین مہیں اسارو کرو۔تینوں سینہ تان کے بیٹھ گا، کوتوال اُٹھو اور بولو:۔’’تم تنک بیٹھو میں ابھی آیو‘‘۔ای کہہ کے اُو کمرہ سُو باہر نکل گو اور حوالدار سُو جا کے کہی:۔

’’بھیتر خدابخس کا بیٹا آیا بیٹھا ہاں اُن نے کنجنی لوٹی ہی۔سارا سپائین نے لیر میرا کمرہ کے باہر آ جا۔میں جا کے اُن سُو بات کروہوں جیسے ای میں ناڑ اے ہلاؤں سب کا سب ایک دم پل پڑیو اور ہاتھن میں ہتھکڑی لگا دیو اور پاؤں میں بیڑی گیر دیو۔

’’تم چنتا ای مت کرو حوالدار بولو‘‘

با گھوڑیا میوہاں جے بچل گا تو کائی کی خیر نہ ہے۔

’’بے فکر ہو جاؤ‘‘

(جاری اے)

برداشت

آف دی ریکارڈ
متین قیصر ندیم میو
(احمد پور سیال)
mateenqaiser1977@gmail.com
03006821668

اسلامی زندگی اور ہماری زندگی کا ایک خوبصورت پہلو ایک دوسرے کو برداشت کرنا بھی ہے۔کئی مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ ہمیں کسی کی کوئی بات ناگوار گزرتی ہے تو ہمارا جی چاہتا ہے کہ ہم اپنی ناگواری کا اظہار کردیں۔یاد رکھئے! اس سے معاملات سُدھرتے نہیں بلکہ بگڑنے کا اِمکان (Chance) زیادہ ہوتا ہے۔سامنے والے نے ایک بات کی ہم سے صبر اور برداشت نہ ہوا تو ہم نے ایک کی دس سُنا دِیں تو بات بڑھ کر جھگڑے تک پہنچ جاتی ہے۔بعض تو ایسے نادان ہوتے ہیں کہ ان کا مزاج ماچس کی تیلی کی طرح ہوتا ہے کہ ذرا سی رگڑ پر بھڑک اُٹھتے ہیں۔اگر ساس بہو، نگران و ماتحت، شوہر بیوی اور معاشرے میں موجود لوگ ایک دوسرے کی بات برداشت کرنے کی عادت بنالیں تو ناخوشگواری سے بچا جاسکتا ہے۔

کسی نے بے خیالی میں آپ کے پاؤں پر پاؤں رکھ دیا تو ’’اندھا ہے، دکھائی نہیں دیتا؟‘‘ جیسے جملے بول کر غصے کا اظہار کرنے کے بجائے اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی رِضا کے لئے صبر و برداشت کا مظاہرہ کر کے ثوابِ آخرت کا حقدار بنا جاسکتا ہے۔اللہ تعالیٰ کا فرمانِ عالیشان ہے:

’’اور غصہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے اور نیک لوگ اللہ کے محبوب ہیں‘‘۔

بچوں کی امی نے کھانا وقت پر تیار نہ کیا، کپڑے ٹھیک سے اِستری (Press) نہ ہوئے تو بھی برداشت کر کے گھریلو زندگی کو تلخ ہونے سے بچایئے کیونکہ جن گھروں میں برداشت کم ہوتی ہے وہاں سے جھگڑوں کی آوازیں بلند ہوا کرتی ہیں۔

اسلامی بھائیو! عفو و درگزر اور برداشت سے کام لے کر دنیاوی اور اُخروی فوائد حاصل کرنا ہی دانشمندی ہے۔سلطانِ دوجہاں، رحمتِ عالمیاں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

’’جسے یہ پسند ہو کہ اُسکے لیے (جنت میں) محل بنایا جائے اور اُسکے درجات بلند کیے جائیں، اُسے چاہیے کہ جو اُس پر ظلم کرے یہ اُسے معاف کرے اور جو اُسے محروم کرے یہ اُسے عطا کرے اور جو اُس سے قطع تعلق کرے یہ اُس سے ناطہ جوڑے‘‘۔

کہتے ہیں: ایک آدمی کی بیوی نے کھانے میں نمک زیادہ ڈال دیا۔اسے غُصّہ تو بہُت آیا مگر یہ سوچتے ہوئے وہ غُصّہ پی گیا کہ میں بھی تو خطائیں کرتا رَہتا ہوں۔اگر آج میں نے بیوی کی خطا پر سختی سے گرفت کی تو کہیں ایسا نہ ہو کہ کل بروزِ قیامت اللہ عَزَّ وَجَلَّ بھی میری خطاؤں پر گرفت فرمالے۔چُنانچِہ اُس نے دل ہی دل میں اپنی زَوجہ کی خطا مُعاف کردی۔اِنتقال کے بعد اس کو کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے آپ کے ساتھ کیا مُعامَلہ فرمایا؟ اُس نے جواب دیا کہ گناہوں کی کثرت کے سبب عذاب ہونے ہی والا تھا کہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے فرمایا: میری بندی نے سالن میں نمک زیادہ ڈال دیا تھا اور تم نے اُس کی خطا مُعاف کردی تھی، جاؤ! میں بھی اُس کے صِلے میں تم کو آج مُعاف کرتا ہوں۔

اگر ہمارے معاشرے کا ہر فرد یہ ذہن بنالے کہ میں صبر و تحمل اور برداشت کی عادت بناؤں گا تو ہمارا گھر، محلّہ، شہر اور ملک امن کا گہوارہ بن جائے گا۔

شکریہ نارووال..! شکریہ نونار

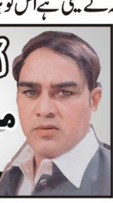

کڑوی بات

محمد اکرم میواتی

(نارووال)

0321-4990135

6 نومبر کو نارووال مین تیسرا میو طلبہ و میو سپوت ایوارڈ منعقد ہوا جس میں گوجرانوالہ سے تعلق رکھنے والے طلبا اور اہم شخصیات کو ایوارڈ سے نوازا گیا۔اس سے پہلے دو طلبہ و میو سپوت ایوارڈ اور شہید اجمل خاں میو کی برسی کا پروگرام بھی ہو چکا ہے ان پروگراموں میں شرکت کرنے والوں نے محسوس کیا ہو گا کہ یہ تمام پروگرام لاہور ہونے والے پروگراموں سے بہت ہی اعلیٰ تھے۔ان پروگراموں کے شرکا کی تعداد سے لیکر مہمان نوازی تک سب کچھ بہت اچھا تھا۔اس کی وجہ یہ ہے کہ نارووال کی ٹیم بہت ہی زبردست ہے اور جو کام بھی ذمہ لے لیتی ہے اس کو ہر صورت بہتر اور احسن طریقے سے سرانجام دیتی ہے ۔ یہ ان کی پرانی عادت ہے شہید اجمل خاں کے دور میں بھی ان کی کارگردگی بہت اعلیٰ تھی اس میں اہم کردار شاہد خاں میو، طارق جمیل، چوہدری اسماعیل میو، صابر حسین، رانا عقیل، ہیڈ ماسٹر یوسف خاں میو، پروفیسر حنیف میو، عابد محمود خاں، ماسٹر اختر حسین ڈاکٹر سعید احمد، چوہدری اختر علی، ماسٹر جمیل میو اور دیگران سب کے علاوہ ایک ایسا ساتھ جو ہم سے بچھڑ گیا۔۔۔۔مرحوم عبدالعزیز شاہین جو اپنی مثال آپ تھے۔برادری کے پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔

ان کے سب کرداروں کے علاوہ میں سلام پیش کرنا ہون نونا کے چوہدری محمود ممبر اور ان کے ساتھیوں کو جنہوں نے اجمل خاں شہید کے پروگرامز سے لیکر اب تک ہمیں وہ حوصلہ دیا ہے جس کی مثال نہیں۔نونار کے لوگ نہ صرف پروگرام میں شرکت کرتے ہیں بلکہ مالی طور بھی بھرپور تعاون کرتے ہیں برسی کے موقعہ پر جب یہ لوگ تشریف لائے تو 50 ہزار روپے جس خوبصورت انداز میں پیش کیے وہ کمال انداز تھا اور اس کے بعد حالیہ میو سپوت ایوارڈ کے پروگرام میں بھی ایک لاکھ سے زائد رقم دی اور وہی انداز تھا ان کو دیکھ کر لگتا ہے کہ یہ لوگ برادری سے کس قدر مخلص ہیں۔۔۔۔۔۔میرے سمیت لاہور کے ساتھی پروگرام میں بس مہمان کے طور پر شرکت کرتے ہیں لیکن مجھے اپنے ان بھائیوں پر فخر ہے جو دن رات ایک کر کے ان پروگرامون کو کامیاب کرتے ہیں۔

ہم نے شاہد بھائی، طارق جمیل کے ساتھ کام کیا یقین کریں بعض اوقات وہ انکار کریں کرتے ہیں لیکن جب ذمہ داری لیتے ہیں تو کمال کر دیتے ہیں۔شہید اجمل خاں کے پروگرام میں شاہد خاں میو اور ان کے ساتھ طارق جمیل، چوہدری ناصر میو، چوہدری اسماعیل میو نے دن رات ایک کیا ہوا تھا ان لوگوں کا چاہے کسی بھی سیاسی جماعت سے تعلق کیوں نہ ہو لیکن برادری کی خاطر سب کچھ چھوڑ کر ایک جگہ جمع ہوجاتے ہیں۔میو برادری کے پروگراموں جو کامیابیاں نارووال کے حصہ میں آئی ہین ان کی مثال نہیں ملتی اس کے شجاع آباد والے بھی کمال پروگرام کرتے ہیں۔میں تو لاہور والوں سے کہتا ہوں کہ ہمیں ان لوگوں سے سیکھنا چاہیے کہ مہمان نوازی کیا ہوتی ہے حالانکہ لاہور مرکز ہے اور اس کو سب کیلئے مثال بننا چاہیے لیکن ایسا نہیں ہوتا ہمیں نارووال اور شجاع آباد کے بھائیوں سے سکھنا چاہیے۔"شاید کے اُتر جائے تیرے دل میری بات"

عثمانی کی بیٹی شادی ایسا پہلی بار دیکھا

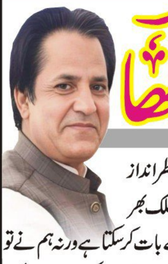

آئینہ میوات

0300-2481227

حافظ سلمان طارق میو

ہمیں کسی کی خوشامد کا شوق نہیں نہ ہی اس سے بندے کی عزت میں اضافہ ہوسکتا ہے اس لئے ہمیشہ وہی بات کرنے کی کوشش کرتے ہیں جس کی حقیقت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔میو قوم میں بہت سے لوگ وزیر، مشیر اور اراکین قومی وصوبائی اسمبلی رہے اور کئی تو حکمرانوں کے بہت قریب بھی رہے اور ان کے بچوں کی شادیوں کی بڑی بڑی تقاریب بھی ہوئیں لیکن جو منظر وزیراعظم کے مشیر برائے امور کشمیر وگلگت بلتستان شبیر احمد عثمانی میو کی صاجزادی کی شادی کی تقریب میں دیکھنے کو ملا اس کی کم از کم میو قوم میں مثال نہیں ملتی۔گلگت کے وزیر اعلیٰ، وفاقی وزرا، مشیران، سپیکر قومی وصوبائی اسمبلی اور اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، عالمی مذہبی شخصیات، اعلیٰ عدلیہ کے ججز، بڑے بڑے بزنس مین، سابق وزرا وسابق ممبران اسمبلی سمیت کوئی ادارہ ایسا نہیں تھا جس کے افسران شادی کی تقریب میں شریک نہ ہوئے ہوں تقریباً یہی صورتحال ان کے سمدھی بننے والے سابق ممبر پنجاب اسمبلی اختر حسین بادشاہ کے صاجزادے اور ہمارے بہت ہی پیارے بھائی فرحان بادشاہ کے ولیمے کی تھی لیکن شادی کی تقریب جیسی صورتحال نہیں تھی۔

شبیر احمد عثمانی اور میرا تعلق 1987ء اس وقت کا ہے جب ہمارا حال بے حال ہوا کرتا تھا۔ان حالات میں ہم سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ ہم میں سے کوئی اس مرتبہ پر بھی پہنچے گا کہ اس کی ایک آواز پر پورا ملک بھاگا چلا آئے گا۔برادری کے معاملات میں متحرک ہونے سے پہلے میرے تعلق والے بہت سے لوگ ہیں جو اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں لیکن اب کسی سے کوئی رابطہ نہیں سوائے اُن کے جو میو ہیں کیونکہ اب اتنا ٹائم ہی نہیں کہ تعلقات قائم رکھ سکیں اور نہ ہی ایسے ذاتی مفادات اور خواہشات ہیں جن کے چکر میں اپنے مقصد سے ہٹ کر مارے مارے پھریں۔

سیاسی لوگ کسی بھی قسم بڑا عہدہ پانے کیلئے ہر حربہ استعمال کرتے ہیں، کسی کی بیک مضبوط ہوتی ہے تو کوئی سرمائے اور تعلقات کی بنیاد پر بڑا عہدہ حاصل کر کے دنیا کی نظر میں عام سے خاص بن جاتا ہے مگر شبیر احمد عثمانی کی کوئی سیاسی بیک تھی نہ ہی اتنا سرمایہ تھا جس کے ذریعے وہ ان لوگوں کی فہرست میں شامل ہوسکتا جنہیں لوگ اپنی تقریبات میں بلانا اعزاز سمجھتے ہیں ایک چھوٹے سے گاؤں کا عام سے گھر کا فرد تھا۔بہت سے لوگ ہیں جو اپنی برادری کی وجہ سے سیاست میں مقام حاصل کرتے رہے لیکن شبیر احمد عثمانی آج جس مقام پر ہیں اُس میں برادری کا بھی کوئی کردار نہیں پھر بھی بہت سے لوگ ایسے گلہ کرتے ہیں جیسے وہ انہی کی وجہ سے اس مقام پر پہنچے ہیں۔

عثمانی صاحب کا ہر برادری اور ہر مکتبہ فکر سے تعلق ہے۔ہماری برادری تو چند اضلاع میں ہے اور وہ کشمیر وہ گلگت بلتستان سمیت چاروں اضلاع میں خاص طور پر وزیراعظم ہاؤس میں ایسا منفرد مقام رکھتے ہیں جو آج تک کسی میو کو حاصل نہیں رہا اور ان کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے انہیں کوئی بھی اور کسی بھی ٹائم کال کرے تو وہ کسی کی کال کو نظر انداز نہیں کرتے اسی وجہ سے ملک بھر سے کوئی بھی بندہ اُن سے بات کرسکتا ہے ورنہ ہم نے تو دیکھا کہ ممبر اسمبلی اور وزیر بننا تو درور کی بات جو یونین کونسل کا چیئرمین بھی بن جائے تو ہر کسی کی کال سننا اپنی توہین سمجھتا ہے۔کمی کوتاہی ہر کسی میں ہوتی ہے نہ بھی ہو تو ہم خود بنا لیتے ہیں اور یہ بھی حقیقت ہے کہ غیروں کے سامنے جھک کر بات کرنے والے اپنوں کے سامنے سینہ تان کر بات کرتے ہیں اور اس بات سے بھی کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ ہماری قوم کے لوگ 99 اچھائیوں کو بھلا کر صرف ایک برائی یا کمی کوتاہی پر تمام اچھائیوں پر مٹی ڈالنے کیلئے دن رات ایک کر دیتے ہیں۔

عزت اور ذلت صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اوانکا ملنا کسی امتحان سے کم نہیں ہوتا اس لئے ہمیں اپنی سوچ بدلنی چاہئے اور خاص طور پر ان کیلئے جو برادری کی بجائے ذاتی طور پر کسی بھی شعبہ میں نام کماتے ہیں۔غیروں کی عزت ضرور کریں اور کرنی بھی چاہئے بس اتنی سے گزارش ہے کہ غیروں کی طرح اپنوں کو بھی عزت دینا سیکھیں ورنہ آج نہیں تو کل اپنے بھی غیروں بن جائیں گے اور ہم حسب عادت یہی کہتے پھریں گے ہمارا اپنا ہوتا ہے پھر دیکھتے ایسا کیسے ہوتا ہے۔ہم نے دیکھا ہے کہ بڑے عہدے پر پہنچنے والا اپنا کچھ بھی نہ کرے پھر بھی برادری کا ایسا بھرم بن جاتا ہے کہ ہر کوئی ہماری طرف انگلی اٹھانے سے سو بار سوچتا ضرور ہے نہ سوچے تو ہم اپنوں کو ماما، چچا کہہ کر بھرم بازی دکھانے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔تفصیل میں جانے کی ضروت نہیں سمجھ داروں کیلئے اشارہ ہی کافی ہے۔

ہنگاموں سے پہلے پاکستان کا نام تک نہ سنا تھا

تحریک آزادی کے فراموش کردہ مناظر

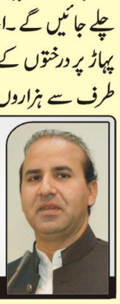

اقتباس

تقسیم ہند اور میوات

سردار عظیم اللہ خاں میو

(لاہور)

0302-8401299

اشرفی دختر رائے مل گوت دوہلوت سابقہ گاؤں جلال پور تحصیل نگر ریاست بھرتپور۔حال مقیم دیوثانی لاہور نے 1947ء کی ہجرت کے حوالے سے آنکھوں دیکھا حال بیان کرتے ہوئے بتایا کہ 1947ء میں میری عمر 14 سال تھی۔فسادات سے پہلے ہمارے گاؤں میں بالکل امن تھا۔مقامی ہندوؤں کے ساتھ ہمارا خوب ملنا جلنا تھا۔شادی بیاہ میں ہندوؤں کی لڑکیاں ہمارے ہاں گیت گانے آتی تھیں جبکہ ہم بھی ان کی شادیوں میں اسی طرح خوشیاں مناتے تھے۔صرف اتنا تھا کہ ہندو چونکہ گوشت نہیں کھاتے تھے اس لئے شادیوں میں انہیں سوکھا راشن دیتے تھے۔میری چچا زاد بہن رحیمی کی شادی میں ہمارے گاؤں کے گوجر بھوندلی نے اُس کا بان نوتہ اور ہمارا سارا خاندان دعوت کھانے اس کے گھر گیا تھا۔گوجروں نے ناچ ناچ کے خوب گیت گائے اور باکھلیاں تقسیم کیں۔

1947ء کے ہنگاموں سے پہلے ہم نے مسلم لیگ، قائداعظم اور پاکستان کا نام تک نہ سنا تھا صرف تبلیغی جماعت ہمارے علاقے میں آتی تھی۔خدا جانے کیا ہوا ایک دم ہی الور اور بھرتپور کے حکمرانوں کے ایماء پر ہندوؤں نے دھاڑ بنا کر میوؤں پر حملے شروع کر دیئے۔ہمارے علاقے کے ہندو کہتے تھے کہ مسلمانوں کا الگ ملک بن گیا ہے اس لئے میوؤں کو وہاں چلے جانا چاہئے یہی وجہ تھی کہ ہمیں زبردستی گھروں سے بے دخل کر کے پاکستان بھیجنے کیلئے مار دھاڑ شروع ہوئی۔ہمارے نزدیکی گاؤں سیکری اور جھنجھار کی طرف سے ہندوؤں نے حملے شروع کئے۔وہاں سے میو اپنی جان بچانے کے لئے بھاگ نکلے۔ہم نے بھی دھاڑ کے ڈر سے گاؤں خالی کر دیا۔ہم اپنا سامان اور مال مویشی لے کر الور کے گاؤں چمرواڑہ چلے گئے۔وہاں ہماری رشتے داری تھی، چمرواڑہ میں ہم دو تین دن ہی ٹھرے ہونگے کہ وہاں بھی دھاڑ کے حملے کا خطرہ بڑھ گیا۔ایک دن اطلاع آئی کہ آج رات حملہ ہوگا۔یہاں سے ہم اپنی جان بچانے کیلئے نیائی واڑہ کے گاؤں خانپور چلے گئے۔چمرواڑہ سے ہم بمشکل اپنی بیل گاڑی اور مویشی ہی لا سکے باقی سامان وہیں رہ گیا۔خانپور میرا ننہالی گاؤں تھا۔میرے ماموؤں نے ہمیں زمین دے دی اور ہمارے خاندان نے اس زمین پر باجرہ کاشت کر دیا۔

خانپور ہم تقریباً دو ماہ رہے یہاں بھی حملے کا خطرہ بڑھا تو ہمارا خاندان موضع سمّن پور (سمے پور) آ گیا۔یہ میری تائی کا میکہ تھا۔ہندوؤں کی دھاڑ میں جاٹ، گوجر، مالی اور دیگر نیچ ذاتیں شامل ہوتی تھیں یہ لوگ لاٹھیوں، برچھیوں اور پھرسیوں سے مسلح ہوتے تھے۔سمّن پور پہاڑی کی وال میں آباد تھا۔ہم رات کو پہرہ لگا کر سوتے اور صبح ہوتے ہی کالا پہاڑ پر چڑھ جاتے تا کہ دھاڑ کے ممکنہ حملے سے محفوظ رہ سکیں۔مویشیوں کو میرے بڑے بھائی نیچے نارنول کی طرف چرانے لے جاتے۔اندازہ یہ تھا کہ اگر دھاڑ چڑھی تو رام گڑھ کی طرف سے چڑھے گی اور ہم پہاڑ میں محفوظ رہیں گے اگر حالات زیادہ خراب ہوئے تو پہاڑ عبور کر کے انگریزی علاقے میں چلے جائیں گے۔اچانک ایک صبح جب سب لوگ پہاڑ پر درختوں کے سائے میں بیٹھے تھے چوٹی کی طرف سے ہزاروں ہندوؤں کا مسلح جتھہ نمودار ہوا وراس نے پہاڑ پر موجود نہتے میوؤں کو قتل کرنا شروع کر دیا۔انہوں نے پورے پہاڑ کو گھیر لیا، مردوں کو قتل کرتے اور بچوں اور عورتوں کو گھیر کر گاؤں کی طرف ہانکنا شروع کر دیا۔یہاں سینکڑوں میو مارے گئے۔بہت کم لوگ تھے جو ہندوؤں کے نرغے سے جان بچا کر بھاگ سکے۔قتل ہونے والوں میں دیگر لوگوں کے علاوہ میرے تایا بھاگ مل بھی تھے جسے بچانے کی کوشش میں میری تائی کو بھی ماتھے اور ہاتھ پر زخم آئے ان زخموں کی وجہ سے تائی بھی چند دن بعد فوت ہو گئی۔

عورتوں اور بچوں کو اکھٹا کر کے گاؤں کی تھڑی پر پیپل کے درخت کے نیچے لایا گیا۔خوف اور وہشت کی وجہ سے ہمارا بُرا حال تھا۔دھاڑ کے کچھ لوگوں نے خوفزدہ عورتوں اور بچوں کو نزدیکی کنویں سے پانی کھینچ کر پلایا اور دلاسا دیا کہ ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچائیں گے۔اسی دوران وہاں ایک جیپ آ گئی جس میں کچھ فوجی سوار تھے۔دھاڑ کے لوگوں نے ہم سے زیور چھین لیا۔میرے ہاتھوں سے بانکڑے، گلے سے تعویذ اور چاندی کی چوپھلّی کاٹ کر اُتار لی گئی۔میری بہن امیری نے کچھ زیور شلوار میں ٹانک لیا۔دھاڑ کے لیڈر نے سات آٹھ خوبصورت اور جوان لڑکیوں کو جیپ میں بیٹھنے کا حکم دیا۔میں ایک گدڑی اوڑھے ہوئی تھی۔مجھے اور میری بہن امیری کو بھی جس کی شادی چند ماہ پہلے ہوئی تھی گاڑی میں بٹھا لیا گیا۔ہمارے سوار ہونے کی وجہ سے جیپ میں فوجیوں کے کیلئے جگہ نہ بچی جس پر افسر نے میری طرف اشارہ کر کے کہا کہ چھوٹی لڑکی کو اُتار دو۔میں جیپ سے اُتری تو میرے پیچھے میری بہن بھی ڈرتے ڈرتے اتر آئی۔ہمیں اُترتا دیکھ کر سمّن پور کی ایک لڑکی بھی جیپ سے اُتر گئی۔دھاڑ کے ایک آدمی نے اُس لڑکی کے پیٹ میں بلّم ماری جس سے اُس کی آنتیں باہر نکل آئیں اور وہ موقع پر ہی دم توڑ گئی بقیہ لڑکیوں کو لے کر فوجی چلے گئے تو دھاڑ نے عورتوں اور بچوں پر حملہ کر دیا۔میں اور میری بہن بھاگ کر ایک نزدیکی گھر میں چھپ گئے جبکہ میری والدہ نے میرے چھ سالہ بھائی کو اپنی گھٹھری میں چھپا کر کھیتوں کی طرف دوڑ لگا دی اس طرح ہم بچ گئے لیکن عورتوں اور بچوں کی اکثریت قتل کر دی گئی۔جب میرے بھائیوں کو اس واقعہ کی اطلاع ملی تو وہ فوراً گاؤں واپس آ گئے۔پہاڑ میں ایک پتھر کے نیچے ہم نے اپنے قیمتی زیورات اور چاندی کے روپے چھپائے ہوئے تھے میرے بھائی پتھر کے نیچے سے یہ چیزیں نکال لائے اور ہم بذریعہ ریل گاڑی ضلع گوڑگاؤں کے موضع کالا کا میں آ گئے۔کالا کا میں ہم مہینہ بھر رہے پھر گوڑ گاؤں کیمپ میں آ گئے اور بذریعہ ریل گاڑی پاکستان آ گئے۔میرا بڑا بھائی سمپت مویشی لے کر قافلے کے ہمراہ آیا۔

ٹرین نے ہمیں فاضلکا بنگلہ اُتارا جہاں سے ہم ملتان چلے گئے۔چند دن ملتان رہنے کے بعد پاکپتن آ گئے، پاکپتن کیمپ میں کچھ دن رہنے کے بعد گھنیکے آئے یہاں ہمیں زمین الاٹ ہوگئی اور ہندوؤں، سکھوں کے خالی گھروں سے خوراک بھی وافر مقدار میں مل گئی۔زمین کا قبضہ لینے میں ہمیں کوئی پریشانی نہ ہوئی۔ہم اپنی مرضی سے پاکستان نہ آئے بلکہ ہمیں زبردستی گھروں سے بے دخل کر کے پاکستان بھیجا گیا تھا۔

☆☆☆

وزیراعظم پاکستان کے کوارڈی نیٹرشبیر احمد عثمانی کی بیٹی اور سابق ایم پی اے اخترحسین بادشاہ کے بیٹے فرحان بادشاہ کی شادی میں شریک قومی وصوبائی اسمبلی کے ممبران رانا حیات خاں، چوہدری الیاس گجر، چوہدری احسن رضا میو، سرداررراشد طفیل میو، نعیم صفدر انصاری، عمران جاوید، چوہدری نواز جٹ، رنا راشد منہاس، وڈیری بی بی، وفاقی مشیر مولانا طاہر اشرفی، صوبائی وزراعلی اکبر، عمران نذیر، میو برادری کی معروف سیاسی شخصیات چوہدری طارق شبیر، چوہدری عبدالغفور، چوہدری امجد علی میو، راؤ شہاب الدین، چوہدری یوسف میو، چوہدری سلیم نور، چوہدری عبدالوحید میو اور سردار امجد طفیل

شبیر احمد عثمانی کی صاحبزادی اور اختر بادشاہ کے صاحبزادے کی شادی

وزیراعلیٰ گلگت، وزیرداخلہ، قومی وصوبائی اسمبلی کے سپیکرز سمیت وفاقی وصوبائی وزرا اور بڑی تعداد میں اراکین اسمبلی کی شرکت

مشیرِ وزیراعظم برائے امورِ کشمیر، گلگت بلتستان اور سیفران شبیر احمد عثمانی میو کی صاحبزادی اور سابق ایم پی اے اختر حسین بادشاہ میو کے صاجزادے فرحان بادشاہ کی شادی پُروقار تقریب میں وزیراعظم شہباز شریف کے صاجبزادے سلمان شہباز شریف، وفاقی وزیرِ داخلہ محسن نقوی، وزیراعلیٰ گلگت حاجی گلبر خان، گورنر گلگت سید مہدی شاہ، چیف الیکشن کمشنر GB راجہ شہباز خان،

عالمی مبلغ مولانا طارق جمیل، معروف اینکر سہیل وڑائچ اور وزیراعظم کا صاجزادہ میاں سلمان شہباز شریف

اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک احمد خان، وفاقی وزیرِ قانون اعظم نذیر تارڑ، وفاقی وزیر فوڈ رانا تنویر حسین، وفاقی وزیر پیر عمران ولی شاہ، وفاقی وزیر رانا مبشر اقبال، وزرائے مملکت عون چوہدری، عبدالرحمٰن کانجو، ملک رشید خان، طلحہ برکی، وفاقی پارلیمانی سیکرٹری وسیم شیخ، پارلیمانی سیکرٹری برائے پٹرولیم میاں خان بگٹی، صوبائی وزراء خواجہ سلمان رفیق، خواجہ عمران نذیر، رمیش سنگھ اروڑا، رانا اقبال خان، مشیر وزیراعلی حافظ میاں نعمان، ذیشان ملک، اراکینِ قومی اسمبلی ملک سیف الملوک، افتخار نذیر، عابد رضا کوٹلہ، رانا حیات خان، رہنما PPP چوہدری منظور احمد، قمرالزمان

وزیراعظم کے مشیر شبیر احمد عثمانی اور اور سابق ایم پی اے اختر حسین بادشاہ میو کا دلہا فرحان اختر بادشاہ کے ہمراہ گروپ فوٹو

کائرہ، مذہبی شخصیات معروف عالمِ دین اور مذہبی اسکالر مولانا طارق جمیل، چیئرمین وفاق المدارس قاری حنیف جالندھری، چیئرمین پاکستان علماء کونسل مولانا طاہر اشرفی شامل، سینئر صحافی سہیل وڑائچ، وزیراعظم کے مشیران شاہ زیب، سید توصیف شاہ، عمران گورایہ، چیف کمشنر برائے افغان مہاجرین مظہر یاسین وٹو، IG ریلوے رائے طاہر، اراکینِ صوبائی اسمبلی ملک احمد سعید، میاں عمران جاوید، چوہدری احسن رضا خاں میو، نعیم صفدر، پیر اشرف رسول، چوہدری الیاس گجر، بی بی وڈیری، رانا طاہر اقبال، رانا راشد، چوہدری نواز، چوہدری امجد علی میو، سابق ممبر قومی اسمبلی چوہدری طارق شبیر، سابق صوبائی وزیر چوہدری عبدالغفور میو، چیئرمین غنی گروپ انور غنی، Ceo سفاری گارڈن شیخ امجد، شیخ زید ہسپتال کے Ceo ڈاکٹر زاہد اکبر، ڈاکٹر زاہد گوندل، سیشن جج، پولیس افسران وفاقی وصوبائی سیکریٹریز اور دیگر اعلیٰ افسران، سول اور عسکری قیادت سمیت بڑی تعداد میں کاروباری ومیو برادری کی معروف سیاسی وسماجی شخصیات اور میو تنظیمات کے رہنماؤں نے بھی شرکت کی۔

شادی کی تقریب میں شریک وفاقی وزراعبدالرحمٰن خاں کانجو طلحہ برکی اور رانا مبشر اقبال

شادی کی تقریب میں شریک میوقوم کی معروف شخصیات چیئرمین چوہدری آصف خاں، جمیل احمد میو، نجم الحسن، نورسمند ایڈووکیٹ، ناصر محمود میو، کرنل (ر) محمد علی میو، چیئرمین حمید خاں، چیئرمین چوہدری ذوالفقار، چوہدری شہاب الدین، چوہدری برکت علی میو، حاجی اکمل میو، ارشد خاں میو، چوہدری خوشی محمد میو، بابازادہ اسحاق میو، چوہدری صابر حسین بلا، عبدالستار میو، حافظ سلمان طارق، کیپٹن آزر حسین، اسلم نواب میو، سعید اقبال، ممتاز پاہٹ، خالد محمود انجم، عبدالرشید گاگا، حاجی شہاب الدین، عدنان رحیم میو، عمران شریف ایڈووکیٹ، محمد جمیل میو اور طاہر حسین سپانوالہ

پہلی بار میو فنکارن کی قومی ثقافتی میلہ میں انٹری

میوقوم کا بارہ میں بہت کچھ لکھو جارو ہے اور مختلف طبقات اور تنظیمن کا مہین سو جو قومی خدمات سرانجام دی جاری ہاں۔ خوش آئند ہاں۔ اسلام آباد میں بسن والا میوون نے کچھ اقدامات ایسا کراہاں بلاشبہ ان کا فوائد پوری میوقوم تک پہنچاہاں، جیسے

(1) میوقوم کو نادارا میں اندراج۔

(2) میوقوم کو شماریات میں اندراج۔

(3) میوثقافتی نمائش اور میو لائبریری کی جگہ کو تعین۔

(4) لوک ورثہ میں ہر سال ہون والا قومی ثقافتی میلہ کے فنکارن کی لسٹ میں میو فنکارن کی شمولیت۔

سوشل میڈیا میں یا کی بھرپور تشہیر کری گئی۔ ایک نمائش دس دن تک جاری رہی یعنی 7 نومبر سو لیکے 17 نومبر 2025 تک۔ پاکستان کی تاریخ میں قومی سطح پے پہلی بار میو فنکارن کی شمولیت خوش آئند ہے۔ یا لوک میلہ میں میرو بھی جانو ہوئیو۔ راؤ غلام محمد میو، حاجی اسحٰق میو اور اسلام آباد والان نے میں بھی بلائیو ہو۔ ای پروگرام بہترین اور اپنی نوعیت کو کامیاب پروگرام ہو۔ ایک تاریخی نوعیت کو پہلو پروگرام ہو بطور فنکار ریاض نور میو اور حاجی صدیق میواتی مدعو کرا گیا ہا۔ ان دونون نے میوقوم کی ثقافتی نمائندگی کری دونوں فنکارن نے اپنا فن میں پختگی اور جوش وجذبہ کو اظہار کرکے میو قوم کو لہو گرمادئیو۔ ریاض نور پہلو فنکار ہو جانے پاکستان کی دھرتی پے سب سو پہلے ”میو ہے تو میو ہے یا دھرتی کو دئیو ہے“ گائیو۔ یعنی ریاض کو نام تاریخ میں پہلا فنکار کے طور پے لکھو جائے گو کہ واکا بولن نے سب سو پہلے میو قوم کی نمائندگی کری۔ اٹھتر سالن سو پاکستان کی دھرتی پے قربانی دیکے آن والی قوم کا فنکارن نے جا جوش و جذبہ سو میوقوم کی نمائندگی کری قابل تعریف ہے۔ دوسرو فنکار حاجی صدیق اور ان کا ہمنوا ہا۔ انن نے بھی روایتی انداز میں میو کلچرل ماحول باندھو۔ سچی بات ای ہے کہ ان دونوں ای فنکارن نے دل لگا کے اپنی ذمہ داری نبھائی۔ دو ڈھائی گھنٹہ کو پروگرام شاندار انداز سو چلتو رہو۔ حاجی صدیق میواتی اور بھائی رشید احمد میواتی نے جو سماں باندھوائے دیکھ کے بچپن میں جو فنکار بیٹھک بنگلان میں گاوے ہا اور میوقوم کا بزرگن کے مارے سامان تفریح پیش کرے ہا اور بڑا اور پُرکھن کی تعریفن نے کرے ہا۔ رات رات بھر بات سنے ہا۔ ایک دم وہی ماحول ذہن میں تازہ ہوگئیو۔

ریاض نور میو اکیلو ہو جانے اپنا فن کو مظاہرہ کرو جب کہ حاجی صدیق اپنی پوری تیاری اور آٹھ افراد کی ٹولی کے ساتھ آئیو۔ اور ایک اجتماعی ماحول پیش کرو۔ ان دونوں فریقین کا بارہ میں اگر ہم سو کوئی پوچھے کہ کہا محسوس کرو؟ تو بلا جھجک بتاؤں گو کہ حاجی صدیق اور واکا ہمنوا کلاسکل موسیقی۔ صدین سو چلا آن والا میواتی کلچر کو نمائندہ ہو جبکہ ریاض نور میو نوجوان میو جدید اور نئی پود کو نمائیندہ ہو۔ حاجی صدیق و ہمنوا میں ایک ٹھراؤ۔ رکھ رکھاؤ۔ ایک سلیقہ مندی۔ روایتی فنکارانہ توضع اور آداب موسیقی نمایاں دکھائی دیا جب کہ ریاض نور میو میں جدید دھن۔ میو کلام آن والی نسلن کی زبان اور ان کا پسندیدہ انداز میں پیش کرو۔ ای تجزیہ بطور تجزیہ نہ ہے بلکہ اُو مشاہدہ ہے جو ہون موجودرہ کے میں نے کرو۔ علامہ اقبال کہوے ہو

خِرد کو غلامی سو آزاد کر... جوانوں کو پیروں کا استاد کر

میں نے دیکھو ریاض نور نے جب جب اپنا فن کو مظاہرہ کرو تو میو، پنجابی اور دوسری قومن کا چھورا چھوریٹا چن لگا بھنگڑا گیرا۔ خوب دھمال پائی۔ جبکہ حاجی صدیق و ہمنوا نے جب دھن بھیکری تو روایتی انداز مین بڑا بوڑھا نے اپنی گلک کھولی اور ہزار۔ ہزار پانچ پانچ ہزار ار کا نوٹ فنکارن کو بھینٹ میں دیا۔ میری زندگی کو ایک دلچسپ مرحلہ ہو کہ میوقوم کا دو نمائیندان نے جب اپنو اپنو فن پیش کرو تو یا کا اثرات عمر اور سوچ کا اعتبار سو الگ الگ پڑا۔ یا تجربہ نے میرے مارے میو قوم کی تاریخ میں پیدا ہون والا کئی الجھا ہو یا سوالن کا جواب دیا۔

میں یا وقت میوقوم کی تاریخ لکھ رہوں تاریخی اعتبار سو کئی دَبی ہوئی الجھن والی بات صاف ہوگی۔ یا میلہ میں راؤ عمران شوکت صاحب بی ہا سچی بات ہے

کارنامہ
حکیم یونس شاہد میو
(کاہنہ لاہور)
0348-4225574

یا نے جا انداز سو محفل انجوائے کری شاید ہی کائی نے کری ہوئے۔

قومی نمائش کا حوالہ سو ایک بات اور بتاؤں میں نے محسوس کرو، فنکارن کے ساتھ ساتھ میوقوم کا حاضرین نے روایتی انداز میں جوش و جذبہ کو مظاہرہ کرو۔ راؤ عمران ایک جوشیلو جوان لگو۔ پہلے تو میں نے سوچو کہ کوئی۔۔ آدمی ہے لیکن جب واکو جذبہ لمحہ بہ لمحہ بڑھتو رہو سارا مجمع کی توجہ کو مرکز بن گئی ناچو، کودو۔ فنکارن کو ہاتھ بہتر۔ جواب دئیو۔ میں نے راؤ غلام محمد صاحب اور یوسف شاکر سو یا بارہ میں معلومات لی تو خوشی ہوئی۔ یا کا چلبلا پن میں اتنی کشش ہی کہ آن جان والا جوان بھی بھنگڑا میں شامل ہو کے اپنو حصہ گیرتا۔ شکیل اصغر۔ قمرالزمان اور بھی کئی لوگ پنیڈال میں آکودا اور پروگرام مین چار چاند لگا دیا۔

پنڈال میں بہت سارا لوگ ہا۔ کچھ آجا راہا۔ کچھ میو جم کے پروگرام سو لطف اندوز ہورا ہا۔ قمرالزمان میو، پروفیسر شرجیل باوضو مکمل تبلیغی ماحول میں شریک ہویا۔ ہمت خاں میو۔ راؤ اعمران شوکت محفل کی رونق۔ شکیل اصغر ای ٹھیٹ میو لباس میں پہنچو، سچی بات تو ای ہے یا کا تہبند کُرتہ کے آگے کائی کی پیش نہ گئی کوئی کچھ بھی کہے یا کا لباس نے میو ثقافت مین انفرادیت قائم کردی ہی۔ شکیل اصغر کو ایک پلس پوائنٹ ہے۔ ان کی یا ہیئت سو میو برادری اور کلچر سو کتنی محبت ہے کو اندازہ ہووے ہے۔ میں ان لوگن سو معذرت کروں ہوں جنن کا نام نہ لکھ سکو۔ سچی بات تو ای ہے کہ میری اُن سُو واقفیت ای نہ ہی۔ آئیندہ تعارف ضرور کرونگو۔ جا سو ای خلاء پُر ہو جائے۔

حاجی صدیق اور ان کا ہموا لوگن سو میری پہلی ملاقات ہی۔ میں نے ان کے اندر ایک کہنہ مشق فنکار دیکھو جا میں اپنا فن میں مہارت اور لگن موجود ہی۔ بات چیت سو پتو چلو کہ حاجی صاحب ملنسار انسان ہاں۔ دوسری گھاں کو ریاض نور میو اور محترم کرنل محمد علی میو اور ریاض بھائی کو بیٹا فراز احمد میو ہو۔ یقیناً یہ لوگ اور ان کی کوشش میوقوم کے مارے بہترین اقدام ہا۔ باپ نے فن کو مظاہرہ کرو بیٹا نے میڈیا کو کوریج دی۔ دونوں باپ بیٹا جا اخلاص کو مظاہرہ کرراہا۔ میوقوم ان کو شکریہ ادا کرے ہے۔

دِن نکل جاواہاں لیکن قومی خدمات تاریخ بن جاواہاں۔ ریاض نور وا کو بیٹا۔ کرنل محمد علی۔ حاجی صدیق اور ان کا ہمنوا۔ میو ثقافتی دنیا کا چاند پے پہنچن والا پہلا لوگ ہا جن کا قدم فن کی دنیا میں پڑا۔۔ جا دِن بھی میو ثقافت اور کلچرل تاریخ لکھی گئی، یہ لوگ بطور محسنین قوم کے لکھا جانگا۔

رہی بات انتظامیہ اور، مقامی لوگن کی تو ان کا جذبہ خدمت کوٹ کوٹ کے بھرو پڑو ہے۔ راؤ غلام محمد میو اور حاجی اسحٰق میو کی کاوش یا پروگرام کی صورت میں جان گیرن والا ہاں۔ انن نے قانونی راستہ ہموار کرا۔ متعلقہ محکمان سو اجازت لی۔ کم وقت میں زیادہ کام کرو۔ بھگا بھگی میں بھی یہ لوگ آخر تک میرا میزبان رہا۔ وقت نکالو۔ گاڑی میں لئی ڈولا۔ جا انداز سو کام ہورو ہے۔ ایسو لگے ہے کہ میوقوم اپنی سمت دور کر چکی ہے۔ کچھ لوگ اپنا خیالات کا اظہار اے حق سچ کی ترجمانی کہوا ہاں۔ کچھن کو خیال ہے کہ میوقوم ہماری مرضی کے مطابق چلے تو ترقی کر سکے ہے۔ کائی کی سوچ پے کیسے پہرہ بٹھائیو جا سکے ہے؟۔ جو جا میدان میں کام کر رو ہے قابل تحسین ہے

کالم لکھن سو پہلے محترم حافظ سلمان طارق صاحب نے میسج بھیجو۔ کہ میں ان کو ابھاری ہوں۔ حافظ صاحب میوقوم کا اثاثہ ہاں۔ انن نے میری کائی بھی تحریر، کتاب، عبارت کے مارے اجازت کی ضرورت نہ ہے۔ ان کو بڑو پن ہے۔۔ میں ان کو شکریہ ادا کرو ہوں۔ دوسرو پیغام سردار احمد بلال خاں کو ہو۔ جن کو کہنو ہے کہ یا ثقافتی میلہ میں میو لیڈرشپ پے کوئی بات کوئی پلان۔ طے ہوئیو ہو۔ کوئی بات چیت ہوئی ہی؟، تو محترم ای ثقافتی میلہ ہو میری قوم کا دونون فنکارن نے جا انداز میں قوم کی نمائیند گی کری۔ قابل فخر ہے بس اتنو ای کچھ میں نے ہوں دیکھو ہو۔

☆☆☆

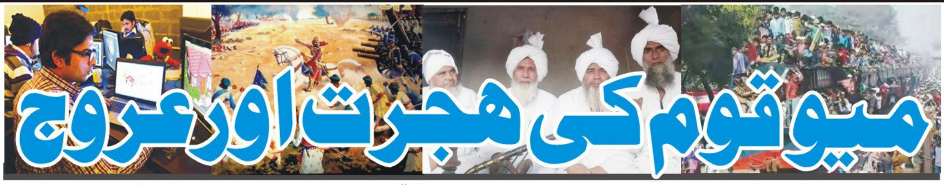

میو قوم کی ہجرت اور عروج

ہجرت محض ایک سفرِ مکانی نہیں ہوتی یہ انسان کے دل و جان کا امتحان ہے۔ زمین ہی نہیں بدلی جاتی ہے بلکہ دراصل تقدیر آزمائی جاتی ہے۔ جب میو قوم نے ہجرت کا ارادہ کیا تو یہ فیصلہ سہل نہ تھا۔ یہ وہ وقت تھا جب ہر بندہ اپنی مٹی سے جڑا ہوا تھا اور وطن سے جدا ہونا اپنے آپ سے جدا ہونے کے مترادف تھا۔ مگر حالات ایسے آن پڑے کہ وہ سرزمینِ اجداد چھوڑنے پر مجبور ہو گئے۔ وہ چلے تو سہی مگر اُن کے دلوں میں صدیوں کی یادیں، گاؤں کی گلیاں، کھیتوں کی خوشبو، مٹی کی محبت، اور اپنے بزرگوں کی قبریں سب پیچھے رہ گئیں۔ یہ ہجرت جو ظاہراً ایک نقلِ مکان تھی درحقیقت ایثار و قربانی کا مظہر تھی۔ جب وہ نئی سرزمین پر پہنچے تو اُن کا خیر مقدم سہولتوں نے نہیں بلکہ کٹھنائیوں نے کیا۔ نہ چھت میسر تھی، نہ سایہ درخت، نہ جاننے والا کوئی چہرہ۔ زمین اجنبی، لوگ اجنبی، بولی الگ، رسم و رواج جدا۔ وہ قافلے جو ایمان کے سہارے نکلے تھے اب بھوک اور پیاس سے لڑتے، خاک اُڑاتے، قسمت کی راہوں پر قدم رکھتے چلے جا رہے تھے۔

ابتدائی دن بڑے ہی صبر آزما تھے۔ کچھ نے کھلے میدانوں میں جھونپڑیاں ڈال لیں، کچھ مسجدوں کے صحنوں میں پناہ گزین ہوئے، کچھ فٹ پاتھوں پر رات بسر کرتے۔ بچوں کے چہروں پر گرد کے ساتھ معصومیت کی لکیریں تھیں اور عورتوں کے ہاتھوں میں تھکن کی جھریاں مگر ان آنکھوں میں امید کی چمک باقی تھی۔ وہ قوم جو اپنے آباؤ اجداد کے علاقے میں زمین دار تھی یہاں آ کر مزدور بن گئی مگر اُن کے دل میں احساسِ کمتری نہیں بلکہ خود اعتمادی کا بیج تھا۔ ان دنوں کی تنگ دستی نے اُنہیں توڑا نہیں بلکہ مضبوط کیا۔ میو قوم کے مرد دن رات محنت کرتے، مزدوری کرتے اور شام کو پسینے سے تر بدن کے ساتھ گھر لوٹتے مگر چہروں پر شکر کا نور ہوتا۔ عورتیں صبر و حیا کی مثال بنیں جو حالات کی سختی کے باوجود اپنی عزت و وقار پر آنچ نہ آنے دیتیں۔ بچوں نے تعلیم کے چراغ جلائے، اگرچہ وہ چراغ کمزور تھے مگر امید سے روشن تھے۔ کئی برس یہی کٹھن حالات رہے۔ مگر میو قوم نے ہمت نہ ہاری۔ انہوں نے محنت کو اپنا شعار بنا لیا۔ وقت کے ساتھ ساتھ ان کے قدم جم گئے۔ جھونپڑیوں کی جگہ پختہ مکانات نے لے لی، مزدوری کی جگہ چھوٹے کاروبار اُبھرے اور محرومی کی جگہ خود داری نے اپنا مقام بنایا۔

میو قوم کا سب سے نمایاں وصف اُن کی غیرت اور خود داری ہے۔ وہ قوم جو کبھی زمانے کے دھارے میں بہہ جاتی اس نے خود اپنی سمت بنائی۔ نہ حکومت سے سوال کیا، نہ معاشرے سے گلہ۔ اپنے ہاتھوں سے رزق کمایا، اپنی پیشانی کے پسینے سے عزت کمائی۔ اُن کے کردار میں جو استقامت تھی وہی ان کی پہچان بنی۔ رفتہ رفتہ تعلیم نے ان کے درمیان روشنی پھیلائی۔ میو والدین نے اپنی اولاد کے لیے علم کے دروازے کھولے۔ وہ جان گئے کہ عزت اور ترقی کا راستہ کتابوں سے گزرتا ہے۔ اسکولوں میں وہی بچے جن کے باپ مزدور تھے آج اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے معاشرے کے معتبر رکن بنے ہوئے ہیں۔ علم نے انہیں شعور دیا اور شعور نے اعتماد۔ معاشرتی سطح پر بھی میو قوم نے اپنے اندر اتحاد پیدا کیا۔ انہوں نے اپنے دکھ درد کو بانٹا، اپنی برادری کے لیے فلاحی ادارے قائم کیے، اور ضرورت مندوں کے لیے تعاون کے دروازے کھولے۔ یہ جذبہ بھائی چارہ اُن کے ایمان کی علامت ہے۔ ایک زمانہ وہ تھا جب لوگ میو قوم کو پسماندگی کی نظر سے دیکھتے تھے۔ مگر آج وہی قوم ہر

عکسِ حال
خالد حسین رضا میو
پیر محل
0300-9123849

میدان میں نمایاں ہے۔ ان کے افراد نے محنت اور دیانت سے اپنے لیے عزت کی راہ بنائی۔ تجارت، زراعت، تعلیم، اور سرکاری خدمت میں ان کی موجودگی احساسِ فخر بن چکی ہے۔

میو قوم نے اپنے اندر کی سادگی اور خلوص کو برقرار رکھا۔ وہ اپنی ثقافت اور روایت سے الگ نہیں ہوئے۔ ان کے گھروں میں آج بھی بزرگوں کی نصیحت، مہمان نوازی، اور حیا کی چاشنی محسوس ہوتی ہے۔ ان کی عورتیں صبر و وفا کی پیکر ہیں اور ان کے مرد ایمان و محنت کے مجسمے۔ مگر یہ سب آسانی سے حاصل نہ ہوا۔ ان کے بزرگوں نے تپتی دوپہروں میں محنت کی، فاقوں میں دن گزارے، اپنے بچوں کے لیے کپڑے بیچے، مگر تعلیم نہ چھوڑی۔ کئی راتیں فٹ پاتھ پر بسر ہوئیں، کئی دن دو وقت کی روٹی کے انتظار میں گزرے لیکن انہوں نے مایوسی کو قریب نہ آنے دیا۔ یہی صبر و استقلال ان کی کامیابی کا راز بنا۔ وقت گزرتا گیا، حالات بدلے اور محنت کا ثمر ظاہر ہونے لگا۔ اب وہی میو قوم جو کبھی بے سروسامان تھی، آج اپنے کردار، اخلاق اور محنت کے باعث معاشرے میں نمایاں مقام رکھتی ہے۔ اُن کے نوجوان تعلیم یافتہ، خواتین باوقار، اور بزرگ راہنما بن چکے ہیں۔ وہ اب محض ایک قوم نہیں بلکہ ایک مثال ہیں — کہ انسان اگر عزم رکھے تو زخم بھی زینت بن جاتے ہیں۔ ان کے سفرِ زندگی میں کتنے ہی ایسے لمحے آئے جب نا امیدی نے دروازہ کھٹکھٹایا مگر انہوں نے صبر کو جواب نہ دیا۔ یہ اُن کے ایمان کی پختگی تھی کہ سختیوں کے طوفان میں بھی ان کے چراغ بجھے نہیں۔ ان کی داستان ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ عزت اور کامیابی کبھی وراثت میں نہیں ملتیں بلکہ محنت اور استقامت سے حاصل کی جاتی ہیں۔ آج میو قوم اپنی محنت کی بدولت اس مقام پر ہے جہاں لوگ انہیں عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ان کے بچے ملک کے مختلف شعبوں میں نام پیدا کر رہے ہیں، ان کی بیٹیاں علم و کردار کی روشنی سے گھروں کو منور کر رہی ہیں اور ان کے بزرگ آج بھی اپنی قوم کی تربیت میں مصروف ہیں۔ یہ قوم اب محض ایک برادری نہیں رہی بلکہ ایک تحریک بن چکی ہے محنت، صبر، اور خودداری کی تحریک۔ ان کا ہر فرد اپنے اندر وہ جذبہ رکھتا ہے جو ماضی کے زخموں کو فخر میں بدل دیتا ہے۔ وہ آج بھی اپنی مٹی سے محبت کرتے ہیں، اپنی روایات کو سینے سے لگائے رکھتے ہیں اور اپنی آنے والی نسلوں کو یہی سبق دیتے ہیں کہ بیٹا، عزت ہاتھ کی کمائی سے بنتی ہے، زبان کے وعدے سے سنورتی ہے اور ایمان کے سہارے قائم رہتی ہے۔ میو قوم کی یہ داستان محض ایک قوم کی تاریخ نہیں بلکہ یہ سبق ہے ہر اس انسان کے لیے جو مایوسی کے اندھیروں میں امید کی کرن ڈھونڈتا ہے۔ وہ ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ اگر نیت خالص ہو، دل میں ایمان ہو اور قدموں میں حوصلہ تو کوئی طاقت انسان کو نیچا نہیں دکھا سکتی۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے ہجرت کے دکھوں نے انہیں بکھرنے نہیں بلکہ جوڑنے کا کام کیا۔ محرومیوں نے ان کے حوصلوں کو گرایا نہیں، بلکہ بلند کر دیا۔ وہ قوم جو کبھی ریت کے ذروں کی طرح بکھری ہوئی تھی، آج چٹان کی طرح مضبوط کھڑی ہے۔ ان کی کہانی قربانی، صبر اور کامیابی کی کہانی ہے۔ وہ اپنی مثال آپ ہیں ایک ایسی قوم جس نے درد کو طاقت میں بدلا اور شکست کو عزت میں۔ آج جب ہم اُن کے ماضی پر نظر ڈالتے ہیں تو دل سے دعا نکلتی ہے کہ یا اللہ اس قوم کے حال و مستقبل کو بھی ویسا ہی تابناک رکھے جیسا ان کے ایمان نے اُن کے ماضی کو روشن کیا۔

عملی تعلیم کی 17 عادات!

ماحول کی طاقت کو سمجھئے

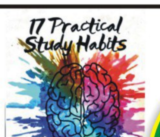

عموماً یہ بات کہی جاتی ہے کہ ایک موثر طالب علم کے اندر مضبوط قوتِ ارادی، مستقل مزاجی اور نظم وضبط جیسی خوبیوں کا ہونا ضروری ہے یہ بات سچ ہے مگر سوال یہ ہے کہ اگر کسی کو ان تمام اوصاف کو اپنی شخصیت کا حصہ بنانے میں مشکل آ رہی ہو تو وہ کونسی ایک چیز ہے جس پر کام کر کے نہ صرف ان تمام اوصاف کو آہستہ آہستہ اپنی شخصیت کا حصہ بنایا جا سکتا ہے بلکہ پڑھنے کے پروسس کو زیادہ موثر اور زیادہ آسان بھی بنا سکتے ہیں۔ اتنا آسان کے پڑھنے کیلئے آپ کو بہت زیادہ ترغیب اور قوتِ ارادی کا بھی سہارا نہ لینا پڑے وہ ایک چیز ہے کہ اپنی پڑھائی کی ایک جگہ مخصوص کر کے اس کو اس طرح ترتیب دیں کہ ادھر کی ایک ایک چیز آپ کو لاشعوری طور پر پڑھنے پر مجبور کر دے۔

ماحول کو کامیابی کیلئے ترتیب دینا ضروری کیوں؟

ہم جس ماحول میں رہتے ہیں ہم ویسا ہی بن جاتے ہیں۔ ماحول کی ایک ایک چیز ہمارے لاشعور پر گہرا اثر ڈالتی ہے اور کچھ وقت گزرتے ہی ہماری ذہنی اور جذباتی کیفیت ماحول کے مطابق تبدیل ہو جاتی ہے۔ ماحول میں موجود چھوٹی سے چھوٹی چیز آپ کے خیالات اور جذبات کو کنٹرول کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ہر ماحول ایک مخصوص جذباتی کیفیت پیدا کرتا ہے مثال کے طور پر آپ نماز نہیں پڑھنا چاہ رہے مگر آپ خود پر جبر کر کے مسجد میں داخل ہو جاتے ہیں اور نماز نہ پڑھنے کے ارادے کے ساتھ ہی خاموشی سے ایک جگہ بیٹھ جاتے ہیں۔ شروع کے کچھ لمحات میں کچھ نہیں ہوتا مگر وقت گزرتے ہی ماحول کی ایک ایک چیز آپ کو کنٹرول کرنا شروع کر دیتی ہے۔ پانچ منٹ بعد آپ کا دماغ خود ہی آپکو عبادت کی ترغیب دینا شروع کر دیتا ہے اور آپ نہ چاہنے کے باوجود دس منٹ بعد خود کو عبادت کرنے میں مصروف پاتے ہیں۔

آپ کچھ نہیں خریدنا چاہتے اور بازار میں داخل ہو جاتے ہیں۔ شروع کے چند منٹ کچھ نہیں ہوتا پانچ منٹ بعد آپ کی جذباتی کیفیت ماحول کے مطابق تبدیل ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ دس منٹ بعد آپ خود کو لاشعوری طور پر کسی دکان کے اندر کھڑا کسی چیز کے دام پوچھتے ہوئے پاتے ہیں۔

درج بالا مثالوں سے ہم نے کیا سیکھا؟

ماحول کی ہر چیز ہمیں کنٹرول کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ آپ اپنے پڑھنے کیلئے ایک کمرہ یا کمرے کا مخصوص حصہ مختص کریں جس کا واحد مقصد پڑھنا ہی ہو۔ وہاں کی ہر چیز پڑھائی کے لئے آپ کے اندر جذبات پیدا کرے۔ اب آپکا مقصد پڑھنا نہیں صرف اس جگہ پر جا کر دس منٹ بیٹھنا ہے آپ کے پاس موبائل یا دوسری ایسی چیز نہیں ہونی چاہئے جو آپ کی جذباتی کیفیت کو تبدیل کرے۔ آپ نے دل نہ ہونے کے باوجود وہاں جا کر خاموشی سے بیٹھ جانا ہے۔ آپ کے سامنے ٹیبل پر آپ کی کتابیں ہیں۔ سامنے آپکے مقاصد دیوار پر چسپاں ہیں، آپ کا اسکور بورڈ، آپ کا ٹائم ٹیبل دیوار پر آویزاں ہے۔ گھڑی، وائٹ بورڈ بھی آپ کے سامنے ہیں۔ آپ کوئی ایکٹیویٹی نہیں کر رہے بس خاموشی سے اپنی کرسی پر بیٹھے دیواروں کو دیکھے جا رہے ہیں۔ شروع کے چند لمحات میں کچھ نہیں ہوگا۔ پانچ منٹ بعد آپ لاشعوری طور پر اثرات محسوس کرنا شروع کر دینگے۔ دس منٹ بعد آپ کی شعوری طور پر جذباتی کیفیت بدلنا شروع ہو جائے گی آپ کے نہ چاہتے ہوئے بھی ماحول آپ کو پڑھنے پر مجبور کر دے گا۔

ماحول کو لے کر عموماً طلبہ کیا غلطی کرتے ہیں؟

زیادہ تر طالب علم ماحول کو اپنی کامیابی کیلئے ترتیب نہیں دیتے۔ آٹومیٹکلی پھر انہیں اپنی قوتِ ارادی اور مضبوط نظم وضبط کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ کبھی

فصیلِ اُمید
ڈاکٹر فیصل سعید میو
شجاع آباد
0300-0692466

اس میں کامیاب ہو جاتے ہیں مگر اکثر اوقات ناکام اسی وجہ سے اکثر طالب علموں کا پڑھائی میں دل نہیں لگتا، فوکس نہیں ہوتا، مستقل مزاجی نہیں بن پاتی جیسے شکوے شکایتیں کرتے نظر آتے ہیں۔ اکثر طلباء کا ماحول پڑھائی کرنے کیلئے نہیں پڑھائی نہ کرنے کیلئے ترتیب دیا جاتا ہے۔ اگر آپ کسی ملٹی پرپز روم میں پڑھتے ہیں یا ایسے محرکات ہیں جو پڑھائی سے آپ کے جذبات کو دور کرتے ہیں جیسے ٹی وی روم، ڈائنگ روم یا ایسی جگہ جو کئی اور چیزوں کیلئے استعمال ہوتی ہے تو شاید آپ پڑھ تو لیں مگر پڑھنے کیلئے زیادہ قوتِ ارادی اور ارتکاز درکار ہوگا۔ اگر آپ سوتے بھی وہیں ہیں جہاں آپ پڑھتے ہیں تو ایسی جگہ پر آپ پڑھ تو لیں گے لیکن آپ اتنے موثر پھر بھی نہیں ہونگے جتنا ایک مخصوص جگہ بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ مخصوص جگہ کو صرف مختص کام (پڑھائی) کے لئے استعمال کیا جائے اِدھر کوئی دوسرا کام نہ کیا جائے۔

ماحول ترتیب دینے سے کیا فائدے ہو سکتے ہیں؟

1۔ آپ کو پڑھنے کیلئے خود پر زیادہ جبر نہیں کرنا پڑے گا۔

2۔ آپ کی توجہ کا دورانیہ بڑھ جائے گا اور ایک گھنٹے میں اتنا کام کر لیں گے جو دوسری صورت میں دو یا تین گھنٹے میں کرتے ہیں۔

3۔ آپ کی روزانہ پڑھنے کی عادت بننا شروع ہو جائے گی جو بالآخر آپ کی شخصیت کا حصہ بن جائے گی اور آپ پڑھنے کیلئے crave کرنا شروع کر دینگے۔

چار چیزیں جن سے اچھا ماحول بنا سکتے ہیں!

1۔ علیحدہ کمرہ جس کا مقصد ہی پڑھنا ہو یا پھر کسی ایک کمرے کا حصہ جو صرف پڑھنے کیلئے ہی مخصوص ہو۔ نہ آپ ادھر سوتے ہوں نہ اِدھر موبائل استعمال کرتے ہوں۔

2۔ آپ کی پڑھنے کی مخصوص ٹیبل، چیز یا گدّا (میٹرس) جس پر آپ کافی دیر اس طرح سے بیٹھ سکتے ہوں کہ آپ کی کمر میں درد نہ ہو اور آپ اِدھر آرام سے بیٹھ سکیں۔

3۔ ہر چیز جو آپ کو ڈسٹرب کر سکتی ہو نکال دیں جیسے ٹی وی، موبائل، ٹیبل پر پڑھنے کی مخصوص کتابوں کے علاوہ کچھ نہ ہو۔

4۔ ہر وہ چیز جو آپ کے اندر پڑھائی کے جذبات کو اُبھارے اور آپ کی توجہ کو بڑھائے شامل کریں جیسے کتابیں، وائٹ بورڈ، اسکور بورڈ، تحریکی کلمات یا تصاویر، مقاصد کی فہرست، ٹائم ٹیبل، ٹریکنگ سسٹم جس میں آپ ٹریک کرینگے کہ آپ روزانہ، ہفتہ وار یا ماہانہ کتنا پڑھ سکتے ہیں۔

ذہن میں اٹھتے کچھ سوالات!

آپ یہ سوچ سکتے ہیں کہ اکثر لوگ ماحول ترتیب دیئے بغیر بھی اچھا پڑھ لیتے ہیں۔ بالکل ٹھیک مگر ایسا کرتے ہوئے ان سب کو زیادہ قوتِ ارادی، زیادہ نظم وضبط کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ پڑھنا ایک بوجھ لگتا ہے اور عموماً جب ایگزام قریب ہوں اسی وقت پوری قوت لگا دینے کی ہمت پیدا ہوتی ہے مگر اگر آپ ماحول کو کامیابی کیلئے ترتیب دینگے تو آپ روزانہ کی بنیاد پر پڑھنے کی عادت اپنا لیں گے (پھر خواہ ایگزام کتنے ہی دور ہوں) پڑھائی آپ کی شخصیت کا حصہ بن جائے گی اور آپ کو پڑھنے کے لئے کم مشقت اُٹھانا پڑے گی۔

حاصلِ کلام!

ماحول کو ایسا ترتیب دیں کہ ایک ایک چیز آپ کو پڑھنے پر اُکسائے پھر چاہے آپ کا دل نہ بھی کر رہا ہو۔ ماحول میں کچھ دیر کیلئے بس بیٹھنے کی نیت سے بیٹھ جائیں، بوریت کو گلے لگائیں، کوئی دوسرا کام نہ کریں یہاں تک کہ ماحول آپ کا کنٹرول سنبھال لے اور لاشعوری طور پر آپ کتاب اُٹھا کر شعوری طور پر پڑھنا شروع کر دیں۔ (جاری ہے)

تمام تر سہولیات سے آراستہ رہائشی سکیم
7 مرلہ
5 مرلہ
4 مرلہ
3 مرلہ
نیو
آبادی سرائچ
سوئے آصل سے صرف 5 کلومیٹر جانب سرائچ
ہیڈ آفس
جلکے سٹاپ مین فیروزپور روڈ لاہور
چیف ایگزیکٹو
چوہدری نوید سرفراز
0300-4870945

0315 8535755
0301 4846133
EVA,PU,PCU اور سکول شوز کی تمام ورائٹی ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں
طارق شوز
ہول سیل پوائنٹ شوروم
عاطف ندیم
0315-8535755
طارق محمود میو
0301-4846133
بالمقابل پٹرولنگ پولیس چیک پوسٹ نزد مصطفےٰ آباد (للیانی) نہر

100%
قدرتی، خالص اور جنگلی
مختلف اعلیٰ اقسام کا شہد دستیاب ہے
شمّاس
مکس
اچار
عجوہ کھجور
شمّاس شہد مرکز
صرف کاروباری اور ڈسٹری بیوٹر رابطہ کریں
زوم پٹرول پمپ مین رائیونڈ روڈ قصور
چیف ایگزیکٹو
محمد سرور خان میو
0333-4921386

ٹنڈوالہیار اور گردونواح میں
ہر قسم کی معیاری عمارتوں، پلازوں، مارکیٹ اور مکانوں کی پائیدار تعمیر کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں
ٹھیکیدار شہاب الدین میو
رابطہ کے لئے
0301
3560615
سابق سینئر نائب صدر
میو اتحاد
ٹنڈوالہیار

ٹنڈوالہیار اور گردونواح میں ہر قسم کی معیاری اور پائیدار تعمیر کرانے کے لئے
آج ہی رابطہ کریں
ٹھیکیدار
محمد رمضان میو
جنرل کونسلر
نائب صدر
پاکستان میو اتحاد سندھ
0300-3087297

ایمانداری ہمارا نصب العین
کوالٹی میں نمبرون
کرم اللہ
پٹرولیم
TOTAL
کانا کاچھا فلائی اوور نیو ڈیفنس روڈ
لاہور
چیف ایگزیکٹو
حاجی نیاز خاں باگھوڑیا
0300-8463844

معیاری اور پائیدار فرنیچر کا با اعتماد نام
المہران
فرنیچر
ہاؤس
نزد بھائی جی ہوٹل چمبڑ روڈ
ٹنڈوالہیار
پروپرائٹر
عبدالرزاق میو

ZOOM
حاجی نیاز
اینڈ عرفان
جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں (الحدیث)
ایک کلومیٹر سوئے آصل ہیر روڈ
پٹرولیم
ضلع لاہور
حاجی محمد نیاز بھاگوڑیا
(شیرا پوتا)
0300-8463844
محمد عرفان جٹ
0313-4987011
ZOOM

رسولِ کائنات ﷺ سراپا معجزہ بن کر آئے!

رسول کائنات ﷺ سراپا معجزہ بن کر آئے۔ آپ ﷺ سے بے شمار معجزات کا ظہور ہوا جو صحیح روایات سے ثابت ہیں۔ یہاں ان میں سے بعض کا ذکر اس لیے ضروری ہے کہ مومنوں کے ایمان میں اضافہ ہو، رسول کائنات ﷺ کی عظمت واضح ہو اور آپ ﷺ کی محبت ہمارے دلوں میں راسخ ہو۔

رسول کائنات ﷺ کی صداقت و نبوت کی نشانیاں خبری اور فعلی تمام اقسام کی نشانیوں پر مشتمل ہیں نیز ماضی، حال اور مستقبل سے متعلق غیبی امور کی خبریں بھی اُن میں داخل ہیں جن کی نظیر دیگر انبیاء کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ قرآن کریم اور احادیث نبویہ میں غیبی امور سے متعلق آپ ﷺ کی خبر دہانی کے بہت سے تذکرے پائے جاتے ہیں۔ بہت سے آنے والے امور سے متعلق آپ ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو خبر دی اور ویسا ہی وقوع پذیر ہوا جیسا آپ ﷺ نے بتایا تھا۔

حضرت حذیفہؓ سے روایت کی ہے:

''ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور قیامت تک ہونے والی ہر چیز کو بیان فرمایا ہم میں سے کسی نے یاد کر لیا اور کوئی بھول گیا۔ میرے ان تمام ساتھیوں کو اس بات کا علم ہے۔ ان چیزوں میں سے جب کوئی چیز وقوع پذیر ہوتی ہے جسے میں بھول چکا ہوتا ہوں تو مجھے یاد آجاتی ہے جیسے کہ کوئی آدمی کسی کو بھول چکا ہوتا ہے پھر جب اسے دیکھتا ہے تو اسے پہچان لیتا ہے۔''

(بخاری و مسلم)

حضرت ابوزید عمرو بن اخطب ؓ سے مروی ہے:

''رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور منبر پر کھڑے ہو کر خطبہ دینے لگے یہاں تک کہ ظہر کا وقت آگیا تو نماز پڑھی، پھر منبر پر چلے گئے اور خطبہ دینے لگے یہاں تک کہ عصر کا وقت آگیا تو نماز پڑھی، پھر منبر پر چلے گئے اور خطبہ دینے لگے یہاں تک کہ آفتاب غروب ہوگیا۔ آپ ﷺ نے ماضی اور مستقبل کی تمام باتیں بتائیں۔ ہم میں سے جس نے سب سے زیادہ یاد کیا وہ ہم میں بڑا عالم بن گیا۔'' (مسلم)

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے:

''ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے کہ آپ ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا جس نے بھوک کی شکایت کی، ایک دوسرا آدمی آیا جس نے رہزنی کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عدی! کیا تم نے حیرہ دیکھا ہے؟ میں نے کہا: دیکھا تو نہیں ہے۔ اس کے بارے میں سنا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم زندہ رہے تو دیکھو گے کہ ایک عورت حیرہ سے سفر کر کے آئے گی اور خانہ کعبہ کا طواف کرے گی اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرے گی۔

(عدیؓ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے دل میں سوچا: کہاں ہیں بنی طی کے فساق و فجار جنہوں نے شہروں اور علاقوں کے درمیان حدود قائم کر رکھی ہیں) اور اگر تمہاری زندگی نے یاوری کی تو کسریٰ کے خزانوں پر غالب آجاؤ گے۔ میں نے کہا: کسریٰ بن ہرمز کے خزانے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! کسریٰ بن ہرمز کے خزانے۔ اور اے عدی! اگر تمہیں لمبی عمر ملی تو دیکھو گے کہ آدمی مٹھی بھر سونا یا چاندی بطور صدقہ نکالے گا اور کسی کو دینے کے لیے ڈھونڈتا پھرے گا لیکن اُسے کوئی ایسا آدمی نہیں ملے گا۔''

حضرت عدیؓ کہتے ہیں:

''میں نے عورت کو حیرہ سے سفر کر کے کعبہ کا طواف کرتے دیکھا اور وہ اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتی تھی اور میں اُن لوگوں میں سے تھا جنہوں نے کسریٰ کے خزانوں پر قبضہ کیا۔ اگر اللہ نے تم لوگوں کو لمبی عمر دی تو تیسری چیز کو بھی دیکھ لو گے جیسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا۔ یعنی ایک مسلمان مٹھی بھر سونا یا چاندی بطور صدقہ نکالے گا اور اسے کوئی ایسا آدمی نہیں ملے گا جسے وہ صدقہ دے۔''

(بخاری و مسلم)

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

''یہ جو آپ ﷺ نے خبر دی ہے کہ آدمی مٹھی بھر سونا یا چاندی صدقہ لے کر نکلے گا لیکن اسے دینے کے لیے کوئی نہیں ملے گا۔ یہ بات عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کے زمانہ میں ظاہر ہوئی اور رسول اللہ ﷺ کی بات صادق آئی۔''

(دلائل النبوۃ، ابن تیمیہ)

امام مسلم رحمہ اللہ نے حضرت نافع بن عتبہ ؓ سے روایت کی ہے:

''ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو کچھ لوگ مغرب کی طرف سے آپ ﷺ کے پاس آئے جو اُون کے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ اُن کی ملاقات آپ ﷺ سے ایک ٹیلہ کے نزدیک ہوئی وہ لوگ کھڑے تھے اور رسول اللہ

آئینہ اعجاز
اعجاز خاں میو
(ساہیوال پسرور)
0301-6320334
ejazmeo68@yahoo.com

ﷺ بیٹھے تھے۔ حضرت نافعؓ کہتے ہیں: میرے دل نے کہا: میں ضرور آ کر ان کے اور آپ ﷺ کے درمیان کھڑا رہوں گا تا کہ وہ لوگ دھوکہ دے کر آپ ﷺ پر حملہ نہ کر دیں۔ میں نے پھر سوچا: شاید آپ ﷺ ان کے ساتھ سرگوشی کر رہے ہیں۔ میں آیا اور کھڑا ہوگیا۔ اس وقت میں نے آپ ﷺ سے چار کلمات سیکھے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم لوگ جزیرہ عرب سے جنگ کرو گے اور اللہ فتح نصیب کرے گا، پھر فارس سے جنگ کرو گے اور اللہ تعالیٰ فتح نصیب کرے گا، پھر روم سے جنگ کرو گے اور اللہ تعالیٰ فتح نصیب کرے گا، پھر دجّال سے جنگ کرو گے اور فتح نصیب ہوگی۔'' (مسلم)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''قیامت اُس وقت تک نہیں آئے گی جب تک سرزمین حجاز سے ایک آگ نہ نکلے جو بُصریٰ میں موجود اونٹوں کی گردنوں کو روشن کر دے گی۔''

(بخاری و مسلم)

یہ آگ تین جمادی الآخرۃ بدھ کی رات میں نماز عشاء کے بعد سن 654 ہجری میں ظاہر ہوئی اور جمعہ کے دن چاشت کے وقت تک باقی رہی۔ پھر دھیمی پڑگئی جیسا کہ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری میں قرطبی رحمہ اللہ کی کتاب التذکرہ کے حوالہ سے نقل کیا ہے۔ اسے تمام لوگوں نے دیکھا اور دیکھا کہ اس نے بُصریٰ کے اونٹوں کی گردنوں کو روشن کر دیا۔ یہ آگ پتھروں کو جلا دیتی تھی اور گوشت کو پکا دیتی تھی۔

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرامؓ میں سے دو آدمی (حضرت اسید بن حضیر اور حضرت عباد بن بشر انصاریؓ) آپ ﷺ کے پاس سے تاریک رات میں نکلے تو آپ ﷺ نے دونوں کو دو چراغوں کے مانند کوئی چیز دی جو ان کے آگے روشن تھی۔ جب دونوں الگ ہوئے تو ہر ایک کے پاس الگ الگ روشنی ہوگئی یہاں تک کہ اپنے گھر والوں کے پاس پہنچ گئے۔ (بخاری)

امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابن عمرؓ سے روایت کی ہے کہ ہم لوگ ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ ایک دیہاتی آپ کے قریب آیا تو آپ ﷺ نے اُس سے پوچھا: کہاں کا ارادہ ہے؟ اُس نے کہا: اپنے گھر والوں کے پاس جانے کا۔ آپ ﷺ نے اُس سے پوچھا: کیا تمہیں ایک بھلائی کی بات بتاؤں؟ اُس نے پوچھا وہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

دیہاتی نے کہا: تمہاری بات کی گواہی کون دے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ درخت (آپؐ نے سَلَمہ نامی ایک درخت کی طرف اشارہ کیا) اور اسے بلایا جو وادی کے کنارے پر تھا۔ وہ درخت زمین کھودتا ہوا آ کر آپ ﷺ کے سامنے کھڑا ہوگیا، آپ ﷺ نے اُسے تین بار کلمہ شہادت پڑھایا اور اس نے تینوں بار آپ ﷺ کی طرح کلمہ پڑھا پھر اپنی جگہ واپس چلا گیا۔ دیہاتی نے آپ ﷺ کی طرف دیکھ کر کہا: اگر میری قوم کے لوگوں نے میری بات مان لی تو میں ان سب کے ساتھ آؤں گا ورنہ اکیلا آؤں گا اور آپ ﷺ کے ساتھ رہوں گا۔ (دلائل النبوۃ، سنن دارمی)

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت کی ہے کہ مسجد نبوی کی تعمیر کے وقت ہم لوگ ایک ایک اینٹ اٹھاتے اور حضرت عمارؓ دو دو۔ نبی کریم ﷺ نے ان کو دیکھا تو ان کے بدن سے غبار جھاڑنے لگے اور کہنے لگے: ہائے عمار! اسے ایک باغی گروہ قتل کرے گا، یہ انہیں جنت کی طرف بلائے گا اور وہ گروہ اسے آگ کی طرف۔ حضرت عمارؓ نے کہا: میں اللہ کے ذریعہ فتنوں سے پناہ مانگتا ہوں۔ (بخاری و مسلم)

چنانچہ حضرت عمارؓ نے سن 37 ہجری میں صِفّین میں حضرت علیؓ کا ساتھ دیا اور قتل کر دیئے گئے۔

حضرت عبداللہ بن جعفرؓ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک بار ایک انصاری کے باغ میں داخل ہوئے۔ وہاں ایک اونٹ بندھا ہوا تھا۔ وہ آپ ﷺ کو دیکھ کر سسکی لینے لگا اور اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے۔ نبی کریم ﷺ اس کے پاس آئے اور اس کے سر اور گردن پر ہاتھ پھیرا تو وہ چپ ہوگیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ اونٹ کس کا ہے؟ تو ایک نوجوان انصاری نے کہا: یہ اونٹ میرا ہے اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تم اس جانور کے سلسلہ میں اللہ سے نہیں ڈرتے جس کا اللہ نے تمہیں مالک بنا دیا ہے۔ یہ شکایت کر رہا ہے کہ تم اسے بھوکا رکھتے ہو اور خوب کام لیتے ہو۔

اس حدیث کو امام مسلم رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے اور اس کا بعض حصہ ان کی شرط کے مطابق ہے۔ اسے امام ابوداؤد رحمہ اللہ وغیرہ نے بھی روایت کیا ہے۔

(مسند احمد، مستدرک الحاکم)

☆☆☆

انسانیت کی پہچان!

ایسے دور میں جب خود غرضی نے انسان کو اپنوں سے ہی دور کر دیا ہے اور ہر کوئی اپنی دنیا میں گم ہے ایسے حالات میں بھی کچھ لوگ اب بھی خاموشی سے خدمت خلق کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو تعریف اور نمود کے محتاج نہیں بلکہ انسانیت کی بقاء کے علمبردار ہیں۔ پاکستان صدائے میو فورم کی ٹیم انہی چیدہ لوگوں اور تنظیموں میں شامل ہے جو نہ صرف ضرورت مندوں کی مالی مدد کرتی ہے بلکہ ان کے دلوں میں امید کے چراغ بھی روشن کرتی ہے۔ یہ تحریر ان کے خلوص، قربانی اور اجتماعی خدمت کے جذبے کو خراج تحسین پیش کرنے کی ایک عاجزانہ کوشش ہے۔ دنیا کا ہر انسان کسی نہ کسی دکھ، پریشانی یا خدا کی بھیجی ہوئی آزمائش میں مبتلا ہے۔ زندگی کی اس دوڑ میں اگر ایک انسان دوسرے کے کام نہ آئے تو یہ دنیا نفرت، بے حسی اور اندھیروں کا مسکن بن جائے۔

انسانی معاشرہ محبت، ہمدردی اور رواداری کی بنیاد پر قائم ہے اور انہی اوصاف سے انسانیت کی پہچان بنتی ہے۔ خوش آئند بات یہ کہ صدائے میو کی ٹیم برسوں سے اسی روایات کو عملی طور پر نبھاتی چلی آرہی ہے۔ معاملہ مالی تعاون کا ہو یا معاشرتی خدمت کا صدائے میو کی ٹیم ہمیشہ میدان عمل میں سب سے آگے نظر آتی ہے۔ یہ ٹیم صرف مالی مدد تک محدود نہیں رہتی بلکہ کسی کے چہرے پر مسکراہٹ بکھیرنے، کسی کے دل کا بوجھ ہلکا کرنے، کسی کی مشکل آسان کرنے یا کسی کو اچھا مشورہ دینے جیسے بے شمار کاموں میں سرگرم رہتی ہے۔ مستحقین کی شادی جیسے عظیم فریضے کی ادائیگی ہو یا معاشرتی بھلائی کے دوسرے میدان یہ قوم کے باہمت سپوت ہر وقت خدمت کے جذبہ سے سرشار نظر آتے ہیں۔ آج کے خود غرض معاشرے میں جہاں انسان انسان سے کٹتا جا رہا ہے یہ ٹیم اس پیغام کو عام کر رہی ہے کہ:

''محبت فاتح عالم ہے، نفرت کچھ نہیں رکھتی''

گذشتہ دنوں کی شدید مون سون بارشوں اور موسمی ترتیبی نے ملک کے جنوبی، وسطی اور شمالی علاقوں کو بری طرح متاثر کیا۔ اس تباہی نے نہ صرف لوگوں کے گھروں، فصلوں اور مال و مویشیوں کو نقصان پہنچایا بلکہ ان کے دلوں سے امید کا دیا بھی بجھا دیا۔ ایسے حالات میں جب لوگ یہ سوچنے لگے کہ نئی زندگی کا آغاز کیسے ممکن ہوگا تب پاکستان صدائے میو کی ٹیم نے ایک بار پھر انسانیت کی مثال قائم کی۔ یہ وہ کارواں ہے: جس کے سفر میں نہ نمود و نمائش ہے نہ شہرت کی خواہش، نہ سوشل میڈیا پر بے مقصد دکھلاوا نہ کریڈیٹ کا تقاضا اور نہ ہی واپسی صلہ کی تمنا۔ یہ خدمت خالصتاً خلوص، ایمان اور انسانیت

غور طلب
صوبیہ جاوید میو
(پیر محل)
صدر: پاکستان صدائے میو فورم (لیڈیز ونگ)

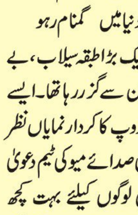

کیلئے ہے اسی لئے ایسے لوگوں کے بارے میں یہ کہنا بجا ہے کہ:

نکتہ دروں نے ہم کو سمجھایا خاص بنو اور عام رہو
محفل محفل صحبت رکھو، دنیا میں گمنام رہو

گذشتہ دنوں ملک کا ایک بڑا طبقہ سیلاب، بے گھر ہونے اور بھوک جیسے امتحان سے گزر رہا تھا۔ ایسے میں میو قوم کی صدائے میو گروپ کا کردار نمایاں نظر آیا۔ میں تو نہیں کہتی اور نہ ہی صدائے میو کی ٹیم دعویٰ کرتی ہے کہ ہم نے پریشان لوگوں کیلئے بہت کچھ کیا لیکن اتنا ضرور مانتی اور کہتی ہوں کہ میو قوم کی دوسری تنظیموں جن میں یقیناً سرمایہ دار لوگ بھی ہونگے ان سے کہیں بڑھ کر اپنی ذمہ داری نبھانے کی کوشش کی۔ صدائے میو کی ٹیم پوری دیانتداری کے ساتھ بلاتفریق لوگوں کی پریشانیاں کم کرنے میں مصروف عمل ہے۔ یہ سوال اپنی جگہ موجود ہے کہ اس مشکل وقت میں میو تنظیمات کا کردار کیا رہا؟ گروہ بھی خدمت کے میدان میں ہیں تو یہ نہایت خوش آئند بات ہے لیکن نہیں تو یہ لمحہ فکریہ ہے۔ ایسے موقع پر ذاتی اختلاف، رنجشیں اور تقسیم کو بھلا کر ایک پلیٹ فارم پر متحد ہو کر اپنا کردار ادا کرنا چاہیے تھا۔

قوموں کی پہچان تقریروں یا سوشل میڈیا کی بے مقصد پوسٹوں سے نہیں ہوتی عملی کاموں سے ہوتی ہے میو قوم کو یہ ثابت کرنا ہوگا کہ ہم صرف باتوں کے نہیں عملی دنیا کے لوگ ہیں۔ افسوس اس بات کا ہے کہ بعض لوگ خدمت کرنے والوں کی حوصلہ شکنی کر کے نہ صرف ان کے جذبے کو ٹھیس پہنچاتے ہیں بلکہ محروم لوگوں کی مدد سے بھی دور کرتے ہیں۔ اختلاف اپنی جگہ مگر کسی بھی قسم کی مصیبت کی گھڑی میں اتحاد ہی قوم کی اصل پہچان اور طاقت ہوتی ہے۔ میری تمام احباب سے مخلصانہ درخواست ہے کہ ہم سب انفرادی سطح پر نہیں بلکہ اجتماعی قوت کے طور پر سامنے آئیں۔ اپنی ذات یا علاقے کی بنیاد پر الگ شناخت بنانے کی بجائے ایک مضبوط پلیٹ فارم تشکیل دیں کیونکہ!

''دانہ خاک میں مل کر ہی گل و گلزار بنتا ہے''

آخر میں پاکستان صدائے میو کی تمام ذمہ داران و کارکنان کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتی ہوں کہ انہوں نے مشکل گھڑی میں اپنی حیثیت سے بڑھ کر دکھی انسانیت کی خدمت کی کوشش کی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام پریشان حال لوگوں کی پریشانی کو دور فرمائے اور جتنے بھی لوگ اور تنظیمیں پریشان لوگوں کی حوصلہ بنیں ان کے رزق، صحت اور عمر میں اضافہ فرمائے۔

(آمین ثم آمین)

یہی ہے عبادت، یہی دین و ایماں
کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں

☆☆☆

ڈاکٹر عطاء اللہ میو — محمد قاسم میو — سیٹھ روشن علی میو — ماسٹر عبدالقادر — دوست محمد ڈھنگل — محمد رمضان میو — شہاب الدین میو — شکیل بشیر احمد میو — جاوید احمد میو — بشیر احمد میو — خالد محمود میو — محمد ناصر میو — ذوالفقار علی میو — عبدالقیوم میو — ساجد علی میو

نومبر لاڑکانہ، شکارپور، سکھر، شہدادکوٹ اور دیگر علاقوں سے بننے والے

ماہنامہ ''صدائے میو'' میگزین لاہور کے نئے ممبران کی لسٹ

ممبرشپ و تعاون

(3) حاجی عبدالشکور عباسی (غلہ منڈی) خانپور/5000

سالانہ ممبران سکھر/شکارپور

(1) نمبردار حاجی شوکت علی میو (جعفریہ سوسائٹی) سکھر
(2) حاجی عثمان نیائی میو (بھٹائی کالونی) سکھر شہر
(3) حاجی اصغر علی عباسی (محمدی ٹریڈرز) سکھر
(4) لاڈ محمد یونس (ملٹری کواٹر) سکھر شہر
(5) حاجی محمد یامین میواتی (نزد حسن مسجد ٹکر) سکھر
(6) محمد ذاکر شاہ (ہمدرد سوسائٹی) سکھر
(7) حاجی رحمت علی نیائی میو (بھرکن) ضلع شکارپور
(8) سرفراز احمد نیائی میو (بھرکن) ضلع شکارپور
(9) ماسٹر نور محمد سینگل میو (بھرکن) ضلع شکارپور
(10) صوبیدار عرف عبداللہ لڈاوت (بھرکن) شکارپور
(11) عبدالستار نیائی میو (بھرکن) ضلع شکارپور
(12) باسط علی نیائی میو (بھرکن) ضلع شکارپور
(13) فجر دین نیائی میو (منگنانی) ضلع شکارپور
(14) محمد اسلم میو نیائی میو (منگانی گوٹھ) ضلع شکارپور
(15) محمد یٰسین شاہ (قاسم برادرز) لکی شہر
(16) محمد علی شاہ (علی رضا ٹریڈرز) مین روڈ لکی شہر
(17) چوہدری محمد علی آرائیں (رستم سٹی) شکارپور
(18) ماسٹر عبدالسعید قیریشی (قریشی محلّہ) رستم سٹی
(19) محمد مشتاق قریشی (قریشی محلّہ) رستم سٹی
(20) ریٹائر ہیڈ ماسٹر محمد یٰسین عباسی (عبدو گوٹھ)
(21) عبدالغفار قریشی (چک) تعلقہ لکی غلام شاہ

سالانہ ممبران ضلع لاڑکانہ

(1) سیٹھ روشن علی میو (شیخ محلّہ) لاڑکانہ
(2) ایڈووکیٹ عامر روشن (شیخ محلّہ) لاڑکانہ
(3) میڈم رضیہ سلطانہ ڈھنگل (ڈی ڈی پی پی) لاڑکانہ
(4) آصف اقبال ڈھنگل ایڈووکیٹ (لاڑکانہ)
(5) محمد اقبال قاسم ڈھنگل (سچل کالونی) لاڑکانہ
(6) ہیڈ ماسٹر عبدالعزیز نیائی میو (غریب آباد) لاڑکانہ
(7) ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر محمد قاسم ڈھنگل میو (گیریلو)
(8) محمد کاشف قاسم ڈھنگل (گیریلو) لاڑکانہ
(9) محمد عاصم قاسم ڈھنگل میو (گیریلو) لاڑکانہ
(10) جاوید احمد دولوت میو (جاوید کلاتھ ہاؤس) گیریلو
(11) بشیر احمد دولوت (بشیر کریانہ سٹور) گیریلو لاڑکانہ
(12) شہاب الدین دولوت میو (گیریلو) لاڑکانہ
(13) عبدالرحمٰن ڈھنگل ابلو میو (گیریلو) لاڑکانہ
(14) عبدالوحید گوروال میو (المدینہ آئل) گیریلو
(15) ماسٹر عبدالقادر پنوار میو (گیریلو) لاڑکانہ
(16) طارق محمود پنوار میو (حسن میڈیکل سٹور) گیریلو
(17) خالد محمود پنوار میو (گیریلو) ضلع لاڑکانہ
(18) نورالدین ڈھنگل میو (کریانہ سٹور) گیریلو
(19) شکیل بشیر بھاگوڑیا میو (گیریلو) لاڑکانہ
(20) دوست محمد ڈھنگل میو (گیریلو) لاڑکانہ
(21) محمد ناصر سینگل میو (پرائمری سکول) گیریلو
(22) محمد ساجد دولوت میو (پرائمری سکول) گیریلو
(23) ذوالفقار علی کلیسیا میو (پرائمری سکول) گیریلو
(24) عبدالقیوم گوروال میو (پرائمری سکول) گیریلو
(25) محمد رمضان ڈھنگل میو (گیریلو) لاڑکانہ
(26) علی اصغر ڈھنگل میو (علی اصغر ورکشاپ) گیریلو
(27) ماسٹر کاشف دولوت میو (گیریلو) لاڑکانہ
(28) محمد ابراہیم باگھوڑیا میو (گیریلو) لاڑکانہ
(29) ساحل خالد دولوت میو (خالد جنرل سٹور) گیریلو
(30) میر محمد سینگل میو ایڈووکیٹ (گیریلو) لاڑکانہ
(31) جنید احمد پوندلوت میو (جنید کریانہ سٹور) گیریلو
(32) علی حسن باگھوڑیا میو (گیریلو) ضلع لاڑکانہ
(33) محمد جاوید باگھوڑیا میو (گیریلو) لاڑکانہ
(34) ماسٹر عبداللہ پاہٹ میو (گیریلو) لاڑکانہ
(35) ڈاکٹر عطاء اللہ سینگل میو (وائس چیئرمین) گیریلو
(36) امان اللہ سینگل میو (امان اللہ الیکٹرک) گیریلو
(37) عبدالمجید ڈھنگل میو (عبدالمجید ویلڈنگ) گیریلو
(38) عبدالرحیم دولوت میو (گیریلو) لاڑکانہ
(39) عبدالرحمٰن پوندلوت میو (گیریلو) لاڑکانہ
(40) تنویر/امتیاز پوندلوت میو (گیریلو) لاڑکانہ
(41) امام دین میو (سندھ پولیس) لاڑکانہ
(42) عبدالوہاب پوندلوت (حافظ دلشیر سٹور) گیریلو
(43) قطب الدین میو (باقرانی شہر) ضلع لاڑکانہ
(44) ہیڈ ماسٹر عظیم آزاد چھرکلوت (میو محلّہ) باقرانی
(45) واجد علی چھرکلوت میو (میو محلّہ) باقرانی
(46) خورشید احمد ڈھنگل میو (میو محلّہ) باقرانی
(47) علی اکبر چھرکلوت میو (میو محلّہ) باقرانی
(48) ماسٹر لیاقت علی ڈھنگل میو (میو محلّہ) باقرانی
(49) محمد قاسم چھرکلوت میو (میو محلّہ) باقرانی
(50) محمد شفیع ڈھنگل میو (میو محلّہ) باقرانی

ممبران ضلع قمبر شہدادکوٹ

(1) سیٹھ عبدالمنان سینگل میو (پنکھو گوٹھ) قمبر شہداد
(2) طاہر حسین سینگل ایڈووکیٹ (پنکھو گوٹھ)
(3) اختر علی باگھوڑیا میو (نوکوٹ) قمبر شہدادکوٹ
(4) حاجی محمود گوروال میو (دیدڑ) ضلع قمبر شہدادکوٹ
(5) نصرت علی نیائی میو (دیدڑ) ضلع قمبر شہدادکوٹ
(6) فتح محمد نیائی میو (دیدڑ) ضلع قمبر شہدادکوٹ

مختلف علاقوں کے سالانہ ممبران

(1) چوہدری شہاب الدین (ڈائریکٹر واپڈا) لاہور
(2) حافظ عرفان حیدر (نیازی چوک) لاہور
(3) ماسٹر جمال دین میو (جاہمن) لاہور کینٹ

علی حسن میو — عبدالرحیم میو — عبدالوحید میو — امام دین میو — آصف اقبال ایڈووکیٹ — عبدالرحمٰن میو — امان اللہ میو — ماسٹر کاشف میو — جنید احمد میو — طارق محمود میو — ساحل خالد میو — عبدالوہاب میو — قطب الدین میو — محمد عظیم آزاد — محمد قاسم میو — خورشید احمد میو — شفیع محمد میو — واجد علی میو

نمبردار حاجی شوکت علی — حاجی رحمت علی میو — حاجی محمد عثمان میو — عبدالمجید قریشی — حاجی عبدالشکور عباسی — حاجی اصغر علی عباسی — محمد اسلم میو — فجر دین میو — ماسٹر نور محمد میو — محمد آمین شاہ — محمد یٰسین شاہ — محمد علی شاہ — مشتاق احمد قریشی — ماسٹر عبدالسعید قریشی — ماسٹر لیسین عباسی — لاڈیونس شیران — حاجی یامین میواتی — عبدالغفار قریشی

نصرت علی میو — ماسٹر عبدالعزیز — حاجی محمود علی — فتح محمد میو — اختر علی میو راجپوت — چوہدری شہاب الدین — حافظ عرفان حیدر میو — ماسٹر جمال دین میو — سیٹھ عبدالمنان میو — طاہر حسین ایڈووکیٹ — محمد ابراہیم میو — نورالدین میو — عبدالمجید میو — اصغر علی میو — عبدالرحمٰن ابلو میو

ہر قسم کی ٹریکٹر اور دیگر گاڑیوں کے سپیئر پارٹس کا مرکز
محمدی ٹریڈرز
ریس کورس روڈ گوردوارہ چوک سکھر
پروپرائیٹر
حاجی محمد اصغر عباسی
اینڈ برادرز
0300-9311198

ہم آرائیاں سے اپنے پیارے بھائی
پاکستان صدائے میو فورم ضلع لاہور
S.M.F
چوہدری سعید اقبال میو
کا سینئر نائب صدر بننے پر
تہہ دل سے
مبارکباد
پیش کرتے ہیں
منجانب
محمد اجمل جاوید، خرم سلطان میو
خصوصی ممبران: پاکستان صدائے میو فورم (آرائیاں) رائیونڈ

ہر قسم کے پائیدار گیٹ، کھڑکیاں اور سیف الماریاں بنانا چاہتے ہیں اور سریا کیلئے آج ہی ہم سے رابطہ کریں
یونس اسٹیل
ورکس
نزد مکرانی مسجد بندر روڈ سکھر
پروپرائیٹر
لاڈیونس شیران
0300-3114128

صدائے میو
03002481227

یُوھے میرو گاؤں

صدائے میو کی طرف سے جاری میو گاؤں
دیہاتوں کی ڈیٹا شماری کے مطابق

سندھ میں بڑی میو آبادی والا گاؤں گیریلو

2 میو جج رہے، بہت سے لوگ شہروں کی طرف کوچ کر گئے، سب سے زیادہ دھنگل گوت کے لوگ ہیں

وادی مہران سندھ میں کراچی کے پانچوں اضلاع سمیت 15 اضلاع میں میں کسی نہ کسی حدتک میو آبادی موجود ہے لیکن لاڑکانہ سے 22 کلو میٹر اور تعلقہ باقرانی سے 11 کلو میٹر کے فاصلے پر واقع معروف قصبہ گیریلو جو ٹاؤن کمیٹی بھی ہے واحد قصبہ ہے جہاں سب سے زیادہ میو آباد ہیں۔کراچی کے کئی علاقوں میں کافی میو آبادی ہے لیکن اندرون سندھ کی بات کریں تو گیریلو ہی واحد جگہ ہے جہاں میوقوم کے 500 سے زائد گھر آج بھی موجود ہیں۔ بلدیاتی الیکشن میں کامیابی کیلئے گیریلو ٹاؤن کمیٹی میں پیپلز پارٹی نے کئی اور گاؤں بھی شامل کر لئے ہیں لیکن گیریلو کی بات کریں تو یہاں کے ٹوٹل ووٹ پانچ ہزار سے زائد ہیں جن میں میو ووٹرز کی تعداد کم وبیش 3500 ہے۔گیریلو قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 204 اور صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی ایس 113 میں شامل ہے۔اس قصبہ میں سب سے زیادہ دھنگل گوت کے میو ہیں اس کے بعد دولوت سینگل ، باگھوڑیا، ڈیمروت ، گورووال اور میواتی (شاہ جی) بھی ہیں جبکہ سومرا، عباسی ، غوری، جتوئی، ابڑا اور سید برادری بھی آباد ہے۔ آپس کا بھائی چارہ اچھا ہے اور اندرون سندھ کے دیگر علاقوں کی نسبت تعلیمی صورتحال بھی کافی بہتر ہے خاص طور پر زیادہ تر میو بچیاں تعلیم یافتہ ہیں

گیریلو سے مہر خاں اور اسماعیل میو جج بھی رہے اور رشید شاہ اب بھی ہیں۔محمد قاسم میو اسٹیشن ماسٹر رہے اور ان کی بیٹی رضیہ سلطانہ ایڈووکیٹ BDPP سمیت چار بچیاں اور ایک بیٹا سرکاری ٹیچر ہیں۔گریلو سے میو قوم کی 11 بچیاں ،28 بچے مختلف

اسکولوں میں ٹیچر، 10 میو وکیل ،8 پولیس ملازم اور کچھ نوجوان پاک فوج اور محکمہ ہیلتھ میں بھی ملازم ہیں اور درجنوں نوجوان بیرون ممالک برسر روزگار ہیں۔

گیریلو کے اکثر میو برسر روزگار ہیں اور کافی لوگ ذاتی کاروبار بھی کررہے ہیں اور کاشتکاری سے بھی وابستہ ہیں گیریلو کے شاہی اور مین بازار کی اکثر دکانیں میو برادری کی ہی ہیں اور رائس ملز کا ٹھیکہ بھی میو لوگوں کے پاس ہے۔کسی دور میں میوقوم کے لوگوں کے پاس بڑی تعداد میں زرعی زمین تھی لیکن کئی عشرہ قبل سندھی مہاجر فسادات نے جنم لیا تو بہت سے لوگ اپنا سب کچھ بیچ کر کراچی ،حیدر آباد اور دیگر شہروں میں جا کر آباد ہو گئے جس کی وجہ سے قوم کے بچے تعلیم یافتہ اور برسر روزگار تو ہو گئے مگر گاؤں میں برادری کی آبادی میں کمی واقع ہوگئی اس کے باوجود گیریلو سے کئی میو کونسلر منتخب ہوتے رہے اور ٹاؤن کمیٹی کے موجودہ وائس چیئرمین ڈاکٹر عطاء اللہ بھی میو ہیں۔

میو اتحاد کے مرکزی انفارمیشن سیکرٹری شہاب الدین مالبیا میو کا تعلق بھی گیریلو سے ہی ہے۔حیدر آباد اور کراچی میں آباد کئی میو برادری کی مختلف تنظیموں کے رہنماؤں کا تعلق بھی گیریلو سے ہے مگر یہاں اس وقت کسی میو تنظیم کا وجود نہیں البتہ 1965 میں میو تنظیم کے نام سے کافی عرصہ کام ہوتا رہا لیکن نقل مکانی کے ساتھ ساتھ وہ بھی غیر فعال ہوتی چلی گئی۔گیریلو میں میو اتحاد کے ذمہ داران کا بھی آنا جانا ہے لیکن ہر سال باقاعدگی سے صرف صدائے میو کی ٹیم ہی آتی ہے اسی لئے کافی لوگ صدائے میو اخبار کے ممبر ہیں اور اسی کے ذریعے یہاں کی برادری کے لوگ ملک بھر کی برادری کی سرگرمیوں سے آگاہ رہتے ہیں۔

نارووال کا تاریخی گاؤں غوطہ فتح گڑھ

کسی وقت میں پہاڑ نما ٹیلے سے بارشوں کے دوران قیمتی اشیاء ملا کرتیں، اونچے اونچے چوبارے تھے جواب ختم ہورہے ہیں

مرید کے روڈ پر نارووال کی طرف جائیں تو نارووال سے 7 کلومیٹر پہلے سراج اور کوٹ لکھا سنگھ کا سٹاپ آتا ہے جہاں سے ایک کلومیٹر کے فاصلے پر واقع تاریخی گاؤں غوطہ فتح گڑھ کے نام سے ہے۔1990ء سے پہلے گاؤں میں داخل ہونے سے پہلے پہاڑ نما اونچے اونچے ٹیلے نظر آتے تھے لیکن اب وہاں باقاعدہ گھر بن چکے ہیں اور ٹیلوں کی یہ اونچائی آدھی بھی نہیں رہی۔کہا جاتا ہے کہ سکندر اعظم کے دور میں یہاں کوئی بڑا قلعہ تھا جو مسمار ہوا یا کیا گیا تو بڑے ٹیلے کی شکل اختیار کر گیا اسی وجہ سے کبھی بھی سیلاب یا بارشوں کا پانی آتا ہے تو یہ گاؤں پانی کی تباہی سے محفوظ رہتا ہے۔اکثر دیکھا گیا کہ جب بھی بارشیں ہوتیں تو لوگ نہانے کے بہانے اس ٹیلے (تھے) پر چڑھ جاتے تھے کیونکہ کئی بار بارش کی وجہ سے وہاں سے سونا چاندی سمیت قیمتی اشیاء مل جاتی تھیں اور سونے چاندی کی دیگیں ملنے کی کہانیاں بھی سننے کو ملتی ہیں۔

قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 117 اور صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی پی 58 میں شامل اس گاؤں میں میوقوم کے پانچ سو سے زائد گھر ہیں۔یہاں سب سے زیادہ دھنگل گوت کے اس کے بعد نیائی ،چھر کلوت ، ڈیمروت اور گوروال گوت کے لوگ آباد ہیں جبکہ سقہ نائی بھی ہیں۔دیگر برادریوں میں رحمانی، ملک، آرائیں، جٹ، بٹ اور کرسچن برادری کا بھی ایک محلّہ ہے۔غوطہ فتح گڑھ کے ٹوٹل ووٹ پانچ ہزار سے زائد ہیں جن میں سے آدھے ووٹ میو برادری کے ہیں۔ غوطہ فتح گڑھ سے کوئی میو چیئرمین تو منتخب نہیں ہوا البتہ یونین کونسل سے سراج کے چوہدری امجد میو اور ڈیرہ مولوی ادریس کے

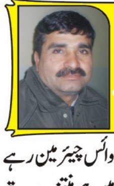

طارق میو نائب ناظم اور وائس چیئرمین رہے ہیں اور کونسلر تو ہر الیکشن میں ہی منتخب ہوتے رہتے ہیں صدائے میو کے چیف ایڈیٹر اور شہید اجمل خاں میو کے قریبی ساتھی حافظ سلمان طارق میو کا تعلق بھی اسی گاؤں سے ہے اسی لئے شہید اجمل خاں کے زمانے میں یہاں کے لوگ میو اتحاد کے بڑے پروگرامز میں شامل ہوتے رہے ہیں لیکن اب برادری کی کسی تنظیم کا وجود نہیں۔

غوطہ فتح گڑھ میں گیس کے علاوہ کوئی خاص مسئلہ نہیں، بچی اور بچوں کے ہائیر سیکنڈری سکول ہیں۔مختلف محکموں میں ساٹھ سے زائد میو ملازمت کررہے ہیں اور ذاتی کاروبار بھی ہے۔گاؤں کا بڑا بازار ہے جس میں کچھ دکانیں میوؤں کی بھی ہیں اور ذاتی زمینیں ہونے کی وجہ سے اکثر لوگ کاشتکاری سے وابستہ ہیں۔1947ء سے پہلے غوطہ فتح گڑھ میں سکھ رہا کرتے تھے اور انہوں نے اونچے اونچے چوبارے بنا رکھے تھے جن میں سے اب چند ایک ہی رہ گئے ہیں اور پرانے گاؤں دیہاتوں کی طرح مین راستوں کے علاوہ یہاں کی گلیاں بھی چار پانچ فٹ سے زیادہ کھلی نہیں۔

یہاں کی برادری کے لوگ بلدیاتی اور قومی الیکشن میں ایک دوسرے کے مدمقابل ہوتے ہیں اور مختلف پارٹیوں کی حمایت اور مخالفت بھی کرتے ہیں۔تعلیمی سہولیات کی وجہ سے تعلیمی صورتحال قابل تشویش نہیں البتہ نوجوان نسل میں نشے کی وبا پھیل رہی ہے اس طرف نہ تو سرکاری طور پر توجہ دی جاتی ہے اور نہ ہی گاؤں میں ایسا سسٹم ہے کہ مل بیٹھ کے اس کا راستہ روکنے کی پلاننگ کی جائے۔غوطہ فتح گڑھ میں میو برادری کے تین پرائیویٹ سکول بھی ہیں۔

سندھ کا ضلع شکارپور جہاں سے اکثر میو ہجرت کر گئے

تین صوبوں کے ملاپ کا ضلع سکھر اور اچار کی سوغات سے جانے جانیوالا ضلع شکار پور کا نام تو یقیناً سب ہی نے سن رکھا ہوگا لیکن بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ جب شکار پور سکھر کی تحصیل تھی تو اس وقت بڑی تعداد میں اس ضلع میں میو برادری بھی آباد تھی۔ حالات کی ستم ظریفی اور بھٹو دور میں سندھی مہاجر فسادات کی وجہ سے بہت بڑی تعداد میں میو اور میواتی یہاں سے سندھ اور پنجاب کے مختلف شہروں میں جا کر آباد ہو گئے۔شکار پور ضلع بننے کے بعد برادری کی رہی سہی آبادی بھی شکار پور کی تحصیل لکی تک محدود ہو کر رہ گئی۔اس وقت سکھر شہر میں میو برادری کے صرف پانچ گھر ہیں جبکہ میواتی برادری کے 500 سے زائد گھر ہیں۔دوسرے شہروں میں منتقلی سے پہلے ضلع شکار پور کے گاؤں بھرکن میں 300 اور اب 19 گھر ہیں، بودو میں پہلے 120 اور اب 25 گھر منگنانی گوٹھ میں پہلے 31 اور اب صرف 20 گھر ہیں۔رستم سٹی میں صرف 2 گھر میو برادری کے باقی سینکڑوں گھر میواتی برادری کے ہیں۔لکی شہر، چک اور عبدو میں سینکڑوں گھر میواتی برادری کے ہیں میو اور میواتی آبادی سکھر اور شکار سے سے تقریباً ایک جیسے ہی فاصلے پر ہے البتہ رستم سٹی ،لکی شہر اور دیگر بستیوں کا فاصلہ سکھر سے زیادہ اور شکار پور سے کم ہے سکھر اور شکار پور کی میو اور میواتی برادری ایک دوسرے سے رابطہ میں رہتی ہے۔میواتی برادری کے اکثر لوگ قریشی ،عباسی اور شاہ کے نام سے اپنی پہچان رکھتے ہیں اور یہ لوگ کاروبار میں میو برادری کے لوگوں سے کہیں آگے ہیں البتہ میو اور میواتی برادری میں سب سے بڑے زمیندار بھرکن کے حاجی عبدالغفور میو (مرحوم) کے دو صاجزادے حاجی رحمت علی میو اور نمبردار حاجی شوکت علی میو ہیں۔ دونوں بھائی چھ چھ مربع زمین پر کاشتکاری کرتے ہیں اور سرکاری محکموں میں بطور آفیسر کام بھی کرتے رہے پورے سندھ میں حاجی عبدالغفور واحد میو تھے جو تین بار بلا مقابلہ ڈسٹرکٹ کونسل کے ممبر بنے اور اس انوکھی کامیابی پر جنرل ضیاء الحق نے بھی حاجی عبدالغفور میو کو مبارکباد دی۔اس وقت یونین کونسل بھرکن سے منگنانی کے محمود احمد میو جنرل کونسلر ہیں البتہ میو اور میواتی برادری کا کوئی بھی مسئلہ ہو تو برادری کے لوگ نمبردار حاجی شوکت علی میو کی طرف دیکھتے ہیں اور حاجی شوکت صاحب بھی عمر اور طبیعت کی ناسازی کے باوجود ہر معاملے میں اپنا کردار ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

میو فیڈریشن اور میو قومی یکجہتی کونسل کے چیئرمین حاجی غلام رسول میو، پی ٹی سی ایل کے ریٹائر اے ایکسین حاجی عثمان میو اور ڈی ایس پی سہراب خاں میو کا تعلق بھی شکار پور کے گاؤں بھرکن سے ہے اور تینوں حقیقی بھائی بھی ہیں لیکن حاجی غلام رسول اور سہراب خاں مستقل کراچی اور حاجی عثمان میو سکھر شہر میں رہائش پذیر ہیں البتہ زمیندارہ گاؤں میں ہی ہے

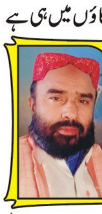

بھرکن ،منگنانی اور بودو کے درجنوں میو واپڈا، پی ٹی سی ایل ،محکمہ تعلیم ،پولیس ،پاک فوج ،پاکستان پوسٹ اور دیگر محکموں سے بطور آفیسر منسلک رہے اور ہیں۔اس وقت منگنانی کے رئیس فجر میو ائیر فورس میں کیپٹن ہیں اور حسن گل محمد (مرحوم) کا بیٹا محمد اسلم پاکستان پوسٹ میں آفیسر ہے۔

سندھی مہاجر فسادات سے پہلے جب شکار پور سکھر کی تحصیل تھی تین گوٹھوں بھرکن ،منگنانی اور بودو میں میو برادری کے 453 گھر تھے جن میں سے اب صرف 67 گھر ہی باقی رہ گئے ہیں باقی سب مختلف شہروں میں منتقل ہو گئے ہیں البتہ سکھر، لکی، خانپور، رستم سٹی ،عبدو اور دیگر گوٹھوں میں میواتی برادری کے شاہ جی ،عباسی اور قریشی برادری کے ایک ہزار سے زائد گھر ہیں اور جامڑہ پیر زبیر کے نام سے ایک ایسی بستی بھی تھی جہاں میواتی برادری کے صرف 25 گھر تھے اور پوری بستی چار دیواری کے اندر تھی ،ایک ہی بیٹھک تھی اور بھائی چارہ ایسا کہ میواتیوں کی اس بستی میں کوئی چوری کی جرات تک نہیں کرتا تھا لیکن جب نااتفاقی کی وجہ سے آپس میں دست وگریباں ہوئے تو کچھ بھی باقی نہ رہا۔کروڑوں کی زمین لاکھوں میں بیچ کر منتشر ہو گئے آج اس بستی کی جگہ پر مہنگی سوسائٹیاں بنی ہوئی ہے اور جن کی جگہ پر ہے انکا پتہ بھی نہیں کی کس حالت میں ہیں۔

ضلع شکار پور میں چھتو منگی کے نام سے بھی ایک بستی ہے یہاں پر بھی میو برادری کے درجنوں گھر ہیں اور یہاں کے لوگ کسی حد تک برسر روزگار بھی ہیں۔میو اتحاد حیدر آباد کے رہنما ماسٹر جان محمد کا تعلق اور باقرانی کے ہیڈ ماسٹر عظیم آزاد میو کے سسرالی بھی اسی گاؤں کے ہیں اس بستی کے میو گھروں سمیت ضلع شکار پور میں میو گھروں کی تعداد 80 کے قریب ہوجاتی ہے۔ منگنانی کے محمود میو سمیت حیدر آباد میں آباد اس بستی کے لوگ میو اتحاد کے ذمہ دار بھی ہیں لیکن اس کے باوجود سکھر اور شکار پور میں میو اتحاد سمیت برادری کی کسی بھی تنظیم کا نام تک نہیں البتہ کوئی بستی ایسی نہیں جہاں میو اور میواتی ’’صدائے میو‘‘ کے ممبر نہ ہوں اس لئے وہ لوگ صدائے میو کو ہی برادری کی تنظیم سمجھتے ہیں اور کوئی بھی معاملہ ہوجائے تو صدائے میو کی ٹیم سے ہی رابطہ کرتے ہیں۔شکار پور کے لوگ صدائے میو فورم کی اجتماعی شادیوں سے بہت متاثر ہیں اور چاہتے ہیں کہ یہ سلسلہ شکار پور میں بھی شروع کرنا چاہئے صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق جب اس بار شکار پور کے دورے پر آئے تو رستم سٹی کے ماسٹر عبدالسعید صاحب نے اسرار کیا ہے کہ غریب بچیوں کی شادی کا سلسلہ شکار پور میں بھی شروع کیا جائے تا کہ یہاں کے غریب لوگ بھی اس کام سے فائدہ اُٹھا سکیں۔ہم حافظ سلمان طارق بھائی کے مشکور ہیں جو ہمیشہ ہم سے رابطہ میں رہتے ہیں اور سال میں ایک بار دو دن کا ٹائم بھی دیتے ہیں۔

میو یا میواتی برادری کا کوئی بھی شخص اپنے گاؤں کی مکمل معلومات لکھ کر 0300-2481227 پر سینڈ کرسکتا ہے سمجھ نہ آئے تو کال کر کے فارم بھی منگوا سکتے ہیں (ادارہ)

قمر شہدادکوٹ کے گاؤں دیدڑ میں سیاسی شخصیت سیٹھ روش علی میو، گیریلو (لاڑکانہ) میں خالد محمود میو، طارق محمود میو، ذیشان قادر، جنید جان میو، بشیر احمد میو ساحل خالد، گورنمنٹ پرائمری سکول میں ناصر میو، ذوالفقار علی، عبدالقیوم، یعقوب شاہ اور دیگر سے ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

لاڑکانہ، شکارپور، قمبر شہدادکوٹ اور سکھر کی برادری میری فیملی کی مانند کیوں؟

سارے ہی لوگ بہت اچھے ہیں لیکن ہم نمبردار حاجی شوکت علی میو اور اسٹیشن ماسٹر قاسم میو کا احسان فراموش نہیں کر سکتے

گذشتہ ماہ 8 نومبر کو مسلسل آٹھویں بار سندھ کے اضلاع لاڑکانہ، شکارپور، قمبر شہدادکوٹ اور سکھر جانا ہوا۔ شیڈول کے مطابق پہلے سکھر میں نمبردار حاجی شوکت علی میو صاحب کے پاس پہنچنا تھا لیکن گیریلو کے ساتھیوں نے دو تین دن بعد ماسٹر عبدالقادر کے بیٹے کی بارات میں ٹنڈوالہیار جانا تھا اس لئے سکھر جانے کی بجائے پہلے لاڑکانہ جانا پڑا جہاں پر بھائی آصف اقبال ایڈووکیٹ مجھے لینے پہنچے تو ہم کہیں اور جانے کی بجائے سیدھے اپنے میزبان ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر محمد قاسم میو کے پاس گیریلو پہنچے اور کھانا کھانے کے بعد ہی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع کر دیا۔ ہم کسی بھی ضلع میں جاتے ہیں تو وہاں کا حال احوال صرف اس لئے لکھتے ہیں تا کہ صدائے میو کے قارئین کو گھر بیٹھے ہی معلوم ہو جا سکے کہ کس علاقے میں کتنی برادری بیٹھی ہے اور وہاں آپس کے تعلقات و معاملات کیسے ہیں۔ کسی بھی جگہ نہ تو میں کوئی پروگرام کرنے جاتا ہوں اور نہ ہی مقصد سیر سپاٹا ہوتا ہے۔ ہمیشہ اخبار کی ممبرشپ کیلئے جانا ہوتا ہے اس دوران ملنے والے تمام بھائیوں سے برادری مسائل پر بات چیت ضرور ہوتی لیکن کسی سے یہ نہیں کہا جاتا ہے کہ فلاں کو چھوڑ دیں بس ہمارا ساتھ

رشتوں جیسا تعلق بنتا ہے جو کم از کم میرے لئے بہت فائدہ مند ہے یہی وجہ ہے کہ میں یہ بات دعویٰ کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ برادری کی جتنی بھی تنظیمیں بنی ہوئی سے بڑا قصبہ ہے اور میو اتحاد کے کئی مرکزی ذمہ داران کا تعلق بھی اسی قصبہ سے لیکن پھر بھی آج تک اس قصبہ میں برادری کی کوئی خاص سرگرمی نہیں دیکھی حالانکہ اپنے تمام بچوں کی رسید کٹوانے کے ساتھ ان کی رسید بھی کٹوا کر ادائیگی کر دیتے ہیں اور کسی صورت بھی ممبران کی تعداد میں کمی نہیں ہونے دیتے۔ باقرانی،

شکارپور کے گاؤں منگانی گوٹھ میں پاکستان پوسٹ کے ریٹائرڈ آفیسر فجر دین میو کی طرف سے اس بار بھی ہمیشہ کی طرح سندھی اجرک اور ٹوپی سے عزت افزائی کی گئی اس موقع پر نمبردار حاجی شوکت علی میو، پاکستان میو اتحاد کے وائس چیئرمین حاجی عبدالحکیم میو، نذیر احمد میو، اویس میو، ماسٹر یٰسین عباسی اور دیگر بھی موجود ہیں

شوکت علی میو صاحب کے پاس پہنچ گئے اور کچھ دیر بعد ہی ہم شہر میں حاجی عثمان میو، حاجی اصغر عباسی، عبدالمجید قریشی، لاڈیونس شیران اور یامین میواتی سے ملاقات کیلئے چل پڑے الحمدللہ سبھی سے بہت اچھی ملاقات رہی۔ اگلے دن راستے میں ماسٹر یٰسین عباسی کو ساتھ لے کر ہم بھرکن میں حاجی رحمت علی صاحب کی اوطاق میں پہنچے جہاں ماسٹر نور محمد، صوبیدار عبداللہ اور سرفراز بھائی اور دیگر سے محبت بھری ملاقات ہوئی وہاں سے منگنانی فجر دین کے پاس پہنچے جہاں پر میو اتحاد کے مرکزی وائس چیئرمین حاجی عبدالحکیم بھائی سے بھی ملاقات ہوگئی۔ فجر دین میو نے ہمیشہ کی طرح ہماری سندھی اجرک اور ٹوپی سے عزت افزائی کی جس پر ہم ان کے مشکور ہیں۔ منگانی سے چک ہوتے ہوئے رستم سٹی ماسٹر عبدالسعید، چوہدری محمد علی آرائیں اور محلہ قریشی والا کے دیگر معززین سے ملاقات کر کے خانپور حاجی عبدالشکور عباسی صاحب کے پاس پہنچے لیکن شیڈول میں تبدیلی کی وجہ سے لکی کے یٰسین شاہ، حاجی آمین شاہ اور محمد علی شاہ سے ملاقات نہ ہوسکی کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جن سے بغیر کسی مفاد کے ملنے کو جی چاہتا ہے شاہ صاحبان بھی انہی میں سے ہیں۔

ہیں ان کے تمام لیڈر مل کر پاکستان بھر کے جتنے لوگوں کو نام سے جانتے ہیں اس کہیں زیادہ میں ایک ضلع کے لوگوں کو جانتا ہوں اس لئے کہہ سکتا ہوں کہ ہماری اجتماعی معاملات میں ہر جگہ کچھ نہ کچھ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو لوگ حالات کی ستم ظریفی کی وجہ سے سندھ کے دوسرے اضلاع کی طرح گیریلو سے شہروں میں منتقل ہو گئے وہ اپنی اپنی جگہ خوشحال ہیں۔ 2022ء کی بارشوں سے گیریلو میں جو تباہی ہوئی تھی اس کے اثرات آج بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔ متاثرین میں سے

کچھ تو کسی شہر کی طرف کوچ کر گئے اور کچھ اپنا سایہ قائم رکھنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ اہلحدیثوں کی اس بستی میں اکثر لوگ صوم وصلاۃ کے پابند ہیں اور مسلکی تعصب بھی نہ ہونے کے برابر ہے اس بار اپنے میزبان قاسم صاحب کے ساتھ دعائے مغفرت کیلئے قبرستان جانا ہوا تو یہ چیز دیکھ کر خوشی ہوئی کی لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت قبرستان میں درخت لگائے ہوئے ہیں اور تقریباً سبھی درختوں پر مرحومین کیلئے

دیدڑ، پنکھو اور نوکوٹ کی بھی یہی صورتحال ہے البتہ ماہوٹا میں ہمیشہ ڈاک کی شکایت رہتی ہے اور جہاں ان کی ڈاک بھیجی جاتی ہے وہاں سے وصول کرنا بھی گوارہ

ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر محمد قاسم میو، ایڈووکیٹ آصف اقبال میو کے ہمراہ میو محلہ باقرانی شہر میں خورشید احمد میو، علی اکبر میو ....واجد علی میو اور دیگر سے ملاقات کرتے ہوئے......................

اپنے میزبان ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر محمد قاسم اور ایڈووکیٹ آصف اقبال کے ہمراہ الحیات ہوٹل پنکھو (قمبر شہدادکوٹ) پر سیٹھ عبدالمنان میو، اختر علی میو (نوگوٹھ والے) دیدڑ گاؤں فتح محمد میو اور دیگر سے ملاقات کرتے ہوئے

دیں۔ میں لیڈروں کی طرح کسی کو سبز باغ نہیں دکھاتا اور نہ ہی میری ذات سے کسی کو کوئی ذاتی مفاد ہوتا ہے، کچھ دینے کی بجائے اخبار کی ممبرشپ کے نام پر لینے ہی جاتا ہوں پھر بھی جو بھائی موجود نہیں ہوتے وہ گلہ ضرور کرتے ہیں کہ آنے سے پہلے رابطہ تو کر لیتے تا کہ ملاقات ہو جاتی۔

ہمیں جو ہر ماہ کہیں آنے جانے کے دورے پڑتے ہیں اس سے اخبار کا پیٹ بھرنا تو ممکن نہیں البتہ اخراجات کی پریشانی کافی حد تک کم ہو جاتی ہے لیکن بار بار کے میل ملاقات کی وجہ سے سب سے خاندانی

برادری کے لوگ صرف اچھے ہی نہیں بہت اچھے ہیں اور چاہتے ہیں کہ قوم کی بھلائی اور بہتری کیلئے کچھ نہ کچھ ضرور ہونا چاہئے۔

لاڑکانہ اور سکھر، شکارپور میں برادری کی جو صورتحال ہے اس کی مکمل تفصیل اسی شمارہ میں موجود ہے اور باقرانی کی تفصیل آئندہ شمارہ میں شائع کی جائے گی لیکن یہ بتادوں کہ موجودہ حالات کی وجہ سے سبھی لوگ زندگی کے سکون کیلئے اپنے اپنے کاروبار میں مصروف ہیں گیریلو لاڑکانہ سندھ میں برادری کا سب

دعائیں لکھ کر لٹکائی ہوئی ہیں اور پانی چھڑکنے کیلئے بوتلیں درختوں پر لٹکی نظر آتی ہیں۔

گیریلو کے سبھی لوگ ہمیشہ بڑی چاہت سے ملتے ہیں اور کوئی بھی اخبار کی ممبرشپ سے منع نہیں کرتا اگر کوئی کرا لیتے ہیں کہہ کر چلا جاتا ہے تو قاسم صاحب

نہیں کرتے اسی لئے اس بار ہم نے وہاں جانے سے گریز کیا کیونکہ ہمارا مقصد اخبار کے نام پر پیسے جمع کرنا نہیں اخبار پہنچانا ہے۔ اس بار باقرانی کے عظیم آزاد بھائی، قطب الدین، قاسم بھائی اور شفیع بھائی، گیریلو کے امام دین، ماسٹر ساجد، دیدڑ کے حاجی محمود احمد نصرت علی میو اور ہیڈ ماسٹر عبدالعزیز سے ملاقات نہ ہو سکی بس یہی کمی رہ رہ گئی باقی تمام بھائیوں کی محبت کا شکریہ۔

تین دن لاڑکانہ، باقرانی اور قمبر شہدادکوٹ میں گزارنے کے بعد 11 نومبر کو سکھر نمبردار حاجی

سکھر اور شکارپور میں ممبرشپ حاجی شوکت صاحب کی وجہ سے ہی ہوتی ہے اور علاقہ میں ماشاءاللہ سب ہی میو اور میواتی ان کی بے پناہ عزت کرتے ہیں اسی لئے غیر برادری کے لوگ بھی انکا کہا نہیں ٹالتے۔ ہم نمبردار حاجی شوکت صاحب اور گیریلو کے قاسم صاحب کے احسان مند ہیں جو اپنا وقت اور سواری ہمارے لئے وقف کر کے ہمیشہ ہمارا حوصلہ بڑھاتے ہیں ہمارے پاس تو بس دعائیں ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ انہیں اپنی امان میں رکھے (آمین)

ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر محمد قاسم میو کے ہمراہ طلحہ ٹریڈر گیریلو پر علی حسن میو اور گیریلو میں عبدالرحیم میو، شکیل بشیر، اصغر میو، محمد رمضان میو عبدالرحیم راسینیا و دیگر سے ملاقات کرتے ہوئے

لاڑکانہ شہر میں آصف اقبال میو کی پینٹ کی شاپ پر میزبان قاسم میو، آصف اقبال اور محمد اقبال میو کے ہمراہ

گیریلو (لاڑکانہ) میں ریٹائرڈ بنک آفیسر دوست محمد دھنگل اور امان اللہ میو سے ملاقات کرتے ہوئے

نمبردار حاجی شوکت علی میو کے ہمراہ شکارپور کے گاؤں بھرکن میں حاجی رحمت علی میو، ماسٹر نور محمد میو، سرفراز احمد میو، ماسٹر یٰسین عباسی، صوبیدار عبداللہ میو، خانپور میں غلہ منڈی حاجی عبدالشکور عباسی، محلّہ قریشی والا رستم سٹی میں چوہدری محمد علی ارائیں، ماسٹر عبدالسعید، سکھر شہر میں حاجی محمد عثمان، حاجی محمد اصغر عباسی (محمدی ٹریڈرز والے)، لاڈیونس شیران (یونس اسٹیل والے)، حاجی یامین میواتی، عبدالمجید قریشی، چک میں عبدالغفار قریشی و دیگر سے ملاقات کرتے ہوئے ....

قارئین کی محفل

ایڈیٹر کی ڈاک میں قارئین کھل کر اپنی رائے اظہار کر سکتے ہیں لیکن ان کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری ہے

ہمیں صدائے میو کی قدر کرنی چاہیئے، چوہدری اشفاق میو

محترم چیف ایڈیٹر صاحب! ہم سوشل میڈیا پر صدائے میو کے کام دیکھتے ہیں تو انتہائی خوشی ہوتی ہے کہ کوئی تو ہے جو صرف اور صرف مقصد کے کاموں پر توجہ دے رہا ہے۔ صدائے میو کی وجہ سے ہی ہمیں پردیس میں بیٹھے ہی پتہ چل رہا ہے کہ کس گاؤں میں کتنے میو بیٹھے ہیں اور وہاں کی صورتحال کیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں ہمیں صدائے میو کی قدر اور حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے تا کہ یہ سلسلہ ہمیشہ اسی طرح جاری وساری رہے۔

منجانب، چوہدری اشفاق میو (دبئی) متحدہ امارات

اشفاق بھائی! عزت افزائی کا شکریہ۔ الحمد اللہ برادری کے بے شمار لوگ ہیں جو ہمارے حوصلوں کو کمزور نہیں ہونے دیتے اس لئے ہم ہمیشہ وہی کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں جس کی ہماری قوم کو ضرورت ہے۔

شکارپور میں بھی اجتماعی شادیوں کی ضرورت ہے، ماسٹر سعید

محترم چیف ایڈیٹر صاحب! ہمارے ہاں برادری کی کوئی باقاعدہ تنظیم تو نہیں لیکن صدائے میو کے ذریعے اجتماعی شادیوں، میوسپوت ایوارڈ اور طلبہ کنونشن جیسے پروگرامز سے آگاہی رہتی ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ شکارپور میں بھی اجتماعی شادیوں کا پروگرام ہونا چاہیئے کیونکہ بہت سے لوگ ایسے ہیں جو وسائل نہ ہونے کی وجہ سے اپنی بچیوں کی شادی کرنے کی پوزیشن میں نہیں اس لئے امید ہے آپ لوگ یہ سلسلہ سندھ میں شروع کرینگے۔

آپکا بھائی، ماسٹر عبدالسعید (رستم سٹی) ضلع شکارپور

ماسٹر صاحب! آپ کی سوچ اور رائے بہت اچھی ہے اور ہم بھی چاہتے ہیں کہ ہر علاقے میں اجتماعی شادی کے پروگرام کئے جائیں لیکن علاقہ کے لوگوں کے کردار کے بغیر دوسری جگہ جا کر پروگرام کرنا آسان کام نہیں۔

مسلمان کیلئے جہنم واصل کا لفظ درست نہیں، حافظ عرفان حیدر

محترم حافظ سلمان بھائی! صدائے میو اور دیگر اخبارات میں اکثر پڑھا ہے کہ کوئی کسی کو قتل کرنے یا کسی بھی قسم کا گھناؤنا جرم کرنے کے بعد مار دیا جاتا ہے تو لکھا جاتا ہے کہ فلاں کو ''جہنم واصل'' کر دیا گیا شرعی لحاظ سے کسی مسلمان کیلئے یہ الفاظ ٹھیک نہیں کیونکہ کسی مجرم کو دنیا میں ہی سزا دے دی جائے تو سزا اس کی معافی شمار ہوتی ہے جیسا کہ ایک زانیہ کو جب سنگسار کر دیا گیا تو اس کی سزا کو ہی بڑی توبہ قرار دیا گیا اس لئے میری عرض ہے کہ ایسے جملے لکھنے سے پرہیز کرنا چاہیئے جو کسی طرح بھی مناسب نہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے۔

آپکا بھائی، حافظ عرفان حیدر میو (چونگی امر سدھو) لاہور

حافظ صاحب! غلطی کی نشاندھی کرنے کا بہت شکریہ۔ بہت سی باتیں جاننے کے باوجود صحافی سرخی کو پرکشش بنانے کیلئے غلطی کر جاتے ہیں انشاء اللہ ہم اس معاملے میں آئندہ پوری احتیاط کرینگے۔

خالد حسین اور بہن صوبیہ جاوید بہترین اضافہ ہے، شگفتہ وسیم

محترم حافظ بھائی صاحب! یوں تو ماشاء اللہ صدائے میو کے سب ہی لکھاری بہت اچھا لکھ رہے ہیں اور ہم سب ہی کالم خاص طور پر قیس چودھری، سردار عظیم اللہ، بیرسٹر کے بی خاں، اعجاز خاں میو اور متین قیصر بھائی کے کام شوق سے پڑھتے ہیں۔ میں سمجھتی ہوں کہ صدائے میو کے رائیٹرز میں پیر محل کے بھائی خالد حسین رضا اور بہن صوبیہ جاوید بہترین اضافہ ہیں اور ان کا لکھنے کا انداز بھی قابل تعریف ہے امید ہے وہ ہمیشہ صدائے میو کا حصہ رہیں گے۔

آپ کی بہن، شگفتہ وسیم میو (پرانا کاہنہ) لاہور

پیاری بہن! نئے لکھاریوں کی حوصلہ افزائی کا بہت شکریہ انشاء اللہ دونوں ہی مستقل لکھتے رہیں گے لیکن آپ سے بھی گزارش ہے کہ ایڈیٹر کی ڈاک سے نکل کر لکھاریوں کی صف شامل ہو جائیں۔

ڈاک ہر صورت شامل اشاعت ہونی چاہیئے، عائشہ یونس

محترم بھائی حافظ صاحب! ماشاء اللہ صدائے میو کی ہر تحریر اور خبر پڑھنے کے لائق ہوتی ہے اور برادری سرگرمیوں سے بھی آگاہی ملتی ہے لیکن ہم تو سب سے پہلے ایڈیٹر ڈاک اور میواتی شاعری پڑھتے ہیں۔ نومبر کے شمارے میں ڈاک کے صفحہ پر دوسرا میٹر دیکھ کر اچھا نہیں لگا حالانکہ اس میں کہروڑ پکا کے حوالے سے کافی معلومات تھیں۔ بھائی آپ سے درخواست ہے کہ ایڈیٹر کی ڈاک ہر صورت شامل اشاعت کیا کریں۔

آپ کی بہن، عائشہ یونس (فیصل ٹاؤن) لاہور

عائشہ بہن! ہماری کوشش کو سرہانے کا بہت شکریہ باقی سال میں ایک دو بار مجبوراً ایڈیٹر کی ڈاک اور شاعری کا صفحہ مِس کرنا پڑتا ہے لیکن انشاء اللہ آئندہ بہن کی رائے کا ضرور خیال رکھا جائے گا۔

نارووال کا میوسپوت ایوارڈ بہت اچھا لگا، عبدالغفار میو

محترم سلمان بھائی! ایک دوست کے کہنے پر ہم نے بھی پہلی بار نارووال کے میوسپوت ایوارڈ کی تقریب میں شرکت کی۔ ماشاء اللہ بہت اچھا پروگرام تھا، مجھے یہ چیز دیکھ کر بہت اچھا لگا کہ سارے مقررین نے طلباء کو حوصلہ دینے اور برادری معاملات پر بات کی لیکن ہم نے آپکا نام بہت سنا تھا مگر نہ جانے کیوں پروگرام میں آپنے تقریر ہی نہیں کی

منجانب، عبدالغفار میو (سدووالہ اونچا) نارووال

عبدالغفار بھائی! پروگرام کو پسند کرنے کا بہت شکریہ۔ باقی میں کوشش کرتا ہوں کہ اسٹیج پر وہی لوگ بات کریں جن سے دوسروں کو فائدہ پہنچ سکے کیونکہ میں تو نالائق سا بندہ ہوں اس لئے بات کرنیکا بھی ڈھنگ نہیں۔

إِنَّا لِلَّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

ڈی ایس پی جاوید اقبال میو کے والد محترم چوہدری ایوب میں کنگن پور میں انتقال کر گئے

چونیاں نمائندہ صدائے میو کنگن پور کی معروف شخصیت، ڈی ایس پی ٹریفک جاوید اقبال میو، صوبیدار (ر) زکریا میو اور چوہدری اشفاق میو کے والد محترم چوہدری ایوب خاں میو قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ جنازہ میں بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔

حویلی رامیانہ کے آصف سعید میو کا جواں سال بیٹا وفات پا گیا

قصور (نمائندہ صدائے میو) قصور کی نواحی حویلی رامیانہ میں آصف سعید میو کا جواں سال بیٹا اور میوانٹرنیشنل سکول کے چیئرمین عاصد میو کا بھتیجا رضائے الٰہی سے وفات پا گیا۔ جنازہ میں بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔

چک نمبر 9 خوشاب کے ماسٹر عبدالمجید میو وفات پا گئے

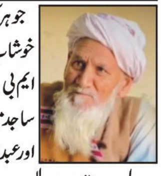

جوہرآباد (نمائندہ صدائے میو) خوشاب کے نواحی چک 9/62 ایم بی کے ڈاکٹر شاہد میو، مفتی ساجد میو، ڈاکٹر زاہد، ڈاکٹر خالد اور عبدالواجد کے والد محترم ماسٹر عبدالمجید میو قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ جنازہ میں علاقہ بھر سے معززین نے شرکت کی۔

رمضان نمبردار کا بیٹا نمبردار امتیاز میوروال جھنگڑ میں وفات پا گیا

کوٹرادھا کشن (سٹاف رپورٹر) روال جھنگڑ کے نمبردار رمضان میو (دربار والے) کا بیٹا اور ممتاز نمبردار کا بھائی امتیاز نمبردار قضائے الٰہی سے وفات پا گیا۔

منگنانی (شکارپور) کے فجر دین میو کا پوتا اور پوتیاں

مصفرا انیس میو........ ہادیہ انیس میو

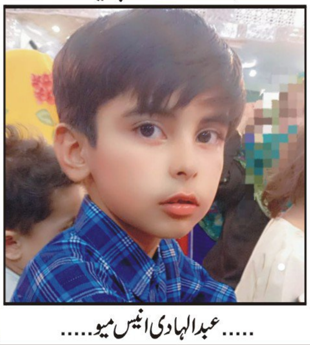

..... عبدالہادی انیس میو.....

بزمِ ادب

کونْ سُنْے گو بات؟ — سکندر سہراب میو (لاہور)

لمبا پھانٹا پڑ گیا اب گہرا ہوگا گھاؤ
بنتی اب دیکھے نہیں کچھ ایسے بگڑی بات
دھن کا بھینسا لڑ رہا اور ڈھونڈا ان کا گوال
تو سائر آدھین کی ہے کون سُنے گو بات

گھٹا اُٹھے جب گھور کے، جب کوئل کُو کُو گائے
جب گوری دیکھوں جھولتی موئے یاد آوے میوات
گنگوانی مِرو گاؤں ہو اور اب سُر سنگھ رہوں
سودو سادو میو ہوں مری کوئی گوت نہ نات

ھم مُنڈی کاٹن والا ھاں! — احمد فہیم میو (لاہور)

ای کھیت ہماری رَن بھومی، کھلیان ہماری مایا ہے
ای دیس اے جاپہ سو سو بر قربان ہماری کایا ہے
یا دیس کے مارے پُرکھن نے جب کیسی پِیتا جھیلی ہی
دشمن نے گاڈھی کاٹی ہی اور خون کی ہولی کھیلی ہی
جب دھرن دھری یا ماٹی پہ نہ ڈیہلو ہو نہ ڈیہلی ہی
یادیس پہ سب کچھ تیاگ دیوای دیس ای سب کچھ بھایا ہے
ای کھیت ہماری رَن بھومی، کھلیان ہماری مایا ہے

ای دیس اے جاپہ سو سو بر قربان ہماری کایا ہے
اِک بات کہوں پاڑوسی سُو ہم چاہت باٹن والا ہاں
مل جُل کے رہنو چاہوا تو ہم بھی کد ناٹن والا ہاں
جے دھونس دکھاوا گو ہم کو، ہم مُنڈی کاٹن والا ہاں
ای دیس ہماری جنت ہے ای دیس ہماری مایا ہے
ای دیس اے جاپہ سو سو بر قربان ہماری کایا ہے
ای کھیت ہماری رَن بھومی، کھلیان ہماری مایا ہے

غــــزل — ریاض احمد رومانی (مرحوم)

اب کوئی حرفِ تسلی نہ دعا ملتی ہے
لوٹ کر آتی ہوئی اپنی صدا ملتی ہے
دیکھے جس کی طرف آنکھ چرا لیتا ہے
کوچہ یار میں کچھ ایسی ہوا ملتی ہے
پڑ کے بیمار بھی کیا کیجئے صاحب کہ یہاں
پوچھنے والا کوئی ہے نہ دوا ملتی ہے

اس کے رستے میں کھڑے ہیں تو سبب ہے اس کا
وہ گذرتا ہے تو آنچل کی ہوا ملتی ہے
کچھ نئے رنگ اُبھرتے ہیں شفق پر اُس دم
شب تاریک سے جب روشنی آملتی ہے
تیرے خط پھاڑنا آسان کہاں ہوتا ہے
جُرم ہاتھوں کا مگر دل کو سزا ملتی ہے

خواب معیاری رکھو! — راحت اندوری

آنکھ میں پانی رکھو ہونٹوں پہ چنگاری رکھو
زندہ رہنا ہے تو ترکیبیں بہت ساری رکھو
راہ کے پتھر سے بڑھ کر کچھ نہیں ہیں منزلیں
راستے آواز دیتے ہیں سفر جاری رکھو
ایک ہی ندی کے ہیں یہ دو کنارے دوستو!
دوستانہ زندگی سے موت سے یاری رکھو
آتے جاتے پل یہ کہتے ہیں ہمارے کان میں

کوچ کا اعلان ہونے کو ہے تیاری رکھو
یہ ضروری ہے کہ آنکھوں کا بھرم قائم رہے
نیند رکھو یا نہ رکھو خواب معیاری رکھو
یہ ہوائیں اُڑ نہ جائیں لے کے کاغذ کا بدن
دوستو مجھ پر کوئی پتھر ذرا بھاری رکھو
لے تو آئے شاعری بازار میں راحت میاں
کیا ضروری ہے کہ لہجے کو بھی بازاری رکھو

ھے چوٹ پرانی یارو! — کلیم خاں کلیم میو (لاہور)

کیا سناؤں میں تمہیں اس کی کہانی یارو
درد دل جس نے دیا مجھ کو نشانی یارو
دل دیوانہ کی اتنی ہے کہانی یارو
پھر لٹا دے جو ملے مجھ کو جوانی ہے
صبح دم بھی یہ گھڑی پل کو کہاں رکتا ہے

شامِ غم آنکھ سے بہتا ہوا پانی یارو
اب بھی یوں ٹیس سی اُٹھتی ہے ہر اک سانس کے ساتھ
جیسے تازہ ہے ابھی چوٹ پرانی یارو
دل دیوانہ کو سمجھایا بہت میں نے کلیم
دل ناداں نے مری بات نہ مانی یار

میواتی ڈوھا

منتر تیرے کارنے لٹا رکھائی سیس!
کہ تو ہنسو چھوڑ دے نائیں تو گہری کرلے پیت

مطلب

اے میرے دوست، میرے محبوب میں نے تیری خاطر جوگ لیا ہے اور تو اب بلاوجہ ہنسنا چھوڑ کر اللہ سے لو لگا لے

بگلا ہنسا ایک سا ایک ہی اِن کی جات
ہنسا تو مُوتی چگے بگلا مچھی کھات

مطلب

بگلا اور ہنس ایک ہی قبیلے کے ہیں اور دونوں کا حلیہ بھی ایک جیسا ہے لیکن ایک کی خوراک مچھلی دوسرے کی موتی ہے

اجمل خاں تیرا احسان! — محمد یامین میواتی (چیف ایڈیٹر صدائے میوات) سکھر (سندھ)

شہید اجمل خاں میو زندہ باد پاکستان پائندہ باد
اجمل خاں تیرے لہو نے کر دیا روشن جرات کا نام
میو، میواتی قوم نہیں بھولے گی صدیوں تک ترا احسان

ناداروں کا مخلص تھا تو غریبوں کی تھی آواز
سر دینا، قوم بچانا، کب تھا اتنا آسان
میواتی قوم نہیں بھولے گی صدیوں تک ترا احسان

25 دسمبر: پاکستانی قوم کو
بانی پاکستان قائداعظم محمد جناح ؒ کا
یوم ولادت مبارک
HAM GROUP OF COMPANIES
ہرنام، قابل اعتماد
HAM Properties
HAM Beverages
FAIZAN AKHTAR TRADERS
Greenford FARMS
Where Nature And Comfort Intertwine
MD
اعجاز احمد خاں
0345-8587262
Email: Info@hambeverages.com.pk
0300-6581076
CEO
چوہدری اختر علی خاں
Head Office: Opposite to Central Park Housing Society,30KM Feroz Pur Road Lahore

چوہدری
سمیر خاں پتھروڑیا
(مرحوم)
رہائشی، کمرشل پلاٹس اور زرعی رقبہ جات کی خرید و فروخت کا مرکز
محمود اسٹیٹ
سنٹرل پارک فیروز پور روڈ لاہور
چیف ایگزیکٹو
محمود خاں میو پتھروڑیا
(آف بدوکی)
الحاج اصغر علی میو (سیکرٹری)
300-4072126
0300-4403763

صرف 15% ایڈوانس پر 60 ماہ کی آسان اقساط میں پلاٹ حاصل کریں
MK DEVELOPERS
PROPERTY
پتوکی سے چند منٹ کے فاصلے پر
پروجیکٹ
ایم کے ڈویلپرز
تمام تر سہولیات سے آراستہ
پیراڈائز پارک
ہلہ روڈ پتوکی
تفصیلات کیلئے رابطہ نمبرز
0303-9800777
0309-9830058
0302-9800077
0300-4762013
چیف ایگزیکٹو
مدثر اقبال

گلہ روبی فین بالمقابل
ماڈل فیملی ہسپتال
گوندلانوالہ روڈ گوجرانوالہ
اللہ کے فضل سے ہر سال معیار اور کوالٹی پہلے سے بہتر
R.T.M No. 94238
(رجسٹرڈ)
رہبر
واٹر پمپس اینڈ موٹرز
الحاج غلام نبی خاں میو
صدر: میو فاؤنڈیشن گوجرانوالہ
0300-6401996